كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ، حَتَّى يَخْرُجَ فِي عِرَاضِهِمُ الدَّجَّالُ

جب بھی ان کا کوئی گروہ پیدا ہوگا ختم کر دیا جائے گا، یہاں تک کہ انہیں میں سے دجال نکلے گا

www.KitaboSunnat.com

ماذا تعرف عن الحوثيين؟!

رافضی تنظیم حوثی

حقائق اور خطرناکیاں

مولف:

شیخ علی الصادق

مترجم:

د/ اجمل منظور المدنی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب و سنت (محدث) لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- بسا اوقات کسی کتاب کو اس کی مجموعی افادیت کے پیش نظر پبلش کر دیا جاتا ہے جس کے مندرجات سے ادارہ کا کلی اتفاق ضروری نہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

تمہید

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

إنَّ الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا، و من سيِّئات أعمالنا، من يهده الله فلا مُضلَّ له، و من يضلل فلا هادي له، وأشهد ألاَّ إله إلاَّ الله وحده لا شريك له، وأشهد أنَّ محمَّدًا عبده ورسوله.

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران:١٠٢].

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء:١].

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ [الأحزاب:٧١-٧٢].

وبعد: فإنَّ أصدق الحديث كلامُ الله، وخيرَ الهدي هديُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمَّدٍ صلَّى الله عليه وسلَّم، وشرَّ الأمور محدثاتها، وكلَّ محدثة بدعة، وكلَّ بدعة ضلالة، وكلَّ ضلالة في النار.

أما بعد:

اس وقت یمنی حکومت اور حوثی جماعت کے درمیان لڑائی جاری ہے جس کا انتظار یہ حوثی ایک زمانے سے کر رہے تھے تاکہ ان کا خواب پورا ہو، وہ خواب یہ تھا کہ یہاں پر بھی ایک ایران نواز رافضی شیعی حکومت قائم کی جائے تاکہ یہاں سے حرمین تک پہنچنے میں آسانی ہو؛ چنانچہ حوثیوں نے جہاں ایک طرف یمنی حکومت سے لڑائی چھیڑ رکھی تھی وہیں دوسری طرف یہ سعودی فوج سے بھی جھڑپ کر رہے تھے چنانچہ انہوں نے مملکت سعودی عرب کے اندر کئی بار میزائل داغے، چونکہ لوگوں کو حوثی جماعت کے تعلق سے، ان کے عقائد اور ان کی تاریخ کے بارے میں جانکاری نہیں ہے، اس جماعت کی حقیقت سے اکثر لوگ ناواقف ہیں کہ یہ جماعت کب بنی ہے اور کس جگہ وجود میں آئی ہے؟! اسی لیے میں نے اس کتاب کے لکھنے کا ارادہ کیا تاکہ اس جماعت کے تعلق سے تفصیلی معلومات منظر عام پر لایا جائے۔

ایران نے اپنے ایجنٹوں کے ذریعے یمن کے شیعوں کا استعمال کرنا شروع کر دیا، کبھی تو محبت آل بیت کے نام پر تو کبھی مرگ بر امریکہ اور مرگ بر اسرائیل جیسے بھڑکیلے کھوکھلے نعروں کے ذریعے، کبھی کچھ قلمکاروں کو خرید کر جنکا کام شب و روز ایران کی مدح سرائی کرنا اور جھوٹے پروپیگنڈوں کے ذریعے خطے میں اسے پروموٹ کرنا مگر اہل سنت مسلمان ان تمام چیزوں سے ایسے وقت میں غافل پڑے ہوئے تھے۔(**بروتوکولات آیات قم والنجف حول**

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الیمن، عبدالسلام الحسنی، ص 33)۔

عبداللہ سعید کہتے ہیں: ہم اکثر جراثیم کو یوں ہی چھوڑ دیتے ہیں جو روز بروز بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ ایک دن وہ ناسور بن کر پھوٹ جاتا ہے، حد سے زیادہ حسن ظن رکھنا، غفلت کی حد تک تسامح سے کام لینا اور عفو درگزر میں مبالغے سے کام لینا اور انتہا درجے تک نظر انداز کرنا یہ سب ایسے خصائص ہیں جن سے آج کے اکثر مسلمان متصف ہیں، اور دشمنان اسلام ہماری اسی غفلت کا فائدہ اٹھا کر عالم اسلام کو اندر سے کھوکھلا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (الغزو الفارسی للعالم ال اِسلامی بین الماضی والحاضر، مقدمہ)۔

چنانچہ ایران نے یہی کیا کہ مسلمانوں کی تسامح اور تغافل سے فائدہ اٹھا کر عالم اسلام کے اندر رفض وتشیع کو پھیلانے کے لیے تمام وسائل اور ہر طرح کے ہتھکنڈوں کا استعمال کیا؛ چنانچہ یہ ان کا آقا اور امام ملعون خمینی ہے جو کہتا ہے کہ ہم اپنے انقلاب کو پوری دنیا میں پھیلا کر رہیں گے۔ (**تصدیر الثورہ کما یراہ الامام الخمینی**، ص 39)۔

اسی طرح ہمیں عالم اسلام کے اندر بالخصوص اور پوری دنیا کے اندر بالعموم ایرانی سفارت کاروں کے کردار کو نہیں بھولنا چاہیے جن کے ذریعے خمینی انقلاب کو دنیا میں بالخصوص عالم اسلام کے اندر پروموٹ کیا جاتا ہے چنانچہ خمینی نے کہا تھا کہ رفض وتشیع کی دعوت وتبلیغ صرف وزارت الاوقاف ہی سے پورا نہیں ہوگا بلکہ یہ ذمہ داری تمام علماء، خطباء، قلم کار اور فنکار پر ہے، اسی طرح ضروری ہے کہ وزارت خارجہ بھی اس میں ہاتھ بٹائے اس طور پر کہ دنیا کے مختلف ممالک میں ایرانی سفارت کاروں کے اندر دعوت اور تبلیغی پمفلیٹ اور کتابیں پہنچائیں جن کے ذریعے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیا کے سامنے اسلام کا روشن چہرہ پیش کیا جاسکے۔ (الوصیہ السیاسیہ، الخمینی، ص 40)۔

مگر اہل سنت مسلمان ایران کی اس رافضی سرگرمی کو نظر انداز کرتے رہے یہ کہہ کر کہ وہ مسلمانوں کے درمیان کوئی فتنہ برپا نہیں کرنا چاہتے ہیں وہ تو صرف اپنے عقائد کا پرچار کر رہے ہیں مگر انہیں کیا پتہ کہ سب سے بڑا فتنہ تو یہی ہے کہ ایرانی حکومت کی سرپرستی میں سنی مسلمانوں کے درمیان رفض و تشیع کو عام کیا جائے، ان کے عقائد کو متزلزل کیا جائے، انہیں شکوک وشبہات مبتلا کیا جائے، اہل سنت کے اندر ایجنٹ خریدے جائیں اور سنیوں کو شیعہ بنایا جائے، یہاں تک کہ اچانک اہل سنت مسلمانوں کو یہ پتہ چل جائے کہ یہ صفوی ناسور تو اہل سنت مسلمانوں کے درمیان جڑ پکڑ چکا ہے اور پوری طرح پھیل چکا ہے، اس کی سب سے بڑی مثال یمن کی ہے جہاں پر حوثیوں کو کھلی چھوڑ دی گئی کہ وہ پوری آزادی سے اپنی تحریک کو یمن میں پھیلائیں، آج جس کا نتیجہ ہے کہ وہ اس کی قیمت چکا رہے ہیں، تو کیا دیگر سنی حکومتیں اس سے عبرت حاصل کریں گی کہ کہیں ان کے یہاں بھی روافض حرکت نہ کریں جس طرح سے لبنان کے اندر حزب اللہ اور یمن کے اندر حوثی کر رہے ہیں؟! یقینا نیک بخت وہی ہے جو دوسروں سے عبرت حاصل کرلے! اور میں نے اپنی بات پہنچادی ہے، اللھم فاشھد۔

علی الصادق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

حوثیوں کے عقائد و اہداف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*حوثی: تعارف اور نشوونما:

آغاز میں اس تحریک نے یا اس تربیتی فکری تنظیم نے اپنے آپ کو 1990 کے اندر (الشباب المؤمن) کے نام سے متعارف کروایا یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ یہ ایک تربیتی ثقافتی تنظیم ہے؛ کیونکہ آغاز میں یہ نوجوانوں کو تربیت دیتی تھی اور انہیں علوم شریعت کے حصول کا اہل بناتی تھی ہاں البتہ یہ ضرور تھا کہ یہ زیدی مذہب کے مطابق بچوں کی تربیت دیتے تھے۔ لیکن بعض غیر معروف عوامل کی بنیاد پر یہی تنظیم آگے چل کر مسلح عسکری تنظیم میں بدل گئی، چنانچہ 2004 کے کے نصف سال میں انہیں حوثی باغی سے جانا جانے لگا اور اسی وقت سے انہیں حوثی کہا جانے لگا۔ (**الجذور الفکریہ والدلالات التربویہ للحوثیہ**، منتدی الأحمر، 12/10/2009)۔

حوثی شہر حوث کی طرف نسبت ہے، یہ ایک بستی ہے جو کہ عصیمات کے خطے میں واقع ہے اور عصیمات قبیلہ حاشد کے چار قبیلوں میں سے ایک قبیلہ ہے۔ یہ بستی شمالی صعدہ اور جنوبی صنعاء کے درمیانی راستے پر واقع ہے، اس علاقے میں یہ ایک قدیم اور مشہور بستی ہے۔ (**ھجر العلم و معاقلہ فی الیمن للقاضی اسماعیل الاکوع**: 1/491)۔

*نشوونما:

حوثی جماعت کی نشوونما کو دو مرحلوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1-بنیاد وتکوین کا مرحلہ:

دکتور راغب سرجانی کہتے ہیں کہ حوثیوں کا معاملہ صعدہ صوبے سے شروع ہوتا ہے جو کہ صنعاء سے 240 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے جہاں پر یمنی زیدیوں کی ایک بڑی تعداد پائی جاتی ہے، 1986 کے اندر یہیں پر (اتحاد الشباب المومن) کے نام سے ایک تنظیم بنائی جاتی ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو زیدی مذہب کے مطابق تربیت دینا ہوتا ہے۔

بدرالدین حوثی اسی تنظیم سے منسلک تھا اور نوجوانوں کی تربیت دینے والوں میں یہ بھی شامل تھا، اس وقت یہ زیدیوں میں ایک نمایاں عالم مانا جاتا تھا، جب 1990 کے اندر یمن کا اتحاد عمل میں آیا اور سیاسی پارٹی بنانے کی عام اجازت مل گئی تو اس کے بعد حوثیوں کی یہ تنظیم ایک سیاسی جماعت (حزب الحق) نام میں تبدیل ہوگئی جو یمن کے اندر زیدیوں کی نمائندگی کرنے لگی ایک سیاسی جماعت سے متعارف ہوئی۔ اسی وقت حوثیوں کے لیڈر حسین بدرالدین حوثی کا ظہور ہوا جو کہ بدرالدین حوثی کا فرزند ہے، چنانچہ یہ اپنے علاقے سے جیت کر 1993 اور اسی طرح 1997 کے اندر یمن کی پارلیمنٹ میں پہنچ گیا۔

مرور زمانہ کے ساتھ بدرالدین حوثی اور یمن کے دیگر علمائے زیدیہ کے درمیان اختلاف ہو گیا ایک فتوی کو لے کر جسے مجد الدین المویدنے دیا تھا اور جس کی تائید دیگر علمائے زیدیہ نے کیا تھا، جس میں یہ واضح طور پر لکھا تھا کہ اس وقت امامت وحکومت کے لیے ہاشمی نسب کا ہونا ضروری نہیں ہے، یہ اس وقت ملغی قرار پایا ہے، یہ کچھ تاریخی حالات وظروف کی وجہ سے تھا مگر اب یمنی قوم کو یہ اختیار ہے کہ وہ جسے چاہے اپنی امامت اور حکومت کے لیے چن لے بغیر کسی شرط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے؛ خواہ وہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہو یا نہ ہو۔

بدرالدین حوثی نے اس فتوے سے شدید اختلاف کیا؛ کیونکہ یہ فرقہ جارودیہ سے تعلق رکھتا تھا، یہ زیدیہ کا وہ فرقہ ہے جو اپنے افکار وعقائد میں رافضی فرقہ اثنا عشری امامی جعفری سے ملتا جلتا اور اس کے قریب قریب ہے، بدرالدین حوثی کے ساتھ یہ اختلاف بڑھتا گیا اور اس قدر شدید ہوگیا کہ بدرالدین حوثی کھلے عام رافضی مذہب اثنا عشری جعفری کا دفاع کرنے لگا بلکہ اس نے (الزیدیہ فی الیمن) کے نام سے ایک کتاب لکھ کر شائع کر دیا جس کے اندر اس نے زیدیہ اور رافضی مذہب جعفری اثنا عشری کے درمیان تقارب کے اسباب پر گفتگو کی اور چونکہ اس کے منحرف فکر کے خلاف زیدیہ کے اکثر علماء تھے اور اس کی شدید مخالفت پائی جارہی تھی اس لیے وہ یمن سے ہجرت کر کے ایران کے شہر طہران چلا گیا جہاں پر اس نے کئی سال گزار دیئے۔

بدرالدین حوثی نے گرچہ اپنے علاقے کو چھوڑ دیا تھا مگر یہاں پر رافضی مذہب جعفری اثنا عشری تیزی سے پھیل رہا تھا بطور خاص صعدہ اور اس کے مضافاتی علاقے میں، یہ 90 کی دہائی بالخصوص 1997 کا واقعہ ہے، اسی وقت بدرالدین حوثی کے لڑکے حسین بدرالدین حوثی حزب الحق سے اختلاف کر کے اس سے الگ ہوگیا اور اپنی ایک خاص جماعت بنالی، آغاز میں یہ ایک فکری دینی اور ثقافتی جماعت تھی بلکہ حکومت کے ساتھ متعاون بھی تھی تاکہ خطے میں سنی مذہب کا مقابلہ کیا جائے جسکا بڑھاوا (**حزب التجمع اليمني للإصلاح**) نامی جماعت دے رہی تھی۔ مگر دھیرے دھیرے اس نے حکومت کی مخالفت شروع کر دی، اور مخالفت کا آغاز 2002 سے ہوا۔ (قصۃ الحوثیین للراغب السرجانی)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس طرح آغاز میں یہ ایک تربیتی تنظیم یا ثقافتی جماعت تھی جس کے اندر طلبہ اور دیگر نوجوانوں کو گرمی کی چھٹیوں میں تربیت دی جاتی تھی، جس میں فکری، سیاسی اور تربیتی لیکچرز پیش کیے جاتے تھے، اسی طرح دینی دروس بھی دیئے جاتے تھے جیسے کہ فقہ، حدیث، تفسیر اور عقیدے پہ مشتمل دروس، ان کے علاوہ بھی دیگر سرگرمیاں پائی جاتی تھیں جیسے کہ کھیل کود، خطابت کی تعلیم، شعر و شاعری، ڈرامہ اور مکالمہ وغیرہ۔ یہ سارے پروگرام منظم طریقے سے یومیہ پیمانے پر ہوتے تھے اور یہ پروگرام تین اوقات پر مشتمل ہوتے تھے: صبح کا وقت، دوپہر کا وقت اور شام کا وقت۔ (**الجذور الفكريه والدلالات التربويه للحوثيه**، منتدی الأحمر، 12/10/2009)۔

اس طرح حوثیوں کی جماعت (**الشباب المؤمن**) کی بنیاد 991 میں ڈالی گئی بدر الدین حوثی کی کوششوں سے، جس کا مقصد صعدہ اور مضافاتی علاقے میں زیدی مذہب کے علماء کو ایک جھنڈے تلے جمع کرنا تھا تاکہ زیدی مذہب کے تمام لوگ سیاسی جماعت (**حزب الحق**) کا ساتھ دیں۔

" محكم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*بدرالدین حوثی کون ہے؟!

بدرالدین کا پورا نام بدرالدین بن امیر الدین الحوثی ہے۔ یہ حوثی جماعت کا باوا آدم مانا جاتا ہے، اس کی پیدائش ضحیان شہر میں 27 / جمادی الاولی 1345 ہجری میں ہوئی ہے اور اس کی نشونما اور تربیت صعدہ علاقے میں ہوئی ہے۔

ویسے یہ حقیقت میں رافضی ہے گرچہ بظاہر جارودی فرقے سے تعلق رکھتا ہے، اور یہ چیز واضح ہو جاتی ہے جب یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر طعن و تشنیع کرتا ہے، اور اس کے اقوال و اعمال ائمہ روافض کے اقوال و اعمال سے ملتے جلتے ہیں، اور اس کی تربیت اور تعلیمی نشونما چونکہ جارودی مکتب فکر میں ہوئی ہے اور یمن کے اندر ان کا ایک مدرسہ بھی پایا جاتا ہے، اور اسی لیے روافض نے بدرالدین حوثی پر مختلف پہلوؤں سے اثر ڈالا ہے۔

اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ یہ یمن کے اندر 1994 میں زیدیہ فرقے سے اختلاف کر کے ایران ہجرت کر گیا جہاں پر اسے سازگار ماحول ملا اور ایران کی طرف سے بھی اس کی پوری پوری حمایت کی گئی اور کھلے دلوں سے اس کا استقبال کیا گیا، اس کی ہر طرح مدد کی گئی بلکہ اس کی کوششوں کو سراہا گیا اور ہر طرح سے اس کی تائید اور مدد کرنے کا وعدہ کیا گیا، اس لیے بدرالدین حوثی مکمل طور سے روافض کی گود میں چلا گیا بطور خاص اس وقت جب اس نے ایک کتاب تصنیف کی جس کے اندر اس نے زیدی فرقہ جارودیہ اور روافض کے درمیان تقارب اور اس کے اسباب کو واضح کیا۔

اس طرح حوثیوں اور روافض کے درمیان سارے فاصلے ختم ہو گئے اور دونوں ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کے قریب آگئے اور ایک ساتھ مل کر اہل سنت مسلمانوں کے خلاف متحد ہو گئے جیسے کہ صحابہ کرام پر طعن و تشنیع کرنا انہیں گالی دینا، اسی طرح حدیث کے راویوں پر طعن و تشنیع کرنا اور اس کے علاوہ بھی دیگر عقائد میں بدر الدین حوثی کا اپنے فرقے جارودیہ کا روافض کے قریب بتلانا جیسے کہ رویت باری تعالی وغیرہ۔

بدر الدین حوثی نے صرف اسی تقارب اور اتفاق و اتحاد ہی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس نے الٹا زیدی فرقے کے ائمہ کے اقوال کو دیوار پر دے مارا اور ان سے شدید اختلاف کیا جیسے کہ ہادی عبداللہ بن حمزہ، سید محمد حتی کہ زید بن علی کے ان اقوال سے اختلاف کیا جو ان حضرات نے روافض کے بارے میں کہی ہیں سے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دونوں کے درمیان بڑی حد تک اختلاف پایا جاتا ہے بلکہ دونوں فرقوں کے درمیان جوہری اور بنیادی فرق پایا جاتا ہے، بدر الدین حوثی نے یہ اختلاف اس لیے کیا تا کہ یہ ثابت کر سکے کہ یہ اپنے زیدی مشائخ اور ائمہ کے خلاف ہے۔ **(التشیع فی صعدہ لعبد الرحمن المجاھد: 2/72)**۔

1996 کے اندر بدر الدین حوثی نے اپنے بچوں سمیت **(حزب الحق)** سے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا تھا کہ اب اس کا اس تنظیم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے جس وقت اس کے اور زیدی فرقہ کے مرجع مجد الدین مویدی سے سخت اختلاف ہو گیا تھا اور اس اختلاف کے درج ذیل دو اسباب تھے:

1- پہلا اختلاف منہجی تھا اس بات کو لے کر کہ فکری اور مذہبی اعتبار سے حسین بدر الدین حوثی لوگوں کے اندر دروس اور محاضرات پیش کرتا تھا اور ایسے لٹریچر عام کرتا تھا جس کی وجہ سے لوگوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فکری اور منہجی انحراف پیدا ہو رہا تھا اور جس میں صراحت کے ساتھ زیدی مذہب اور معاصر زیدی علماء پر اعتراض ہوتا تھا، ساتھ ہی واضح طور پر رافضی شیعہ علماء کے اقوال کا ذکر ہوتا تھا جن کے اندر صریح طور پر صحابہ پر لعن طعن اور سب وشتم ہوتا تھا بالخصوص سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نیز امہات المومنین رضی اللہ عنہن پر، اسی طرح عصمت ائمہ اور دعوی مہدیت کا عقیدہ بھی ہوتا تھا! اہل سنت کی کتابوں، ان کے ائمہ اور علماء کی عیب جوئی پر مشتمل ہوتا تھا۔

2- دوسرا تنظیمی اختلاف تھا اس طور پر کہ ہر طرح کی سرگرمی اور کاموں پر روایتی اعتبار سے حزب الحق کا غلبہ تھا چنانچہ اس سے استعفی دینے کے بعد بدرالدین حوثی اور اس کے بچوں نے الشباب المومن نام کی تنظیم الگ سے قائم کرلی، اور اسی کے تحت اپنی سرگرمیوں کو شروع کر دیا چنانچہ اہل بیت کا ذکر کر کے وہاں کے اکثر نوجوانوں کو اپنے قبضے میں کرلیا؛ کیونکہ اس علاقے میں خاص طور سے جو زیدی مذہب سے تعلق رکھتے تھے اپنے آپ کو ہاشمی خاندان سے جوڑتے تھے اور صعدہ کے اندر قبائلی علاقوں میں انہی لوگوں کی اکثریت تھی؛ اس لیے اکثر لوگ اس کے تابع ہو گئے۔

اس کے علاوہ حسین بدرالدین حوثی نے صعدہ کے باہر بھی اپنی سرگرمیوں کو پھیلانا شروع کر دیا تاکہ اسی طرح سے دیگر صوبوں اور علاقوں میں بھی اپنے مراکز قائم کر سکے؛ اس کے لیے اس نے ان علاقوں میں بعض ان عراقی اساتذہ کے ساتھ اپنے مقرب تلامذہ کو بھیجنا شروع کر دیا جن عراقی اساتذہ کا تعلق اثنا عشری جعفری فرقے سے ہوتا تھا اور وہ لوگ دوسری خلیجی جنگ کے بعد ہجرت کر کے دوسرے ملکوں کی طرح یمن میں بھی آئے ہوئے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس طرح دھیرے دھیرے تنظیم (الشباب المؤمن) کی تنظیمی سرگرمیاں کئی صوبوں اور علاقوں میں پھیل گئیں جیسے کہ صنعاء، صعدہ، عمران، حجہ، ذمار اور المحویت وغیرہ، اور ان سرگرمیوں کو ایسی مساجد اور مراکز کے ذریعے پھیلایا گیا جنہیں خاص اسی مقصد کیلئے قائم کیا گیا تھا تاکہ زیدی مذہب کی تعلیم حوثی فکر کے مطابق دی جائے۔

حتی کہ حوثیوں کی تنظیم (الشباب المؤمن) نے صعدہ کے اندر یوم غدیر بھی منانا شروع کر دیا، جس کے اندر حوثی نواز قبائل جمع ہو کر مختلف طریقوں سے اپنی قوت وطاقت کا مظاہرہ کرنے لگے جس کے اندر چھوٹے پیمانے سے لیکر بڑے پیمانے تک کے بھاری اسلحوں کا استعمال کرتے جو کہ واضح طور پر کھلا چیلنج تھا، اسی طرح اس عید کی مناسبت پر حوثی اپنی دعوت اور فکر و منہج کی بھی ترویج کرتے ہیں۔

اسی طرح الشباب المومن تنظیم کی طرف سے مختلف صوبوں اور علاقوں میں حوثی موسم گرما میں ثقافتی مراکز کا قیام کرتے ہیں جسے حسین بدرالدین حوثی نے مذہبی رنگ دے دیا ہے اور وہاں جا کر ان کی کوششوں کو سراہتا ہے بلکہ قبائل میں گھوم گھوم کر وہاں کے بچوں کے شریک ہونے پر انہیں ابھارتا بھی ہے۔ (ثمار التغلغل الرافضی المره، انور قاسم، ص 398)۔

اس طرح یہ مراکز ان علاقوں کے طلبہ کے لیے اور دیگر نوجوانوں کے لیے خصوصی توجہ کا مرکز بن چکے ہیں بطور خاص سے وہ زیدی فرقہ جو ہادویہ سے منسوب ہے، اب یہ صرف صوبہ صعدہ ہی سے تک محدود نہیں ہے بلکہ دیگر بہت سارے صوبوں اور شہروں تک یہ مراکز عام ہیں جو خاص فکر اور منہج کے ساتھ قائم کیے جاتے ہیں اور ان میں خاص شعیت زدہ زیدی ہادوی مذہب کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترویج اور ان کے فکر ومنہج کی تشہیر کی جاتی ہے؛ کیونکہ یہ مراکز اسی فکر ومنہج کے لیے قائم کیے جاتے ہیں جس طرح سے کہ سب سے پہلے صعدہ صوبہ میں قائم کیا گیا تھا۔

ان مراکز میں ان طلبہ کی تعداد جو شریک ہوتے ہیں ایک سروے کے مطابق صرف صوبہ صعدہ کے اندر 15 ہزار کی تعداد ہے اسی طرح ایک دوسری روایت کے مطابق ان کی تعداد 18 ہزار بتائی جاتی ہے، چند ہی سالوں کے اندر ایسے مراکز میں 67 / حلقے قائم کیے جاتے ہیں اور انہوں نے اپنا ایک خاص مدرسہ بھی بنا لیا ہے۔ صعدہ کے علاوہ یمن کے تقریبا نو صوبوں میں یہ حلقے قائم کیے جاتے ہیں بلکہ بعض خلیجی ممالک تک اس کا اثر پہنچ چکا ہے؛ چنانچہ قطر کے اندر بھی ان کا حلقہ قائم ہوتا ہے؛ اسی وجہ سے انہوں نے اس کے لیے باقاعدہ اپنا نصاب تعلیم متعین کر دیا ہے، اور معاملہ اب کھل کر منظر عام پر آچکا ہے کہ یہ لوگ باقاعدہ اپنا نصاب تعلیم شائع کرتے ہیں اور ان مراکز کے اندر اسے تقسیم کرتے ہیں۔ ابھی تک ان سرگرمیوں کو یہ لوگ چھپ کر کرتے تھے لیکن اب کھلے عام کر رہے ہیں جس کی وجہ سے واضح طور پر ان کے اختلافات سامنے آرہے ہیں؛ چنانچہ انہیں اب سماجی اور دینی عقدی اور منہجی ہر سطح پر لوگوں کے اختلاف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ (**الجذور الفكرية والدلالات التربوية للحوثية**، منتدى الأحمر، 12 / 10 / 2009)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تنظیم" الشباب المومن" کے سابق جنرل سیکرٹری محمد یحی سالم عزان کے بقول اس مرحلے میں اس تنظیم کے اہداف ومقاصد کچھ اس طرح ہیں:

-نوجوانوں کو مختلف علوم وفنون کی تعلیم دینا۔

-نوجوانوں کے اندر متنوعہ خوبیوں کو دیکھ کر انہیں مختلف فنون میں آگے بڑھانا اور ان کی تربیت کرنا۔

-نوجوانوں کو دعوت الی اللہ کے میدان میں ثقافتی اخلاقی روحانی اور دینی پیمانے پر تیار کرنا تاکہ وہ لوگوں میں دین واخلاق کی دعوت دے سکیں۔

-نوجوانوں کو ایمانی اخوت کی تربیت دینا تاکہ آپس میں ایمانی اخوت کے رشتے مضبوط ہو سکیں۔

-مسلمانوں کے درمیان اسلامی وحدت کی روح پیدا کرنا اور اختلاف سے دور رکھنا تاکہ امت آپسی انتشار کا شکار نہ ہو۔ (محمد یحی سالم عزان کے ساتھ اخبار صحیفہ کا ایک انٹرویو، مورخہ 26 / ستمبر)۔

جبکہ حقیقت یہ ہے کہ محمد عزان جس طرح لوگوں کو بتارہے ہیں وہ محض ایک دھوکے کی ٹٹی ہے؛ کیونکہ ان کے مقاصد کچھ اور ہیں بطور خاص موصوف سب سے پہلے ایران جانے والوں میں مانے جاتے ہیں اور ایران کا تعاون انہیں جس وقت حاصل ہوا یہ انہی ابتدائی لوگوں میں سے ہیں؛ چنانچہ یہ علمی حلقات دراصل کچھ اہم عقدی منہجی اور دینی مقاصد حاصل کرنے کے لیے قائم کیے جاتے رہے ہیں تاکہ بعد میں انہیں اپنے اہم مقاصد میں استعمال کیا جاسکے چنانچہ بعد میں جو واقعات پیش آئے وہ سب انہی فقہی اخلاقی اور عقدی تربیت کا نتیجہ رہے ہیں، ساتھ ہی ہمیں یہ بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں بھولنا چاہیے کہ حالیہ جنگ بھڑکانے اور فتنہ پھیلانے میں حسین بدرالدین حوثی کا بڑا کردار رہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* مسلح مقابلہ آرائی کا مرحلہ:

یہ دوسرا مرحلہ ہے جسے آپ تنظیم الشباب المومن کو مسلح علانیہ تنظیم کہہ سکتے ہیں اور اسی کے بعد انہیں حوثی جماعت سے جانا جانے لگا اور اس کا آغاز جون 2004 سے ہوتا ہے جس وقت یہ تنظیم فکری طور پر ایک مسلح عسکری ملیشیا میں تبدیل ہوگئی۔

کچھ پانچ سالوں کے دوران اس تنظیم نے یمنی فوج کے ساتھ چھ لڑائیاں کیں جس کا آغاز 18 جون 2004 سے ہوتا ہے اور اس کا سلسلہ آج کی تاریخ میں ختم ہوتا ہے۔ ہاں یہ ضرور رہا ہے کہ دو لڑائیوں کے بیچ میں کبھی کبھی کافی وقفہ پایا گیا ہے، اور بیچ میں دونوں اطراف سے جنگ بندی کا اعلان بھی کیا جاتا رہا ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ان لڑائیوں میں عام طور سے آغاز یمنی فوج ہی کی طرف سے ہوئی ہے جس کی قیادت کبھی فوجی جنرل نے کی ہے اور کبھی یمنی صدر کی طرف سے کسی نمائندے نے کی ہے، ساتھ ہی یہ بھی قابل ملاحظہ ہے کہ پانچویں اور چھٹی لڑائی کا دائرہ بہت وسیع رہا ہے بایں طور کہ یہ لڑائی صرف صعدہ صوبے ہی تک محدود نہیں رہی ہے جیسا کہ ابتدائی چار لڑائیاں ہو چکی ہیں بلکہ صعدہ کے علاوہ بھی دیگر یمنی صوبوں تک یہ دونوں لڑائیاں پھیل چکی ہیں جہاں پر فرقے جارودیہ کے پیروکار پائے جاتے ہیں، اور جہاں جہاں انہوں نے علمی مراکز قائم کئے ہیں، انہی میں سے ضلع بنی حشیش ہے جو کہ صوبہ صنعاء کا ایک علاقہ ہے حوثیوں نے وہاں بھی اپنا ایک مرکز کھول رکھا ہے اور جہاں پر یمنی فوج سے کئی جھڑپیں بھی ہو چکی ہیں اور فوج کو کافی نقصان بھی اٹھانا پڑا ہے۔

بلکہ چھٹی لڑائی کی چنگاری تو سعودی عرب تک پہنچ چکی ہے اور یہ خطرے کی بہت بڑی گھنٹی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے؛ بدرالدین حوثی کا جس طرح پہلے مرحلے میں بہت بڑا کردار تھا اور اس مرحلے میں وہی تنہا حوثیوں کا لیڈر مانا جاتا تھا اسی طرح اس دوسرے مرحلے میں جو کہ مسلح اور خونی مرحلہ ہے اس کے بیٹے حسین بدرالدین کا سب سے بڑا کردار رہا ہے۔

اس مرحلے سے متعلق مزید معلومات کیلئے اس کتاب کا ضرور مطالعہ کریں: **الظاهرة الحوثيه، دراسة منهجيه فى طبيعة النشأة وعوامل الظهور وجدلية العلاقة بالخارج**، د. احمد محمد الدغشی، مجلہ العصر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*حسین الحوثی کون ہے؟

اس کا تعلق ایک ہاشمی خاندان سے ہے جیسا کہ اس کا گمان ہے جو حسین بن علی بن ابی طالب تک جا کر پہنچتا ہے، اس کے والد کا نام بدرالدین حوثی ہے جو کہ یمن میں زیدی مذہب کے اندر ایک مرجع کی حیثیت رکھتا تھا جیسا کہ پچھلے صفحات میں گزر چکا ہے، حسین کی ابتدائی تعلیم اور اسی طرح ثانویہ کی تعلیم صعدہ صوبے کے ابتدائی اور ثانوی مدرسے میں ہوئی ہے ساتھ ہی اس نے زیدی مذہب کے علماء اور خاص طور سے اپنے والد سے بھی تعلیم حاصل کی ہے، اور باقی اوپر کی تعلیم اس نے ایران سے حاصل کی ہے۔

یہ 1993 اور اسی طرح 1997 کے اندر صوبہ صعدہ کے مران حلقے سے پارلیمنٹ کا ممبر بھی رہ چکا ہے، وہاں سے فارغ ہونے کے بعد دروس اور لیکچرز کی شکل میں یہ اپنے افکار و نظریات اور عقائد کو عوام میں پھیلاتا تھا، تنظیم الشباب المومن کی قیادت کرتا تھا اور اس کے تحت جگہ جگہ مراکز اور علمی حوذات نیز مساجد کی تعمیر کرتا تھا، اسی مرحلے میں حسین الحوثی منظر عام پہ مشہور ہوا کیونکہ یہ نئے نئے مسائل اور آراء اپنی طرف سے پھیلا کر مشہور ہونا چاہتا تھا؛ چنانچہ یہ کبھی علماء زیدیہ پر حملہ کرتا، کبھی ان کی کتابوں پر نقد اور طعن و تشنیع کرتا۔

ایسا کر کے وہ اپنے آپ کو مصلح اور زیدی مذہب کا مجدد تصور کرتا تھا، اس کا معاملہ یہاں تک بڑھ گیا کہ یہ حدیث اور اصول کی کتابوں کا کھلے عام مذاق اڑانے لگا تھا، صحابہ کرام اور امہات المومنین پر کھل کر سب وشتم کرتا، انہی تمام وجوہات کی بنا پر علمائے زیدیہ نے الامہ اخبار کے اندر ایک بیان شائع کیا جو کہ حزب الحق کا ترجمان ہے!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ روافض کے مذہب سے متاثر ہو چکا تھا بلکہ اثنا عشری مذہب کی طرف اس کا پورا پورا میلان تھا، اور یہاں یمن کے اندر یہ جعفری مذہب، ایرانی انقلاب اور خمینی فکر کا پرچارک بن چکا تھا، ساتھ ہی نجف اور قم کے شیعہ مراجع کا ذکر کثرت سے کرتا تھا، اسی طرح حسین حوثی شیعی لبنانی تنظیم حزب اللہ سے بھی کافی متاثر تھا اور اس کی تائید بھی کرتا تھا، بسا اوقات اس کے جھنڈے بھی اپنے علمی مراکز میں بلند کرتا تھا، اسی طرح (اللہ اکبر)، (الموت لاسرائیل الموت لامریکہ، النصر لاسلام) کا جھنڈا بھی اپنے مراکز میں رکھتا تھا، اور یہ سارے نعرے اس کی تنظیم کے پیروکار جمعہ کے بعد عموماً سڑکوں پر آ کر بلند کرتے تھے حتی کہ صنعاء کی جامع مسجدوں میں بھی وہ ایسی حرکتیں کرنے لگے تھے۔

اس نے حکومت کو کافی تنگ کیا مگر حکومت نے مالی تعاون سے اپنا ہاتھ کبھی نہیں کھینچا جو کہ اس کی بہت بڑی غلطی تھی اور اسی کی قیمت اسے بعد میں چکانا پڑی۔

حکومت نے اسے اس کے افکار و نظریات اور عقائد سے پھیرنے کے لیے نیز اسے مذہبی اور فرقہ وارانہ فتنہ برپا کرنے سے باز رہنے کے لیے بڑی کوششیں کیں؛ کیونکہ یہ ساری حرکتیں اس کی دستور اور قانون کے خلاف تھیں، حکومت نے اس کے لیے زیدی مذہب کے علماء، ہاشمی بزرگوں کو، علمائے دین اور قبائل کے مشائخ کا استعمال کیا تاکہ لوگ اسے قانع کرسکیں اور وہ اپنے باطل معتقدات سے رجوع کرلے مگر اس نے کسی کی ایک نہ سنی اور وہ اپنی حرکت پر باقی رہا، وہ نوجوان جن کی عمریں 15 سے 25 کے درمیان تھیں انہیں وہ اپنے دینی اور سیاسی مقاصد میں خوب استعمال کرتا رہا، جمعہ کی نماز کے بعد مسجدوں سے باہر نکلتے اور اسرائیل اور امریکہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلاف نعرے بلند کرتے، اور اکثر سڑکوں پر مظاہرہ کرتے بلکہ صنعاء کے اندر ایک بار مظاہرہ کرتے ہوئے یہ نوجوان امریکی سفارت خانے کی طرف بڑھ گئے، یہ واقعہ عراق پر حملہ کرنے کے معا بعد 2003 کا ہے، اس مظاہرے میں بہت ساری جانیں بھی ضائع ہوئی تھیں۔

اب اسکے بعد حوثی جماعت اور حکومت کے درمیان پورے طور پر ٹکراؤ کی حالت قائم ہوگئی، حوثیوں کو گرفتار کیا جانے لگا، انکی آفسوں کو بند اور شیعی کتابوں اور ریڈیوں پر پابندی لگا دی گئی، ادھر حسین حوثی مران کی پہاڑیوں میں قلعہ بند ہوگیا جو کہ اسکی جائے پیدائش اور جہاں اسکی مذہبی وفاداریاں ہیں، وہاں پر رہ کر اس نے حفاظتی بندوبست شروع کر دیا اور اپنے ساتھیوں کو اسلحہ کے ذخائر فراہم کرنے لگا، اور اپنے لئے ذاتی طور پر مکمل حفاظتی انتظامات کر لئے، اور ایسا لگنے لگا گویا ان وہ پورے طور پر فوجی مقابلہ آرائی کیلئے تیاری کر رہا ہے۔

حکومت کی طرف سے حوثی جماعت پر درج ذیل چند قابل اعتراض امور تھے:

- فوجی ملیشیا کی تشکیل دینا۔
- حفاظتی اور دفاعی انتظام کرنا۔
- اسلحوں کی ذخیرہ اندوزی کرنا۔
- لوگوں کے درمیان مال و اسلحہ کی تقسیم!

سرکشی اور حکومت کے خلاف بغاوت کے نتیجے میں اس کا محاصرہ کیا گیا اور چاروں طرف سے اسے گھیر لیا گیا تاکہ وہ فوج کے سامنے سرینڈر کر دے! مگر اس نے خود کو حوالے نہیں کیا بلکہ الٹا لڑائی چھیڑ دی جبکہ فوج کے پاس لڑائی کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں تھا!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس دوران کئی بار ثالثی کی گئی مگر اسے قانع کرنے میں ناکامی حاصل ہوئی! چنانچہ حکومت نے جب معاملے قابو سے باہر محسوس کیا اور اسے یہ بھی احساس ہوگیا کہ باہر سے سازش کی جا رہی ہے تو فوج نے مکمل طور پر چاروں اطراف سے گھیرا تنگ کر دیا اور خطے کا محاصرہ کرلیا، اس طرح 18 / جون سے قلعہ بند حوثیوں سے باقاعدہ جنگ شروع ہوگئی، اس دوران حوثیوں کی طرف سے کبھی امامت کا دعوی کیا گیا تو کبھی مہدی ہونے کا تو کبھی نبوت کا دعوی کیا گیا، اور اسے اخبارات اور ٹی وی چینلوں سے باقاعدہ نشر کیا گیا جو کہ ایک طرح سے سرکشی اور قانون و دستور کے خلاف خروج تھا۔ (العالم الاسلامی تحدیات الواقع واستراتیجیات المستقبل، ثمار التغلغل الرافضی المرة، انور قاسم، ص 400)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*حوثیوں کے عقائد:

حوثی جارودی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں جو کہ ابو الجارود زیاد ابن منذر الھمدانی الثقفی الکوفی کی طرف نسبت ہے جو ایک نابینا تھا جس کا لقب سرحوب تھا یعنی اندھا شیطان جو سمندر میں رہتا ہو، اسی لقب سے یہ معروف تھا۔(**رافضة الیمن علی مر الزمن، محمد عبد اللہ الامام**،ص125)۔

جاردیہ وہ تنہا فرقہ ہے زیدیہ کے اندر جس پر رافضی ہونے کا حکم لگایا گیا ہے؛ کیونکہ اس فرقے کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی تکفیر کرتے ہیں اور ان پر لعن طعن کرتے ہیں یہاں تک کہ امامیہ کے شیخ المفید کو زیدیہ کے فرقے میں صرف جارودیہ فرقہ کے لوگ ہی شمار کرتے ہیں۔ (**اوائل المقالات للمفید**،ص39)۔

شیخ محمد بن عبداللہ الامام کہتے ہیں کہ جارودی فرقہ کے لوگ دلیل کی بنیاد پر ابوبکر وعمر پر خلافت میں علی کو مقدم سمجھتے ہیں۔جارودیہ فرقہ کے لوگ ابوبکر وعمر سے براءت کا اظہار کرتے ہیں، یہ لوگ امامت کو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے بعد ان کے دونوں لڑکے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما اور آپ کی ذریت میں منحصر کرتے ہیں، جارودیہ فرقے کا دعوی ہے کی حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی امامت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صراحت کے ساتھ ثابت ہے، جارودیہ کے بعض لوگ رجعت کے قائل ہیں یعنی ان کا یہ عقیدہ ہے کہ قیامت سے پہلے ان کے بعض ائمہ واپس آئیں گے،اور جارودیہ ہی کے بعض لوگ متعہ کے جواز کے قائل ہیں۔اور یہ سب اس بات کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ جارودیہ کا عقیدہ رافضی جعفری اثنا عشری شیعہ کے عقیدے کے مشابہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔حالانکہ جارودیہ شیعہ فرقے زیدیہ سے تعلق رکھتا ہے اور زیدی فرقوں میں سے ایک فرقہ شمار کیا جاتا ہے۔

اور حوثیوں کا دعوی ہے کہ یہ مذہب زیدی سے منسلک ہیں اور ان کی وفاداری اسی مذہب سے ہے بلکہ ان کی ساری سرگرمی اسی مذہب کی وجہ سے ہے حالانکہ زیدیہ فرقے کی طرف ان کی وفاداری یہ محض ظاہری طور پر ہے حقیقت میں یہ اثنا عشری شیعی عقائد کے حامل ہیں اور عمل کے اعتبار سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے؛ کیونکہ یہ حوثی ممکن ہے خود کو جارودیہ فرقے کی طرف کم تر احوال میں منسوب کر دیں مگر ان کے اعمال وہی ہیں جو اثنا عشری رافضی شیعوں کے ہیں بطور خاص 1997 میں سفر ایران کے بعد؛ کیوں وہاں سے واپسی کے بعد اپنے پیروکاروں کو رافضی عقائد پر درس دینے لگا تھا اور اسی کے بعد یہ لوگ بظاہر زیدی مذہب کی طرف منسوب ہونے کا اعلان کرتے تھے تاکہ یمن کے زیدی مذہب والوں کو اپنی طرف زیادہ سے زیادہ مائل کر سکیں، اور پھر انہیں لے کر یمنی حکومت اور اہل سنت نیز ان زیدی لوگوں کے خلاف بغاوت کر سکیں جو حوثی منہج کے خلاف ہیں؛ کیونکہ اگر یہ حوثی اعلانیہ طور پر زیدی مذہب سے اپنی براءت کا اظہار کر دیں تو پھر دھوکے میں پڑے ہوئے ان کے زیدی پیروکاران کا ساتھ چھوڑ دیں گے اور یمن میں دھیرے دھیرے ان کی مقبولیت ختم ہو جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*تنظیم الشباب المؤمن کی بنیاد کے اسباب:

اس تنظیم کے قیام سے حوثیوں کو درج ذیل کچھ فوائد حاصل کرنا تھا:

1- زیدی مذہب کی علماء پر کنٹرول کر کے انہیں اپنی حکومت کے تابع بنانا۔

2- زیدی مذہب کے لوگوں کو لے کر یمن کی دیگر سنی اور سیاسی پارٹیوں اور تحریکوں کے خلاف غلبہ حاصل کرنا جیسے کہ حزب التجمع للإصلاح.

3- یمن کے اندر بڑھتی سلفی دعوت کو روکنا؛ کیونکہ یہ دعوت یمن کے اندر تیزی سے پھیل رہی تھی بطور خاص دماج شہر میں جو کہ حوثیوں کے گڑھ صعدہ کے قریب ہے وہ شہر دماج جو کہ یمن کے اندر سلفی دعوت کی نشر و اشاعت کے لیے مشہور تھا جہاں پر معروف سلفی عالم شیخ مقبل بن ہادی الوادعی رحمہ اللہ رہتے تھے اور جہاں پر شیخ کے آج بھی سارے زیادہ شاگرد پائے جاتے ہیں۔

4- جعفری اثنا عشری رافضی افکار کو یمن میں پھیلانا جسے حوثیون نے چند سال قبل ایران سے سیکھ کر لایا تھا۔

*اللہ کی شان میں حوثیوں کی گستاخی:

ارشاد باری تعالیٰ ہے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ) ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان میں سے کچھ لوگوں کا کہنا مانو گے، جنھیں کتاب دی گئی ہے، تو وہ تمھیں تمھارے ایمان کے بعد پھر کافر بنا دیں گے۔ [آل عمران:100]۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدر الدین حوثی اللہ تعالی کے اس قول کی تشریح کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایسی صورت میں امت کو اپنی تاریخ میں قرآن کی ضرورت ہے اور وہ ہمارے درمیان قائم ہے، اور اللہ کے رسول اس زمانے میں موجود تھے جس وقت قرآن نازل ہوا، اے اللہ! ہمیں اس وقت تو کیوں ضائع کر رہا ہے؟! وہ تو بہت ہی تھوڑی مدت تھی 23 سال یا زیادہ سے زیادہ 25 سال! اس رسول کے لیے تو نے پیروکاروں کو پیدا کیا جن کی تعداد چند ہزار سے زیادہ متجاوز نہیں ہے، انہیں تو ایسا رسول عطا کرتا ہے جو کہ انبیاء و رسول کے سردار ہیں پھر اس کے بعد تو ہمیں ضائع کر دیتا ہے؟! ہمیں ایسی ہستیوں کی طرف رہنمائی نہیں کرتا ہے اور نہ ہی ایسی ہستیاں تو ہمیں عطا کرتا ہے اور نہ ہی ایسے رہنماؤں کی طرف تو ہمیں ہدایت دیتا ہے جو ہمارے درمیان تیرے رسول کا جانشین ہوں جو لوگوں کو اپنی سنت کی طرف بلائیں تا کہ لوگ اس کی تعلیمات اور اس کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کریں اور اس کی سیرت کو نمونہ بنائیں۔

یہ چیز اللہ کیلئے مطلق طور پر جائز نہیں ہے ورنہ یہ اللہ کی رحمت کے منافی ہوگا، ہم تو قرآن کے اندر بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ رب العالمین۔ (الفاتحہ) بسم اللہ الرحمن الرحیم (البقرہ) پڑھتے ہیں، کیا ہر صورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں آیا ہے؟ اور رحمان اور رحیم سے کیا مراد ہے؟ رحمت کے معنی میں مبالغہ مراد ہے۔

اللہ کے اس کلام کی مزید شرح کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اگر ہم اللہ کے لیے اسے جائز کر دیں تو پھر اس کی رحمت کہاں ہے کہ وہ جزیرۃ العرب کے اندر تئیس سال کی مدت میں یہاں کے رہنے والوں کا خیال رکھے حالانکہ اس وقت یہودی کمزور تھے مسکین تھے بدو تھے؟ اس قدر طاقتور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے جس طرح آج ہیں، پھر اس کے بعد اللہ کے نبی کو موت آجاتی ہے پھر اپنے ہدایت رحمت اور لطف و کرم کے راستے کو بند کر دیتا ہے پھر کہتا ہے یہاں جنت ہے یہاں جہنم ہے، جہنم کی آگ کو بھڑکاتا ہے حالانکہ اپنی رحمت اور ہدایت کے راستے کو بند کر دیا ہے، کیا یہ اللہ تعالیٰ کے لیے جائز ہے؟! بالکل نہیں اللہ کے لیے یہ مناسب نہیں ہے اور نہ ہی ہم ایسا عقیدہ رکھتے ہیں؛ کیونکہ امت کی یہ فطرت میں ہے کہ وہ اس سے کبھی پیچھے نہیں ہٹ سکتی ہے کہ وہ باطل کے راستے پہ چلے اور باطل سے ٹکرانے کے لیے اسے اللہ کی طرف سے عظیم ہستیوں کی ضرورت نہ ہو! یقینا ہم اس سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے ہیں۔ آپ فکری اور ذہنی طور پر بغیر عظیم ہستیوں کے نہیں جی سکتے ہیں، آپ عمل گرچہ نہ کریں مگر طبعی طور پر اسی طرف لوٹ کر آنا ہے، کیا یہی نہیں ہو رہا ہے؟!

وہ اس مسئلے کی مزید شرح کرتے ہوئے کہتا ہے کہ لوگوں کو ایسی عظیم ہستیوں کی ضرورت ہے جو ان کی قیادت کریں۔ یہاں تک کہ وہ لوگوں کو اہل بیت نبوی کی طرف لے جاتا ہے اور کہتا ہے کہ یہی وہ پاک باز ہستیاں ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہے، اللہ کے نبی نے فرمایا تھا کہ اللہ کی کتاب اور میری ذریت کو لازم پکڑنا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: (وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ) ترجمہ: اور تم کیسے کفر کرتے ہو، حالانکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے۔ (آل عمران: 101)۔

یعنی تمہارے درمیان اللہ کے رسول ہیں جو کہ سید البشر ہیں جنکے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ) ترجمہ: بلاشبہ یقینا تمھارے پاس تمھی سے ایک رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیا ہے، اس پر بہت شاق ہے کہ تم مشقت میں پڑو، تم پر بہت حرص رکھنے والا ہے، مومنوں پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ [التوبہ: 128]۔

آپ خود ایک عظیم ہستی تھے۔ اور ہم لوگوں کیلئے آپ کی ذریت کافی ہے، یہ گرچہ کم ہیں لیکن یہی کافی ہیں، یہ اس کم کی ناقدری نہیں کریں گے کیونکہ یہی ہمارے لئے کافی ہیں۔

بدرالدین حوثی مزید آگے کہتا ہے کہ کیا ہم ثقلین پر ایمان نہیں لاتے ہیں؟! اگر ایسا نہیں کریں گے تو ہم ذلیل و رسوا ہو جائیں گے اور زمانہ اور وقت کتنا ہی لمبا کیوں نہ ہو جائے ہم کبھی بھی عزت، طاقت اور اقتدار حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ہی اسلام کے لیے اور اس کے غلبہ کے لیے کچھ کر سکتے ہیں۔

عترت رسول کی تشریح کرتے ہوئے بدرالدین حوثی نے کہا کہ دین کے میدان ہوں یا دنیا کے ہر جگہ ہمیں ہدایت دینے اور کامیاب کرنے اور گمراہیوں سے بچانے کے لیے یہی ہمارے لیے واحد راستہ ہے، دراصل بدرالدین حوثی لوگوں کو عترت رسول کی طرف لانا چاہتا ہے لیکن وہ گھما کر لا رہا ہے؛ کیونکہ اس کا عقیدہ امامی اثنا عشری رافضی عقیدے کے مطابق ہے، جارودیہ اور امامیہ کے درمیان جو اتفاق کی جگہ ہے وہ یہی ہے کہ دونوں سیدنا علی رضی اللہ تعالی عنہ کو امام مانتے ہیں امامیہ کے نزدیک اگر یہ عقیدہ ہے تو جارودیہ کے نزدیک کم سے کم یہ وصف باعث تکریم ہے۔

بدرالدین حوثی امامی فکر و عقیدے پر تھا اسکی ایک دلیل اسکا یہ قول بھی ہے، چنانچہ وہ کہتا ہے کہ یہ بات گرچہ ادب کے خلاف ہے لیکن ہمیں یہ سمجھنا ہوگا یہ جاننا ہوگا کہ ہم لوگ مظلوم ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہماری حالت اس طرح نہیں ہے جس طرح کی حالت لوگوں کی نبی کے زمانے میں تھی، ہمارے اس زمانے کے اندر جو ہمارے دشمن ہیں وہ اس زمانے کے حساب سے کہیں زیادہ خبیث اور برے ہیں، کیا ایسا نہیں ہو رہا ہے؟! اگر یہ ہمارے لیے کافی نہ ہوتا تو پھر ہم کہتے کہ یہ مسئلہ بالکل الٹا ہے، ہم تو چاہتے ہیں کہ نبی اکرم مصیبت کی اس گھڑی میں ہوتے، لیکن نہیں، اللہ تعالی کو معلوم ہے کہ اس مسئلے میں ہمارے لیے اہل بیت کافی ہیں، عترت رسول کافی ہیں، وہی امت کے امام اور سربراہ ہیں اور لوگوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ (دروس من ھدی القرآن، بدرالدین حوثی، ص 8، مورخہ 8/1/2002)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*صحابہ کرام کے تئیں حوثیوں کا موقف:

حوثی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی تکفیر کرتے ہیں؛ چنانچہ بدر الدین حوثی کہتا ہے کہ جہاں تک میرا مسئلہ ہے تو میں صحابہ کی تکفیر کا قائل ہوں؛ کیونکہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کی ہے، انہوں نے آپ کی نافرمانی کی ہے۔(دروس من ھدی القرآن، بدر الدین حوثی، ص 8)۔

مزید حسین حوثی کہتا ہے کہ قطان کی کتاب علوم القران کو پڑھو، اس میں پاؤ گے کہ کیسے اس قرآن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی، اگر یہ اللہ کی طرف محفوظ نہ ہوتا اس کے اندر اور بھی سورتیں ہوتی، ایک سورت معاویہ کے حق میں ہوتی، ایک عائشہ کے حق میں، ایک ابوبکر کے حق میں ہوتی، ایک عمر کے اور ایک عثمان کے حق میں ہوتی، لیکن اللہ تعالی نے اس کو قرآن کو رد و بدل سے محفوظ رکھا۔

اللہ نے قرآن کو کس کی خاطر محفوظ رکھا؟ ہماری خاطر؛ تاکہ قرآن مجید پاک اور صحیح سالم حالت میں ہم تک پہنچ جائے۔ یہ ان لوگوں کی خرد برد سے محفوظ رکھا جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا، میرا عقیدہ ہے کہ اللہ نے اسے ان لوگوں سے محفوظ رکھا جو رسول اکرم کے زمانے میں تھے؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وہی لوگ آپ کے لیے سب سے بڑا خطرہ بن گئے، ان لوگوں میں معاویہ بھی ہیں کیا نبی کے زمانے میں وہ نہیں تھے؟ کیا وہ صحابی نہیں ہے؟ عمرو بن عاص بھی تھے، کیا وہ صحابی نہیں ہے؟ مغیرہ بن شعبہ بھی تھے، عائشہ بھی تھی، کیا یہ لوگ صحابہ نہیں ہیں؟!(دروس من ھدی القرآن، بدر الدین حوثی، ص 9)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حسین حوثی صحابہ کرام کے خلاف بکواس کرتے ہوئے مزید کہتا ہے کہ اس کے بعد کیا ہوا؟ علی کی شخصیت کے سامنے ٹھہر جاؤ، آپ ہی کے بارے میں ہمیشہ بات کرو، آپ کا تعلق اہل بیت سے ہے، اہل بیت کے بارے میں گفتگو کرو، لیکن ہم دوسروں کو دیکھتے ہیں جو 24 گھنٹے ابو بکر عمر عثمان معاویہ کے بارے میں بات کرتے رہتے ہیں؛ مساجد کے اندر، مدارس کے اندر، یونیورسٹیوں کے اندر، کالجوں کے اندر، کیسٹوں میں، ٹی وی چینلوں پر، کتابوں کے اندر ہر جگہ آپ کو ابو بکر، عمر اور عثمان ہی کا نام دکھائی دے گا، یہ لوگ ہمیشہ یہی کہتے پھرتے ہیں کہ یہ صحابہ تھے یہ صحابہ تھے!

پھر وہ کچھ دیر کے بعد اہل بیت کا نام لیتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ اہل بیت ہمارے لیے کافی ہیں، کیا اس وقت ہم اہل بیت کے محتاج نہیں ہیں؟! کیا ہماری حالت مشکل دور سے نہیں گزر رہی ہے؟!

جب کہ دوسروں کا معاملہ بالکل برعکس ہے، کیا کبھی آپ نے کسی سنی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے؟! صحابہ کے بارے میں باتیں کرنا بہت ہو گیا، کب تک تم ہمیں صحابہ صحابہ کہہ کر مشغول رکھو گے؟! کبھی نہیں، بلکہ ہم نے ہمیشہ اس کے الٹا پایا ہے، وہ لوگ ہمیشہ صحابہ پر ہی گفتگو کرنے پر ابھارتے ہیں، آپ غور کریں گے دونوں میں کتنا بڑا فرق ہے! اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم بڑی گمراہی میں جی رہے ہیں، ان کے پاس یہ ہستیاں ہیں جن کی وہ ملمع سازی کرتے ہیں اور پھر انہیں بڑا بنا کر لوگوں میں پیش کرتے ہیں، دراصل وہ گرے ہوئے ہیں، انہیں ضرورت ہے کہ وہ ان کی ملمع سازی کریں، اور ضرورت ہے کہ ان کے بارے میں وہ کثرت سے کلام کریں؛ اسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے وہ زیادہ جھوٹ بولتے ہیں اور اللہ کے رسول کی طرف ایسی باتیں منسوب کرتے ہیں جو آپ کی باتیں نہیں ہوتی ہیں اور آپ نے وہ باتیں کہی ہوتی ہیں، اور یہ ممکن ہی نہیں ہے یہ ایسی بات آپ کہیں، مگر یہ لوگ اسی بات کو بار بار دہراتے ہیں اور زیادہ باتیں کرتے ہیں۔ (دروس من ھدی القرآن، بدرالدین حوثی، ص 12)۔

سنیوں کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے خواہ وہ یمن کے ہوں یا باہر کے ہم خاموش رہتے ہیں حالانکہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ابوبکر اور عمر یہ دونوں خطا کار تھے نافرمان تھے اور گمراہ تھے۔ (دروس من ھدی القرآن، بدرالدین حوثی، ص 9)۔

مزید آگے کہتا ہے کہ جنہیں یہ سلف صالح کہتے ہیں انہوں نے ہی امت کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے، انہوں نے ہی امت پر ظلم کی بنیاد رکھی ہے، امت کو انہوں نے توڑا ہے اسے تقسیم کیا ہے، ہاں، آپ کے ذہن میں سب سے پہلے سلف صالح سے جو مراد آتا ہے اس سے وہ ابوبکر عمر عثمان معاویہ عائشہ عمرو بن عاص اور مغیرہ بن شعبہ وغیرہ کو لیتے ہیں، یہی ان کے نزدیک سلف صالح ہیں اور یہ امت کے لیے ایک بڑی مصیبت ہے! (دروس من ھدی القرآن، بدر الدین حوثی، ص 14)۔

حسین حوثی مزید آگے کہتا ہے کہ اس امت کے اندر جو بھی برائی واقع ہو رہی ہے اور جو بھی ظلم ہو رہا ہے اس امت پر جو بھی مصیبت آرہی ہے ان سب کی ذمہ داری ابوبکر عمر اور عثمان پر ہے بالخصوص عمر پر ہے؛ کیونکہ ان سب کی منصوبہ بندی کرنے والا وہی ہے اسی نے یہ ساری پلاننگ بنائی ہے خاص طور سے جو کچھ ابوبکر کے حق میں کیا گیا اس کی پلاننگ اور ترتیب عمر ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے بنائی تھی۔ (دروس من ھدی القرآن، بدرالدین حوثی، ص 13)۔

حسین حوثی مزید آگے کہتا ہے کہ سب سے بری بیعت وہ ہے جسے سقیفہ بنی ساعدہ کے وقت عمل میں لایا گیا، اس بیعت کی تباہی اور لعنت آج بھی مسلمان جھیل رہے ہیں، وہ بیعت جسے ابوبکر کے حق میں سقیفہ بنی ساعدہ کے اندر لی گئی تھی۔

مزید آگے کہتا ہے کہ ہر سال امت نچلی سطح پر جارہی ہے، نسل درنسل لوگ پریشانیوں میں مبتلا ہورہے ہیں یہاں تک کہ آج یہودیوں کے قدموں میں پہنچ چکے ہیں، یہ ابوبکر کے زمانے سے چلا آرہا ہے لوگ نسل درنسل نیچے کی طرف جارہے ہیں۔ (دروس من ھدی القرآن، بدرالدین حوثی، ص 8)۔

سوال یہ ہے کہ اسی بیعت کا نتیجہ تو علی اور حسین بھی تھے، کیا اسے بھی تم لوگ اپنے لیے اور امت کے لیے تباہی کا سبب مانتے ہو؟! آخر اس امت کو بلندیوں تک کس نے پہنچایا؟ اس کی بنیادوں کو مضبوط کس نے کیا؟ ایران کسری کے تخت کو کس نے توڑا؟ ساسانیوں کی بنیادوں کو کس نے ہلایا؟ کس کے دور میں لوگ فوج درفوج دین اسلام میں داخل ہوئے؟ چین سے شمالی اندلس تک اسلامی فتوحات کا رقبہ کس نے پھیلایا؟ بلقان کے علاقے کو فتح کس نے کیا؟ اسلامی سرحدوں کو تحفظ فراہم کسی نے کیا؟ صلیبیوں اور تاتاریوں کو شکست کس نے دیا؟ دراصل تم حوثیوں کو امت کی تاریخ کا کچھ پتہ ہی نہیں ہے، امت کی تاریخ تم کیا جانو!

اسلام کی تاریخ تمہیں کیا معلوم! تم جس کے گن گاتے ہو انہیں بدبختوں نے امت کے خلاف سازشیں رچی ہیں، امت کی تباہی کا باعث بنے ہیں، امت کے خلاف دشمنوں کا ساتھ دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، آج انہی کے گمراہ کن عقائد کی تم وکالت کرتے ہو!

*صحابہ کرام کے تئیں حسین حوثی کے اقوال کے کچھ نمونے:

ذیل میں ہم چھوٹے حوثی حسین بدرالدین کے اقوال کے کچھ نمونے پیش کر رہے ہیں جس کے کلام میں انتہا درجے کی غلطیاں ہیں جس سے اسکے علمی مرتبے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور یہ کہ انکے سرغنہ کا جب یہ حال ہے تو دوسرے حوثیوں کا کیا حال ہوگا؟! اور تعجب ہے ان لوگوں پر جنہوں نے ایسے جاہل شخص کو اپنا پیر ومرشد بنا لیا ہے، اب ذیل میں ہم اسکے اقوال کو نقل کر رہے ہیں:

-ایک جگہ کہتا ہے: ہمیں معلوم ہے کہ ہم کس سے علم سیکھیں اور کس سے حاصل کریں؟! یہ کس قدر خطرناک ہے بلکہ پوری امت کے لیے یہ بہت ہی سنگین معاملہ ہے کہ عالم کے نام پر لوگ کس طرح کے علوم حاصل کر رہے ہیں؟! کیا آپ کو نہیں معلوم کہ ابوبکر کے زمانہ حکومت میں، عمر کے زمانہ حکومت میں، عثمان کے زمانہ حکومت میں کس طرح آواز بلند کی گئی! معاویہ کے ایام حکومت میں اور یزید کے ایام حکومت میں کس طرح سے آوازیں بلند کی گئیں، بلکہ پوری اسلامی تاریخ میں امت اسلامیہ کی طرف سے حکمرانوں کے خلاف آواز بلند کی جاتی رہی اور آج تک اسی طرح سے آواز بلند کی جاتی ہے! ہم کہتے ہیں: تم اپنی تاریخ دیکھو، مگر ان لوگوں نے ہمیں ان حکمرانوں سے مانوس کرنے کی کوشش کی ہے، انہوں نے ہمیں یہودیوں سے مصالحت کرنے کی کوشش کی ہے، ان سے مانوس ہونے کی کوشش کی ہے، بلکہ یہ کہتے ہیں کہ تم خاموش رہو اس خلیفہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلاف، اس حاکم کے خلاف، ملک کے اس صدر کے خلاف، اس بادشاہ کے خلاف، اس لیڈر کے خلاف آواز بلند نہ کرو، کیا ہم خاموش رہ سکتے ہیں؟! یہی لوگ ہیں جو آج ہم سے کہتے ہیں کہ خاموش رہو، امریکہ کے خلاف بات نہ کرو، اسرائیل کے خلاف آواز نہ اٹھاؤ۔ (الصرخہ فی وجہ المستکبرین نامی لیکچر، حسین حوثی، مورخہ 17/1/2002، ص 6)۔

- حالات وظروف اس بات کی گواہی دے رہے ہیں، آپ تاریخ دیکھیں کس طرح خیبر کے دن ابو بکر کو شکست ہوگئی، یہودیوں نے انہیں شکست دے دیا، عمر کو شکست دے دیا، اسی طرح سے یہودیوں نے آج کے زمانے میں ان کے پیروکاروں کو شکست دے رکھا ہے جبکہ ان کے پاس بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار بھی ہیں۔ (دروس من ھدی القرآن الکریم، مسؤولیۃ اھل البیت علیھم السلام، حسین بدرالدین حوثی، ص 4، مورخہ 21/12/2002)۔

- ہم اچھی طرح سے جانتے ہیں بلکہ تمام مسلمانوں کو اس بات کا یقین ہے کہ امام علی کو کس طرح سے ہٹادیا گیا، ان کے اس مقام سے انہیں نیچے اتار دیا گیا جو مقام ان کے لیے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص کر رکھا تھا، اس جگہ سے انہیں ہٹا کر ابو بکر کو بیٹھا دیا گیا پھر عمر کو پھر عثمان کو بیٹھا دیا گیا، جب ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی کے ساتھ اور جب علی کو ان کے مقام سے ہٹایا جاتا ہے انہیں الگ کر دیا جاتا ہے تو اس بات میں یقین بڑھ جاتی ہے کہ ان کے ساتھ انہوں نے قرآن کو بھی ہٹا دیا، اسے الگ کر دیا لوگوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دور کر دیا ہے؛ کیونکہ وہ قرآن کے ساتھی ہیں، اگر امام علی کو ہٹایا تو قرآن کو بھی ہٹایا، امام علی کو ان کے مقام سے دور کیا تو قرآن کو بھی دور کر دیا۔(دروس من ھدی القرآن الکریم، ذکری استشھاد ال اِمام علی، حسین بدرالدین حوثی، ص2، مورخہ 19/ 9/ 1423)۔

-اس گمراہی اور انحراف کے بعد اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ اس دین کی بڑی بڑی عظیم عظیم ہستیوں کو دین کے سچے پیروکاروں کو، اس امت کے اندر ایک سے ایک لوگ ایسے تھے جو عظیم تھے مگر انہیں کنارے لگا دیا گیا، انہیں الگ کر دیا گیا اور جو گمراہ اور جھوٹے لوگ تھے انہیں اس امت کا یکے بعد دیگرے حاکم بنا دیا گیا، امت کے معاملات پر یہ لوگ قابض ہو گئے، ساتھ ہی دین کے معاملات میں بھی حکمرانی کرنے لگے، ایسے لوگوں کو امت نے آگے بڑھا دیا اور یہی وجہ ہے کہ آپ دیکھ سکتے ہیں فطری طور پر کہ کیسے اسلامی حکومت کی سربراہی معاویہ جیسے لوگ کرنے لگے جب امیرالمومنین اپنے محراب کے اندر جو کہ قرآن کے ساتھی تھے شہید ہو کر گر جاتے ہیں؛ کیونکہ اگر ابوبکر نہ ہوتا تو عمر نہ ہوتا، عمر نہ ہوتا تو عثمان نہ ہوتا، عثمان نہ ہوتا تو معاویہ نہ ہوتا، یہ ایسی چیز ہے جو یقین والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے۔(دروس من ھدی القرآن الکریم، ذکری استشھاد الامام علی، حسین بدرالدین حوثی، ص3، مورخہ 19/ 9/ 1423)۔

-یہ ساری باتیں ہم یقین سے کہتے ہیں گرچہ دوسرے لوگ انہیں بڑھا چڑھا کر پیش کریں یہ لوگ تو انہیں صدیق کہتے ہیں، فاروق کہتے ہیں، ذوالنورین کہتے ہیں، کاتب وحی کہتے ہیں اور بڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑے القاب اور عنوان سے سرفراز کرتے ہیں، ایسے القاب سے ہمیں دھوکا نہیں کھانا چاہیے: اس لیے کہ یہ سارے لوگ ان کے صدیق ہیں، ان کے فاروق ہیں، ان کے ذوالنورین ہیں، ان کے کاتب وحی ہیں لیکن ہمیں اس میں ذرا بھی شک نہیں ہونا چاہیے کہ انہی لوگوں نے امام علی کو ان کے مقام سے ہٹایا ہے۔ (دروس من ھدی القرآن الکریم، ذکری استشہاد الامام علی، حسین بدر الدین حوثی، ص 3، مورخہ 19/9/1423)۔

- ہم وحدت کا نعرہ لگاتے رہیں گے مگر یہ کہتے ہیں: ہم سلف صالح کے منہج پر چلیں گے۔ یہ جن لوگوں کو سلف صالح کہتے ہیں انہی لوگوں نے امت کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے، انہی لوگوں نے امت پر ظلم کیا ہے، امت کو ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے، امت کو فرقوں میں بانٹا ہے؛ کیونکہ یہ جسے سلف صالح کہتے ہیں سب سے پہلے ان کے ذہن میں سلف صالح سے مراد ابوبکر، عمر، عثمان، معاویہ، عائشہ، عمرو بن عاص اور مغیرہ بن شعبہ جیسے لوگ آتے ہیں اور جب اس طرح کے لوگ سلف صالح ہوں گے تو پھر امت ناکام ہی رہے گی۔ (دروس من ھدی القرآن الکریم، سورہ آل عمران 103، حسین بدرالدین حوثی، ص 14، مورخہ 9/1/2002)۔

- کیا یہ ہم شیعہ لوگوں کے بارے میں نہیں کہتے ہیں کہ ہم مشرک ہیں، ہم روافض ہیں، ہم جہنمی ہیں؟! آخر ہمارا جرم کیا ہے؟ یہی نا کہ ہم ابوبکر اور عمر سے محبت نہیں کرتے ہیں، ہم تو صرف اہل بیت سے محبت کرتے ہیں؟! (مصدر سابق، ص 16)۔ (شیعوں کے تکفیری منہج کے بارے میں تفصیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے جاننے کیلئے دیکھیں کتاب الشیعہ الاثنا عشریہ وتکفیرھم لعموم المسلمین للشیخ عبداللہ السلفی)۔

-حقیقت یہ ہے کہ اگر تمہارے سامنے ابو بکر جیسے لوگ ہوں گے تو قرآن سے تم کچھ بھی فائدہ نہیں اٹھاسکتے ہو تم گمراہ ہی رہو گے، ایسی صورت میں تم اللہ کے باغی بن جاؤ گے، ایسے قرآن کو پڑھ کر یہ عقیدہ رکھو گے کہ ہر حاکم کی اطاعت کرنا واجب ہے خواہ وہ ظالم ہی کیوں نہ ہو، مجرم ہی کیوں نہ ہو، ہاں اس سے جب تک صریح کفر کا ارتکاب نہ ہوتا ہو اس کی اطاعت کرتے رہو؛ کیونکہ قرآن تو کہتا ہے: (اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الأمر منکم) اللہ کی اطاعت کرو، رسول کی اطاعت کرو اور اولیاء امر کی اطاعت کرو۔(النساء:59)۔

یہ انہیں لوگوں کو ولی امر مانتے ہیں، اسی وجہ سے آج تک امت تباہ ہوتی چلی آرہی ہے۔

(الارھاب والسلام، حسین بدرالدین حوثی، محاضرہ، مورخہ 8/ 3/ 2003)۔

- کچھ لوگوں نے کہا کہ قلم دوات لے آؤ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ ہمارے لیے لکھ دیں، ایسی کتاب لکھ دیں جس کے بعد ہم کبھی گمراہ نہ ہوں مگر عمر نے اصرار سے کہا کہ نہیں ایسی کسی کتاب کی ضرورت نہیں ہے، کیا اس نے نہیں سنی تھی یہ بات جسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا کہ اس کتاب کے بعد کبھی گمراہ نہیں ہوگے، اگر اسے امت کی فکر ہوتی تو وہ ضرور ایسی کتاب اور ایسی بات کا حریص ہوتا جس میں امت کو گمراہی سے امن وامان مل سکے اور یہ امت گمراہی سے پاک ہوتی؛ اس لیے کہ اسے معلوم تھا کہ یہ بات جو کہنا چاہتا ہے وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن نہیں، اسے معلوم تھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرنے والے ہیں؛ اسی لیے اس نے اس کتاب کی مخالفت کی؛ کیونکہ اس کے کچھ اپنے اہداف و مقاصد تھے، اس کی کچھ آرزوئیں تھیں، اسے اس بات کی فکر نہیں تھی کہ امت گمراہ ہو یا گمراہ نہ ہو، یہی وجہ ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھنے کے درمیان حائل ہوگیا جب اس نے یہ بات سنی جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میں تمہارے لیے ایک ایسی کتاب لکھ دوں گا کہ جس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ کیا اب بھی عمر کی شخصیت ہمارے سامنے کھل کر نہیں آئی کہ اسے امت کی کوئی فکر نہ تھی؟! یہ ایسا انسان نہ تھا کہ جسے امت کی گمراہی پر تکلیف ہو۔ اس لیے ایسے لوگ بالکل اس قابل نہیں ہیں کہ ان سے ذرہ برابر بھی محبت کی جائے گرچہ انہیں بڑھا چڑھا کر پیش کیا جائے اور انہیں امت کا سب سے بڑا خیر خواہ بتایا جائے اور ان کے لیے ہزاروں فضائل اور مناقب گڑھے جائیں۔ (الارھاب والسلام، حسین بدرالدین حوثی، محاضرہ، مورخہ 8/3/2002)۔ (صحابہ کے تئیں عقائد شیعہ کے بارے میں مزید تفصیلی جانکاری کیلئے کتاب (أوجز الخطاب في بيان موقف الشيعة من الأصحاب) کی طرف رجوع کریں)۔

-کل ہم نے امام علی علیہ السلام کی ولایت کے بارے میں گفتگو کی تھی درج ذیل آیت کریمہ کی روشنی میں: (إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ) ترجمہ: تمہارے دوست تو صرف اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے، وہ جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ جھکنے والے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[المائدہ:55]۔

اسی طرح ہم نے دوسروں کے بارے میں بھی گفتگو کی تھی ابو بکر، عمر اور عثمان وغیرہ کے اقوال کی روشنی میں۔

-یہ جان لیں کہ اس وقت اب لوگ ابو بکر، عمر اور عثمان کے بارے میں اور اس طرح کے لوگوں کے بارے میں زیادہ گفتگو سننا پسند نہیں کرتے ہیں کیونکہ ان لوگوں نے اللہ اور اسکے رسول کی جو مخالفت کی ہے اسکے نتائج بد سے امت آج بھی پریشان ہے۔(دروس من ھدی القرآن الکریم، سورہ المائدہ، حسین بدر الدین حوثی، محاضرہ بمقام صعدہ، مورخہ 21 /12 /2002)۔

-اس امت کے اندر سب سے پہلے جن پر ظلم کیا گیا وہ اہل بیت ہیں، وہ امام علی، فاطمہ زہراء، امام حسن اور امام حسین ہیں، جانتے ہو یہ کن لوگوں کے ظلم کا شکار ہوئے؟! یک ابو بکر اور عمر کے ہاتھوں ظلم وستم کا شکار ہوئے۔

-معاویہ امت کی حکمرانی تک پہونچ گیا، یزید امت کی حکمرانی تک پہونچ گیا، حتی کہ وہ لوگ بھی امت کی حکمرانی تک پہنچ گئے جو شراب کے حوض میں ڈوبے ہوتے تھے، وہی امیر المومنین ہوتا تھا! جانتے ہیں یہ سب کس کے ہاتھوں ہوا؟ کس کی وجہ سے ہوا؟!(مصدر سابق)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- پھر آپ کیسے چاہتے ہیں کہ یہ ولایت ایسے لوگوں کو مل جائے جو رسول کی مخالفت کرتے ہیں؟! عمار جیسے صحابی کو جب یہ ولایت نہیں مل سکتی ہے تو ان لوگوں کو آخر کیسے مل سکتی ہے جو رسول کی مخالفت کرتے ہیں؟! یہ کون لوگ ہیں؟! ابو بکر، عمر اور عثمان جیسے لوگ ہیں۔

کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ آپ چاہتے ہیں کہ میں ان سے محبت کروں جس طرح سے امام علی علیہ السلام سے محبت کرتا ہوں؟! میں تو عمار جیسے صحابی سے بھی اس طرح محبت نہیں کرتا ہوں جس طرح امام علی علیہ السلام سے محبت کرتا ہوں جبکہ یہ خود امام علی سے محبت کرتے تھے اس سے کہیں زیادہ جتنا ہم آپ علیہ السلام سے محبت کرتے ہیں۔

- اس طرح آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ ولایت کا کیا مقام ہے جس کے بارے میں ہم گفتگو کر رہے ہیں، امت کے اندر مقام ولایت کیا معنیٰ رکھتی ہے؟! اس وقت آپ دیکھ رہے ہیں کہ حزب اللہ مزاحمت کاری کے میدان میں غالب ہے، کیا ہم اسے یہ نہیں سمجھ رہے ہیں کہ ان لوگوں کا اس تنظیم سے کوئی تعلق نہیں ہے نہ ہی ابو بکر اور عمر کا اور نہ ہی عثمان کا، چنانچہ یہ مقام ایسا نہیں ہے کہ ہم جس طرح سے امام علی علیہ السلام سے محبت کرتے ہیں اسی طرح سے ابو بکر و عمر اور عثمان سے بھی محبت کرنے لگیں، قرآن کی یہ آیت اس بات پر بالکل دلالت نہیں کرتی ہے۔ (دروس من ھدی القرآن الکریم، سورہ المائدہ، حسین بدر الدین حوثی، محاضرہ بمقام صعدہ، مورخہ 21/ 12/ 2002)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اور امت کی تاریخ میں یہ بات بھی قابل ملاحظہ ہے کیا ابو بکر سے لے کر جتنے لوگوں نے بھی مسلمانوں کے اوپر حکمرانی کی ہے امام علی کو چھوڑ کر اور اہل بیت کو چھوڑ کر جتنے لوگوں نے بھی حکمرانی کی ہے وہ سب ایمان کے تقاضوں سے خالی تھے، ایمان سے باہر تھے، انہی لوگوں نے امت کے ایمان کو ضائع کیا ہے۔ (دروس من ھدی القرآن الکریم، مکارم الاخلاق، حسین بدر الدین حوثی، محاضرہ بمقام صعدہ، مورخہ 2/2/2002)۔

سوال یہ ہے کہ جب ان لوگوں نے امت کے ایمان کو ضائع کر دیا تو آخر وہ کون لوگ تھے جنہوں نے قرآن اور سنت کو جمع کیا ہے اور ان کی حفاظت فرمائی ہے؟! آخر وہ کون لوگ تھے جنہوں نے مرتدین سے جنگ کی ہے اور جنہوں نے مانعین زکوۃ سے لڑائی لڑی ہے اور انہیں ایمان کی طرف واپس لایا ہے؟! آخر وہ کون لوگ تھے جنہوں نے تمہارے آقاؤں یعنی ایرانیوں فارسیوں کو ایمان کی طرف لائے جب کہ وہ اس سے پہلے آگ کی پوجا کرتے تھے؟!

میں کہتا ہوں کہ یہ ساری باتیں جنہیں حوثی تحریک کے بانی اور اس کے حقیقی مکھیا نے کہی ہے یہ واضح طور سے اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ حوثیوں کا منہج اور عقیدہ کیسا ہے، نیز اس حقیقت کی طرف اشارہ بھی کرتی ہیں کی اثنا عشری رافضی مذہب سے ان کا گہرا تعلق ہے وہ مذہب جو کہ باطل عقائد پر مبنی ہے۔ (عقائد شیعہ سے متعلق تفصیلی جانکاری کیلئے دکتور ناصر قفاری کی کتاب اصول مذھب الشیعہ الاثنی عشریہ-عرض ونقد کا مطالعہ کریں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

* اہل سنت مسلمانوں کے تئیں حوثیوں کا موقف:

بدر الدین حوثی آمین کے مسئلے میں اپنے ایک رسالے کے اندر کہتا ہے کہ جہاں تک معاملہ نماز کے اندر فاتحہ کے بعد آمین کہنے کا ہے تو اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے اور نہ ہی ایسا صحیح ہے۔اس کے بعد کتاب الاحکام سے امام ہادی علیہ السلام کا انکار نقل کیا ہے جنہوں نے آل رسول کے علماء میں سے ایک عالم سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ نماز کے اندر سورہ فاتحہ کے بعد آمین پڑھنا صحیح نہیں ہے اور اس مسئلے میں ممانعت ہی تمام اہل بیت کا مذہب ہے اور اس زمانے میں راجح بھی یہی ممانعت ہے، اس لئے کہ آمین کہنا نواصب کا شعار ہے، اور اس شعار کے اظہار کرنے میں باطل کا ساتھ دینا لازم آتا ہے جبکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :(وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ) ترجمہ: اور نیکی اور تقوی پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔(المائدہ:2)۔

اور نواصب کے طریقے کو اپنانا انکی طرف مائل ہونا لازم آتا ہے اور اللہ کا فرمان ہے:(وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ) ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرف مائل نہ ہونا جنھوں نے ظلم کیا، ورنہ تمھیں آگ آلپٹے گی۔(ھود:113)۔

اور یہی حکم تمام اہل باطل کے شعار کے اپنانے کا ہے، و باللہ التوفیق ۔(دروس من ھدی القرآن الکریم، سورہ آل عمران، حسین بدر الدین حوثی، محاضرہ بمقام صعدہ، مورخہ 8/ 1/ 2002)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ اہل سنت جو اس کے مذہب کی تائید نہیں کر رہے ہیں انہیں یہ ظالم اہل باطل بلکہ نواصب تک کا الزام لگاتا ہے اور رافضی اثنا عشری شیعہ کے عقیدے کے مطابق نواصب ان لوگوں کو کہتے ہیں جو خلافت میں ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو علی رضی اللہ عنہ پر مقدم مانتے ہیں ایسے اہل سنت والجماعت کو یہ لوگ نواصب بلکہ کفار تک مانتے ہیں اور ان کا یہی عقیدہ ہے کہ جو علی رضی اللہ عنہ کو پہلا خلیفہ اور نبی کا وصی نہ مانے اور تمام مسلمانوں کا پہلا امام نہ مانے وہ کافر اور مرتد ہے۔

اور یہ معلوم رہے کہ یہ تو بدر الدین حوثی کا عقیدہ ہے، اس کے بیٹے حسین حوثی کا بھی یہی نظریہ ہے اور یہ بھی جارودی عقیدے اور فکر کا حامل ہے گرچہ اس کے عقائد و افکار کے بارے میں ہمیں زیادہ معلومات نہیں ہے؛ کیونکہ مطبوع شکل میں اس کی کتابیں نہیں ہیں، بس کچھ دروس اور لیکچرز ہیں جنہیں یہ اپنے شاگردوں پر پیش کرتا تھا پھر انہی کو بعد میں تفریغ کر کے لکھ دیا گیا ہے جو کہ بالکل عامی زبان میں ہیں جن سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کا عقیدہ جارودی فرقے کے مطابق ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*معاصر زیدیہ کا اثنا عشری شیعوں سے کیا تعلق ہے؟

اس اہم سوال کے جواب کے لیے درج ذیل امور سے مطلع ہونا ضروری ہے:

1- یمن کے جارودی فرقے اور روافض سے گہرے تعلقات ہیں خاص طور سے بدرالدین حوثی اور اس کے لڑکے حسین حوثی کا جب سے ایرانی روافض سے تعلقات بنے ہیں اور یہ چیز درج ذیل امور پر غور کرنے سے بالکل واضح ہے:

الف- بدرالدین حوثی نے زیدیہ فرقے کے تعلق سے ایک کتاب لکھی ہے اور اس کا نام الزیدیہ فی الیمن رکھا ہے، اس کتاب کے اندر یمن کے زیدیہ کی حقیقت، ان کے اصولوں اور جعفری امامی رافضی فرقہ سے ان کے کیا تعلقات ہیں بلکہ بعض اہم اصولوں میں دونوں کے درمیان کس طرح سے اتفاق پایا جاتا ہے ان ساری چیزوں کو اس کتاب میں واضح کیا گیا ہے، اس کتاب کو یہ اپنے علمی مراکز میں تقسیم بھی کرتے ہیں۔

ب- بدرالدین حوثی نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ زیدی عقیدے کے اندر جو بھی جعفری رافضی فرقے کے تعلق سے کوئی دشمنی یا اختلاف پایا جاتا ہو اسے اہل سنت کی طرف پھیر دیا جائے اور زیدیہ کو روافض سے قریب کر دیا جائے، چنانچہ اس کتاب کے اندر پوری کوشش کی گئی ہے کہ رافضی فرقے کی جو تکفیر کی گئی ہے امام ہادی کی طرف سے جو کہ زیدیہ فرقے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس بات کی صراحت بھی ہے کہ امام ہادی اپنی اس تکفیر سے مراد رافضی اثنا عشری فرقے امامیہ کو لیتے ہیں لیکن بدرالدین حوثی نے پوری کوشش کی ہے کہ امام ہادی کی اس تکفیر کو دوسرے

www.KitaboSunnat.com

فرقوں کی طرف پھیر دیا جائے اور یہ ثابت کیا جائے کہ اس سے مراد امام ہادی نے رافضی جعفری فرقے کو نہیں لیا ہے۔

ج- بدرالدین حوثی نے رافضیوں کے عقیدہ رجعہ کو عام کرنے کی کوشش کی ہے.

د- بدرالدین حوثی کی طرف سے ایک بڑا اہم دستاویز ملا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ جارودی فرقے جو کہ یمن میں رہتا ہے اور اثنا عشری فرقہ جو کہ قم، ایران کے اندر رہتا ہے دونوں کے درمیان تعلقات بہت مضبوط ہیں اور دونوں مل کر یمن کے اندر رافضی حکومت قائم کرنے کی پلاننگ بنا رہے ہیں اور یہ یمن کا یہ جارودی فرقہ ایران کے رافضیوں سے مادی اور معنوی ہر طرح کی مدد کا مطالبہ کر رہا ہے۔

2- اور جہاں تک بدرالدین حوثی کے بیٹے حسین حوثی کا تعلق ہے تو اس کی پوری کوشش یہی رہی ہے کہ عقیدہ جارودیہ کے حامل الشباب المومن والوں کا تعلق ایران کے رافضی اثنا عشری شیعوں سے بہت زیادہ مضبوط رہے، اور یہ چیز درج ذیل امور سے بالکل واضح ہے:

الف- زیدیہ کی ان تمام کتابوں سے تعلق ختم کر لیا جائے جو اس کی فکر سے اتفاق نہیں رکھتی ہیں تاکہ رافضی اثنا عشری افکار کے پھیلنے میں آسانی ہو۔

ب- جارودی فرقے کے نوجوانوں کو خمینی منہج اور طریقے پر تربیت دی جائے۔

ج- خمینی کے اقوال اور اس کے افکار کو زیدی ائمہ کے اقوال و افکار کا بدل بنا کر پیش کرنے کی پوری کوشش کی ہے اور اس کے لیے زیدیہ فرقے کے علم اصول، علم کلام حتی کہ فقہی ورثے سے دستبردار ہو کر خمینی منہج اور طریقے کو قابل تدریس اور اسے قابل قبول بنانے کی کوشش کی ہے جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس بات کی واضح دلیل ہے کہ یمن کے جارودیہ فرقے کو ایک طرح سے جعفری رافضی شیعوں سے بالکل قریب کرنے کی بڑی کوشش ہے۔

د- ان دینی مناسبات کا احیاء کرنا جن کا تعلق رافضی اثنا عشری فرقے سے ہے جیسے کہ ہر جمعرات کے دن رافضی جعفری دعاء کا احیاء جسے دعائے کمیل بن زیاد کہتے ہیں۔

ھ- ہر چیز میں خمس لینا جب کہ زیدی مذہب اس کے خلاف ہے اور یہ رافضی اثنا عشری شیعوں کے مذہب کا حصہ ہے۔

و- جعفری رافضی علماء کی تعریف کرنا ہے بلکہ بعض رافضی علماء نے ان کی کتابوں پر مقدمہ تک لکھا ہے جیسے کہ مجدالدین مویدی کی کتاب لوامع الانوار پر محمد رضا حسینی جلالی جعفری نے مقدمہ لکھا ہے۔

ز- ایران کا دفاع کرنا اور اپنے اخبارات میں ایران کی مدح سرائی کرنا جیسے کہ اخبار بلاغ، امہ اور الشوری، یہ ان کی عام روش ہے ان کے یہاں یہ بات پائی جاتی ہے چنانچہ ابراہیم بن علی الوزیر نے جو کہ الشوریٰ اخبار کا مالک ہے اس نے ایران کی زیارت کی اور خمینی اور ایرانی انقلاب کے رہنماؤں سے ملاقات کی اور اس انقلاب کی پوری تائید کی اور شمالی یمن میں رہنے والے جارودی فرقوں کے لیے امداد کی درخواست کی۔

ح- زیدی فرقے کے بہت سارے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کی خاطر ایران میں بھیجنا اور ان طلبہ کا ایران کے اندر تہران میں یمنی سفارت خانہ کے سامنے مظاہرہ کرنا۔

ط- رافضی فرقہ کی روایتوں کو قبول کرنا اور ان کے علماء سے رجوع کرنا جب کہ زیدیہ کے متقدمین ائمہ نے جعفری رافضی فرقے کی تکذیب کی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ی- جارودی فرقہ سے تعلق رکھنے والے متاخرین علماء ان علمائے زیدیہ کی کتابوں پر نقد کرتے ہیں جو اہل سنت کے قریب مانے جاتے ہیں تاکہ یہ ایران وعراق کے اندر شیعہ روافض کے قریب ہو جائیں، ایسے نقد کرنے والوں میں حسن بن احمد جلال اور اس کا بھائی ہادی، یحیی بن حمزہ اور الجند اری ہیں، یمن کے اندر سب سے پہلے ایسی حرکت جس نے کی ہے وہ مجدالدین المویدی ہے جس نے اس چیز کی وضاحت اپنی کتاب لوامع الانوار اور مجمع الفوائد میں کیا ہے اور جارودیہ فرقے سے تعلق رکھنے والے متاخرین لوگوں نے انہی ردود کو اپنی کتابوں میں جمع کر دیا ہے۔

ک- ولایت الفقیہی نظریے کی پوری پوری تائید کرنا کہ جس پر ایرانی انقلاب قائم ہے اور اس سے خالص زیدی نظریہ ثابت کرنا اور یہ لوگوں میں عام کرنا کہ ایرانی انقلاب زیدی فکر پر قائم ہوئی ہے جیسا کہ یمن کے جارودی داعی محمد بن ابراہیم مرتضی نے اپنی کتاب الزیدیہ والامامیہ وجھا لوجہ میں کیا ہے جسکا مقدمہ عبدالرحمن شایم اور مجدالدین مویدی نے لکھا ہے۔

اور جہاں تک ان کی مجلسوں کی بات ہے تو یہ دور حاضر میں روافض کے علماء کو پروموٹ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت بیٹھ جائے جیسے کہ خمینی، مقتدی الصدر اور حسن نصر اللہ اور انہی لوگوں کو جہاد کرنے اور آزادی دلانے کی نشانی بتلانا۔

ل- جارودی فرقے سے تعلق رکھنے والے علماء اور سربراہوں کا ایرانی سفارت خانہ میں کثرت سے جانا ہے جیسے کہ یحییٰ دیلمی اور محمد مفتاح وغیرہ۔

زیدیہ فرقے پر رافضی اثنا عشری فرقے کی تاثیر کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یمن کے بہت سارے زیدی طلبہ نے جعفری مذہب کو قبول کرلیا ہے اور یمن کے اندر اعلیٰ شیعی کمیٹی کی بنیاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ڈالی ہے جیسے کہ عصام العماد اور اسعد الوزیر وغیرہ۔

*حوثیوں کا یمنی حکومت کے تئیں کیا موقف ہے؟

حوثی اہل سنت کے عقیدے پر طعن و تشنیع کرتے ہیں چنانچہ اہل سنت ان کے یہاں کوئی حیثیت نہیں رکھتے ہیں خواہ وہ حکام ہوں یا محکومین؛ اسی لیے حوثیوں کا عقیدہ ہے بلکہ ان کے اصولوں میں شامل ہے کہ یمنی حکام کے خلاف خروج کرنا جائز ہے باوجودیکہ یمنی حکومت کا مذہب زیدی ہے مگر چونکہ وہ حوثیوں کے خلاف ہے البتہ حکومت کا حوثیوں کے خلاف لڑائی کرنا اور انکی گھیرابندی کرنا یہ ان کے مذہب کی بنیاد پر نہیں ہے بلکہ اس لیے کہ حوثیوں نے حکومت کے خلاف اسلحے کا استعمال کیا اور یمنی دستور کے خلاف خروج کیا، مسجدوں کے اندر انہوں نے زیادتی کی اور ان کی اس دہشت گردی کی بنیاد پر جو یہ یمنی قوم کے خلاف کرتے ہیں اور نہتے لوگوں کا قتل کرتے ہیں؛ اسی لیے یمنی فوج نے مداخلت کی تاکہ ان کی دہشت گردی کو ختم کیا جائے اور تعجب تو اس بات پر ہے کہ حوثی صرف ایرانی اسلحوں ہی سے اپنی حکومت کے خلاف لڑائی نہیں کرتے ہیں بلکہ اسرائیلی اسلحوں کا بھی استعمال کرتے ہیں۔

*یمن کے اندر حوثی تحریک کی بنیاد کے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ اہداف و مقاصد کیا ہیں؟!

جہاں تک علانیہ اہداف کا تعلق ہے تو یہ شیعوں کو اس بات کی آزادی دینا کہ وہ اپنے دینی شعائر کا آزادانہ طور پر استعمال کریں اور حوثیوں کے گمان کے مطابق حکومت کی طرف سے ان پر

www.KitaboSunnat.com

جوظلم وزیادتی ہورہی ہے اسے ختم کیا جائے ۔

جبکہ غیر علانیہ اہداف بہت زیادہ ہیں جیسے کہ یمنی حکومت کے خلاف خروج و بغاوت کرتا اور اس کی جگہ پر اپنی خاص حکومت قائم کرنا ہے یہاں تک کہ یہ صعدہ کو اپنا اصل ٹھکانہ بنانا چاہتے ہیں تاکہ وہیں سے یہ اپنے متشددانہ اور دہشت گردانہ افکار کو پوری دنیا میں پھیلا سکیں ۔

* زیدیہ کے تئیں اہل سنت کا موقف:

یمن کے اندر سب سے پہلے زیدی مذہب کو داخل کرنے والے یحیی بن حسین بن قاسم ہیں جو ہادی کے لقب سے معروف ہیں جن کی وفات 258 ہجری میں ہوئی ہے، یہ حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی نسل سے مانے جاتے ہیں، مدینہ طیبہ کے اندر ان کی ولادت ہوئی ہے وہاں سے انہوں نے 280 ہجری میں یمن کی طرف ہجرت کی جہاں پر انہیں اپنے فقہی آراء کو پھیلانے کا موقع ملا ۔

شمالی یمن کے شہر صعدہ کو انہوں نے اپنا ٹھکانہ بنایا اور وہاں کے لوگوں سے انہوں نے اس بات پر بیعت لی کہ وہ کتاب وسنت پر عمل کریں گے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیں گے اور معروف کاموں میں اطاعت کریں گے ۔

* زیدیہ فرقہ یمن میں:

یہ زید بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب کو اپنا امام مانتے ہیں اور انہی کی طرف نسبت کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے یہ اپنے کو زیدیہ کہتے ہیں، ان کا شمار گرچہ شیعوں میں ہوتا ہے مگر یہ اہل سنت والجماعت کے سب سے زیادہ قریب مانے جاتے ہیں؛ کیونکہ ان کے یہاں اثنا عشری رافضی جعفری اور دیگر غالی فرقوں کی طرح غلو نہیں پایا جاتا ہے، اس فرقے کے بانی زید بن علی مانے جاتے ہیں جنہوں نے سیاست اور حکومت کے اندر کچھ امتیازی افکار کی بنیاد ڈالی تھی اور اسی کی خاطر انہوں نے جہاد کیا اور اسی راہ میں مقتول ہوئے، آپ ابوبکر وعمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین کی خلافت کو صحیح مانتے تھے، زیدیہ میں سے کوئی بھی صحابہ میں سے کسی کی تکفیر کا قائل نہیں ہے؛ کیونکہ ان کے مذہب کے مطابق فاضل کی موجودگی میں مفضول کی امامت جائز ہے۔

زیدیہ سے تین فرقے نکلے ہیں: ان میں سے بعض فرقے شیخین یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما پر طعن وتشنیع کرتے ہیں اور ایک فرقہ فاضل کی موجودگی میں مفضول کی امامت کا قائل ہے وہ تین فرقے درج ذیل ہیں:

1- الجارودیہ: یہ ابوالجارود زیاد بن ابی زیاد کے پیروکار ہیں، ابوالجارود پر رفض وتشیع کا اتہام لگایا جاتا ہے۔

2- الصالحیہ: یہ حسن بن صالح بن حی کے پیروکار ہیں۔

3- البتریہ: یہ کثیر النوی الابتر کے پیروکار ہیں۔

اکثر معاصر زیدیہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کو تسلیم کرتے ہیں اور شیعہ کے دیگر فرقوں کی طرح ان پر لعنت نہیں کرتے ہیں جیسے کہ رافضی شیعہ کرتے ہیں بلکہ یہ لوگ ان کے لیے اللہ کی رضامندی کی دعا کرتے ہیں اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت بھی تسلیم کرتے ہیں ساتھ ہی چند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امور پر اعتراض بھی کرتے ہیں، زیدیہ چند مسائل میں معتزلہ کا عقیدہ رکھتے ہیں بطور خاص ان امور میں جن کا تعلق اللہ کی ذات سے ہے، اعمال میں اختیار اور مرتکب کبیرہ سے ہے؛ کیونکہ یہ بھی مرتکب کبیرہ کو منزلہ بین المنزلتین پر مانتے ہیں جیسا کہ معتزلہ کا خیال ہے، اسی طرح زیدیہ تصوف کے بالکل بھی نہیں قائل ہیں؛ اسی لیے یہ تمام عبادات اور فرائض میں عمومی طور پر اہل سنت سے قریب ہیں سوائے چند فروعی مسائل میں جیسے کہ- یہ بھی اذان کے اندر شیعوں کی طرح حی علی خیر العمل کہتے ہیں۔

- جنازہ کو پانچ تکبیرات کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

- نماز کے اندر ہاتھ کو چھوڑ کر رکھتے ہیں یعنی ارسال کرتے ہیں۔

- عید کی نماز ان کے یہاں الگ الگ اور جماعت کے ساتھ دونوں صحیح ہے۔

- تراویح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کو یہ بدعت مانتے ہیں۔

- فاسق و فاجر کے پیچھے نماز پڑھنے کو جائز نہیں سمجھتے ہیں۔

- ان کے یہاں وضوء کے فرائض 10 ہیں جب کہ اہل سنت کے یہاں صرف چار ہیں۔

ابن حزم نے کہا کہ شیعوں کے فرقوں میں اہل سنت کے قریب سب سے زیادہ وہ لوگ ہیں جو اپنی نسبت حسن بن صالح بن حی الھمذانی الفقیہ کی طرف کرتے ہیں جن کا یہ عقیدہ ہے کہ خلافت علی رضی اللہ تعالی عنہ کی اولاد میں منحصر ہے۔(الفصل 2:/106)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*حوثیوں کے تئیں اہل سنت کا موقف:

حوثیوں کے اعمال واقوال کی روشنی میں انکے تئیں اہل سنت کے موقف کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ باغی، سرکش اور مفسدین فی الارض ہیں، جسکی تفصیل درج ذیل ہے:

1- یہ شرور وفتن کے داعی ہیں، یہ ہر اس شخص سے قتال کے داعی ہیں جو انکا ساتھ نہ دے اور ہر اس شخص سے جنگ کرنے کا عقیدہ رکھتے ہیں جو انکے عقائد سے اتفاق نہ رکھے۔

2- یہ اہل سنت کے خون کو حلال سمجھتے ہیں اسی لیے معصوم بوڑھوں بچوں اور خواتین کو بھی قتل کر دیتے ہیں اور علمائے کرام، اعیان ملت اور سیکورٹی اہلکاروں کو اغوا کر کے انکا قتل کرتے ہیں۔

3- ڈاکہ ڈالتے ہیں اور مسافروں کو خوف زدہ کرتے ہیں۔

4- بستیوں میں شب خون مار کر لوگوں کی دولت باطل طریقے سے لوٹتے ہیں، پرامن شہریوں کے گھروں میں گھس کر انہیں اپنے بچنے کا ڈھال بناتے ہیں۔

5- خیر القرون کی مقدس شخصیتوں پر طعن وتشنیع کرتے ہیں۔

6- اگر یہ ایک طرف رفض وتشیع کا عقیدہ رکھتے ہیں تو دوسری طرف مسلمانوں کی تکفیر کرکے خوارج کا بھی عقیدہ رکھتے ہیں۔ (جبکہ حقیقت یہ ہیکہ مسلمانوں کی تکفیر کرنا خود روافض کے عقیدے میں شامل ہے کہ جو انکے بارہ اماموں پر ایمان نہ رکھے وہ کافر ہے۔حوثیوں کے بارے میں اہل سنت مسلمانوں کے موقف کے تعلق سے مزید تفصیلی جانکاری کیلئے دیکھیں کتاب **قراءة فی موقف اهل السنه والجماعه من فتنة التمرد الحوثی**، بلال بن محمد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الزھیری،ص3)۔

7-قم، نجف اور کربلا کے عمامہ پوش ظالموں اور فاجروں کے تعاون سے اپنے وطن کے ساتھ غداری اور خیانت کرنا۔

8-مدارس، اسپتالوں، بازاروں اور راستوں کو تباہ کرنا۔

انکے علاوہ بھی دیگر اسباب ہیں جنکی وجہ سے اہل سنت مسلمان انہیں باغی، سرکش اور مفسدین فی الارض مانتے ہیں۔

*حوثیوں کے تئیں علماء زیدیہ کا موقف:

حوثیوں کا عقیدہ علماء زیدیہ کے بالکل برعکس ہے کیونکہ یہ یمنی قوم کو بیوقوف بنانے کیلئے شیعہ زیدی کہتے ہیں اسلئے کہ انکے علاقے میں زیدی کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں، اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ حکومت سے انکی لڑائی فرقہ وارانہ نہیں ہے بلکہ یمنی قوم کیلئے لڑ رہے ہیں اور اس لڑائی میں فارسی اثنی عشری روافض کا کوئی ہاتھ نہیں ہے، مگر صحابہ کرام کے تئیں انکے رافضی عقائد نے سب کچھ واضح کردیا، اسی لئے 2004 میں پہلی لڑائی سے قبل ہی علمائے زیدیہ نے ایک بیان صادر کیا جس کے اندر حوثیوں اور ان کے عقائد سے براءت کا اظہار کرلیا اور ان کے اعمال کو بدعت مانا اور انہیں گمراہی کا شکار بتاتے ہوئے کہا کہ علمائے زیدیہ کی یہ رائے ہے کہ حوثیوں کی گمراہیوں سے دور رہا جائے، ان کی اقوال وافعال سے دھوکہ نہ کھایا جائے؛ کیونکہ اہل بیت اور زیدی مذہب سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے، ان کی بدعتوں اور گمراہیوں پر کان دھرنا بالکل جائز نہیں ہے اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی ان کی تائید کرنا جائز ہے اور نہ ہی ان سے راضی ہونا جو ان سے محبت کرے گا وہ انہی میں مانا جائے گا جیسا کہ قران کریم کے اندر اللہ تعالی نے فرمایا ہے:(وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ) ترجمہ: اورتم میں سے جو انھیں دوست بنائے گا تو یقیناوہ ان میں سے ہے، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔[المائدہ: 51].ہم سب حوثیوں سے براءات کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ کے سامنے دعوت وتبلیغ کو واجب سمجھتے ہوئے سے یہ ذمہ داری ادا کرتے ہوں، واللہ الموفق۔

دستخط کنندگان:

حمود عباس المؤید، احمد الشامی محمد محمد المنصور، صلاح بن أحمد فلیتہ وغیرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* عالم اسلام کے اہل سنت مسلمانوں کے تئیں حوثی تحریک کا کیا موقف ہے؟

حسین بدرالدین حوثی کہتا ہے کہ قرآن کے اندر جس حزب اللہ کا ذکر آیا ہے اس سے اہل سنت مسلمان مراد نہیں ہیں؛ کیونکہ یہ لوگ یہود، امریکہ اور عیسائیوں کے مقابلے میں غالب نہیں ہیں بلکہ قرآن کے اندر جس حزب اللہ کا ذکر آیا ہے اس سے مراد شیعہ ہیں؛ کیونکہ حزب اللہ گروپ شیعی ہے، اس نے امریکہ کو شکست دی ہے، اور اس کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ 58 اسلامی ملکوں میں سے صرف ایک ہی ملک نے امریکہ کو شکست دی ہے اور وہ ایران ہے، دنیا میں یہی ایک تنہا شیعوں کا ملک ہے، اس طرح قرآن کے اندر یہ بالکل واضح طور پر بتادیا گیا کہ امت اسلامیہ کامیاب نہیں ہوگی اور نہ ہی غالب ہوگی بغیر شیعوں کے، اور جب تک علی علیہ السلام کے ماننے والوں کی قیادت نہ ہو، بالکل یہ امت کامیاب نہیں ہوسکتی اور نہ ہی اس کے حالات درست ہوسکتے ہیں؛ نہ تو جمہوریت کے ذریعے نہ ہی انتخابات کے ذریعے اور نہ ہی ایسے لوگوں کے ذریعے جو گلی کوچے سے آکر حکومت پر قبضہ کر لیتے ہیں۔ انتہی۔ (دروس من ھدی القرآن الکریم، ولن ترضی عنک الیھود ولا النصاری، لیکچر، بدرالدین حوثی، مورخہ 10/ 2/ 2002)۔

اس کا یہ بھی خیال ہے کہ شیعوں کو چاہیے کہ اسی وقت سے وہ اپنے آپ کو اہل سنت مسلمانوں سے الگ تھلگ رکھیں اور یہ کہ ان کا موقف بالکل واضح ہو، یہ بڑی حماقت کی بات ہوگی کہ ہم یہ سوچیں کہ اہل سنت مسلمانوں کے ساتھ مل کر رہنا چاہیے یا یہ کہ ان کے ساتھ متحد ہو کر رہنے کا کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امکان ہے، اگر ہم ایسا اپنے ذہن میں سوچ بھی لیں تو ایسا بالکل نہیں ہوسکتا کہ ہم ان لوگوں میں شمار ہوں جو اللہ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ ان سے محبت کرتا ہے اور پھر ہم کبھی بھی اللہ کے اس گروہ میں سے نہیں ہوسکتے جو غالب ہونے والے ہیں۔

کتاب الزیدیہ المعاصرہ فی الیمن کے اندر آیا ہے کہ شیعہ اہل سنت میں سب سے زیادہ دشمنی ان لوگوں سے رکھتے ہیں جن کو یہ وہابی کہتے ہیں اور اس کے لیے یہ ان پر الزام لگاتے ہیں کہ یہ لوگ اہل بیت سے دشمنی کرتے ہیں اور اہل بیت سے لڑائی کرنے میں ظالموں کا ساتھ دیتے ہیں بلکہ یہ پروپیگنڈا بھی کرتے ہیں کہ بہت سارے وہابیوں نے حوثیوں کے خلاف لڑائی میں شرکت کی تھی اور یہ کہ یہ ایسی کتابیں اور پمفلٹ بھی لوگوں کے درمیان لکھ کر تقسیم کرتے ہیں جن کے اندر اہل بیت پر طعن و تشنیع ہوتا ہے، اسی طرح اور بہت سارے پروپیگنڈے کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دلوں میں نفرت پیدا ہو خواہ وہ زیدیہ حوثیوں کے پیروکار ہوں یا عام زیدی ہوں؛ اس لیے یہ بہت ہی خطرناک چیز ہے بلکہ اہل سنت کے حق میں بڑا سنگین مسئلہ ہے؛ کیونکہ اللہ نہ کرے اگر وہ اس ملک پر قابض ہو گئے تو اہل سنت مسلمانوں کو یہ اپنا دشمن سمجھ کر ان سے انتقام لینا شروع کر دیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب

حوثی تنظیم اور بیرونی روابط

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*عسکری قوت کے طور پر حوثی تحریک کے ظاہر ہونے کا کیا راز ہے؟

عبد السلام حسنی نے امریکہ پر حوثیوں کی مدد کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ یمن کے اندر اپنے سفارت خانے کے واسطے سے یمنی قبائل بالخصوص صعدہ میں اسلحوں کی خریداری کرتا ہے یہ کہہ کر ان جگہوں کو اسلحہ سے پاک کرنا ہے، پھر یہ نہیں ہوتا کہ وہ اسلحے کہاں چلے جاتے ہیں، خفیہ اداروں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب حوثیوں کو فروخت کر دیا جاتا ہے کیونکہ وہی سارے اسلحے بڑی مقدار میں انکے پاس ملتے ہیں بلکہ صعدہ میں اسلحوں کے بڑے ذخائر کا انکشاف ہوا ہے جہاں پر سب سے زیادہ حوثی رہتے ہیں۔ (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب **بروتوکولات آیات قم والنجف حول الیمن** ص 16)۔

*آخر وہ کون سا ملک ہے جو اپنی مصلحت میں یمن کے حوثیوں کی مدد کرتا ہے؟

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ایران اور لبنانی حزب اللہ یمن کے حوثیوں کی مدد کرتے ہیں اس لالچ میں کی یمن پر یہ حکومت کریں گے؛ کیونکہ جزیرۃ العرب میں یمن کا جغرافیائی محل وقوع بہت اہم ہے؛ یہی وجہ ہے کہ ایران اور لبنانی حزب اللہ کی طرف سے یمنی حکومت کو مالی اور عسکری مدد دینے کے لیے بڑی کوششیں کی گئیں بالخصوص حسین حوثی اپنے باپ کے ساتھ ایران گیا اور وہاں پر شہر قم کے اندر چند مہینے ٹھہرا رہا وہ شہر جو کہ رافضی شیعوں کے یہاں بڑا مقدس ہے۔ اور اسی طرح سے لبنان کے حزب اللہ کی بھی زیارت کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح یمن کے علاقہ بنی معاذ کے اندر حوثی باغیوں کے سابق ترجمان عبداللہ محدون نے اس بات کی صراحت کی ہے کہ حوثیوں کا سرغنہ عبدالملک حوثی یمنی حکومت سے اس لیے لڑائی کر رہا ہے؛ کیونکہ یہ لامحدود ایرانی امداد کے ذریعے فارسی تہذیب کو واپس لانا چاہتا ہے۔

یمن کے صدر علی عبداللہ صالح نے یہ واضح کیا کہ حوثی بھی یمن اور سعودیہ کے بارڈر پر ایک متشدد شیعی پٹی کی تسکیل دینا چاہتے ہیں تاکہ وہاں سے سعودی عرب اور یمن دونوں کو نقصان پہنچائیں۔

یمنی صدر نے العربیہ چینل سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ حوثیوں کا یہ مقصد ہے کہ وہ یمن اور سعودی بارڈر پر ایک شیعی علاقہ قائم کریں جہاں پر ایرانی اصولوں کی پاسداری ہو۔

یمنی صدر نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ حوثی شیعہ نہیں ہیں بلکہ یہ زیدیہ میں متشیع ہیں جو مال کی طرف بھاگ رہے ہیں، جو اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ یہ انہی حکومت کو حوثیوں کے بارے میں ہر طرح کی جانکاری حاصل ہو چکی ہے یہاں تک کہ ان کے لٹریچر کے ذریعے ان کے افکار و نظریات اور عقائد کی جانکاری بھی ہو چکی ہے۔

دوسری جانب یمنی صدر نے یہ تاکید کی کہ حوثی بحر احمر پر اپنے لئے راہ ہموار کر رہے ہیں۔

قارئین کرام! اس طرح یہ واضح ہو جاتا ہے کہ دہشت گرد حوثیوں کی مدد کی خاطر کا طرح ایرانی نظام یمن کے معاملات میں مداخلت کر رہا ہے، چنانچہ ایرانی چینل پریس ٹی وی نے اپنے ویب سائٹ پر یہ نقل کیا کہ ایرانی وزیر خارجہ منوشہر متقی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم بڑی سختی سے خطے کے اور دیگر پڑوسی ممالک کو کہنا چاہتے ہیں کہ وہ یمن کے داخلی معاملات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں مداخلت نہ کریں کیونکہ یمن کے استقرار ہی سے خطے کے دیگر ممالک میں استقرار وسلامتی پیدا ہوسکتی ہے۔

مزید کہا کہ یمن، عراق، افغانستان یا پاکستان میں سورش اور عدم استحکام سے پورے خطے پر اثر پڑے گا اسلئے اگر کوئی جنگ کی آگ میں تیل ڈالے گا تو اسکی چنگاری سے وہ خود بھی جلے گا۔ (الشرق الاوسط، لندن، 28/ 11/ 1430)۔

اس نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کو اسلحے سے امداد کرنے اور شہریوں کے خلاف عسکری کارروائی کرنے کے بھیانک نتائج کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، ہم پڑوسی ملکوں میں امن واستقرار سلامتی کے ہمیشہ خواہاں رہے ہیں۔ (یعنی چور کوتوال کو ڈانٹنے جیسا معاملہ ہے)۔

جہاں تک ایران کی طرف سے میڈیائی مدد کا تعلق ہے تو حوثی اور یمنی حکومت کی لڑائی میں ایرانی چینل العالم اور حزب اللہ کی وفادار چینل المنار اور دیگر رافضی چینل دن رات یمنی حکومت کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے نظر آتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*حوثی تحریک کی طاقت کے وسائل اور دستیاب مواقع:

حوثیوں کا یہ پروپیگنڈا ہے کہ یمنی حکومت جو کہ وہابی ہے اس نے زیدی مذہب کو یرغمال بنا رکھا تھا؛ اس لیے ضروری تھا کہ ایک مذہبی تنظیم قائم کی جائے چنانچہ الشباب المومن تنظیم کا قیام عمل میں آیا جس نے زیدی علاقوں میں دروس، لیکچرز، دعوتی اور ثقافتی و علمی پروگراموں کے ذریعے وہاں کے نوجوانوں کی مذہبی انداز میں تربیت کی گئی اور دھیرے دھیرے جارودیہ فرقے کی طرف سے اس کی نمائندگی کی جانے لگی جن کے یہاں رافضیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے جیسے کہ بدرالدین حوثی جس کا تعلق صعدہ سے تھا جس نے اس تنظیم کو یہیں سے آغاز کیا مگر دھیرے دھیرے اس کی شاخیں الجوف، عمران، صنعاء، ذمار اور رحبہ تک پھیل گئیں۔

بدرالدین حوثی کے بعد اس کا بیٹا حسین حوثی اس تنظیم کا سربراہ بن گیا اور اسے لوگ سید کہنے لگے جیسا کہ یمن کے اندر شیعوں کی یہاں اہل بیت کی طرف منسوب لوگوں کو سید کہتے ہیں اور چونکہ جارودی مذہب اثنا عشری رافضی مذہب سے کچھ زیادہ ہی قریب ہے؛ اسی لیے اس فکری تقارب کی وجہ سے ایران کے ساتھ تعلقات بنانے میں کامیاب رہا جس طریقے سے اس کے والد نے 1994 کی لڑائی کے بعد ہی ایران جا کر ٹھہر گیا تھا، ان دونوں نے یمن کے اندر زیدی مذہب کو رافضیت میں پوری طرح رنگنے کی کوشش کی گرچہ حوثی اس بات سے اپنی براءت کا اظہار کریں، اسی لیے ایران حوثیوں کی مدد کرتا ہے تاکہ ان کے واسطے سے وہ یمن کے اندر اثنا عشری رافضی مذہب کی نشرواشاعت کرے اور وہاں پر اپنی سیاست مضبوط بنائے، اس کے عوض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں حوثیوں کو ایران کی طرف سے مالی مادی اور معنوی امداد حاصل ہوتی ہے تاکہ ان کی بھی سیاست مضبوط ہو جائے، اس طرح دونوں کی مشترکہ مصلحتیں پوری ہوتی ہیں اپنے مشترک دشمن کے خلاف یعنی علی عبداللہ صالح کی حکومت اور وہابیوں کے خلاف جیسا کہ اہل سنت مسلمانوں کے تئیں شیعوں کا عقیدہ ہے۔(الحوثیہ فی الیمن،ص 150)۔

*حوثیوں کا ایران کے رافضی شیعہ اور اس کے بانی خمینی سے کیا تعلق ہے؟

جہاں تک ایرانی انقلاب کے تئیں یمن کے روافض کے موقف کی بات ہے تو اسے زیدیہ مذہب کے ایک بڑے عالم محمد بن ابراہیم المرتضی نے واضح کیا ہے یہ کہتے ہوئے کہ جہاں تک امام خمینی سے زیدیوں کی محبت اور اس کی تائید کا تعلق ہے تو یہ اس بنا پر ہے کہ ظالموں کے خلاف انقلاب برپا کرنا ایک بڑی عظیم شے ہے، ایسے انقلاب برپا کرنے والے سے ہم محبت کرتے ہیں، اس کی قدر کرتے ہیں اور اس کے اس عمل کا ہم احترام کرتے ہیں اس بات سے قطع نظر کہ اس کا عقیدہ اور اس کا مذہب کیا ہے، اور چونکہ امام خمینی نے وہ سارے قیود اور بندھنیں توڑ دی تھی جنہیں تقیہ اور عاجزی کے نام پر شیعہ مذہب انہیں سکھاتا تھا اور ظالم حکمرانوں کے خلاف خروج کر کے اس نے ایک بڑا انقلاب برپا کیا اور زیدیوں کے مذہب میں یہ ایک عظیم چیز ہے، اور ایرانی انقلاب دراصل انہی بنیادوں پر کامیاب ہوئی ہے۔(دیکھیں موصوف کی کتاب الزیدیہ والامامہ وجھا لوجہ،ص 126)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ یہ حسین بدرالدین حوثی ہے جو ایران اور اس کے بانی خمینی کی مدح وستائش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایران کے اندر امام خمینی کے زمانے میں جو بھی اسلامی انقلاب کے خلاف کھڑے ہوئے تھے ہم نے ان کے ملکوں کو دیکھا کہ وہ اپنے کرتوتوں کا مزہ چکھ رہے ہیں، مزید آگے کہتا ہے کہ یمن سے بھی بڑی تعداد میں لوگ ایرانیوں سے لڑنے کے لیے گئے تھے وہاں کے اسلامی انقلاب سے لڑنے کے لیے گئے تھے اس وقت امام خمینی ایک عادل امام تھے ایک متقی پرہیزگار امام؛ ایسا عادل امام جس کی دعا رد نہیں کی جاتی ہے جیسا کہ حدیث کے اندر آیا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یمن کا صدر بھی اپنے کرتوت کا انجام ضرور چکھے گا ایک دن۔ (دروس من ھدی القرآن الکریم، خطر دخول امریکا الیمن، لیکچر، حسین بدرالدین الحوثی، مورخہ 3/ 2/ 2002)۔

اور بلاشبہ خمینی انقلاب سے اس وقت سب سے زیادہ متاثر ہوئے جس وقت حسین بدرالدین حوثی اپنے باپ کے ساتھ چند مہینوں کے لیے ایران گیا اور خاص طور سے اسی وقت یہ خمینی کے منہج اور اس کے ولایت الفقیہی نظریے سے متاثر ہوئے بلکہ اسے نافذ کرنے کا خواب بھی دیکھنے لگے۔ (کتاب الحرب فی صعدہ، ص 39)۔

بلکہ لندن میں واقع مرکز الدراسات الایرانیہ کے مدیر دکتور علی نوری کے مطابق حسین بدر الدین حوثی ہی نے یمن کے اندر فتنہ پھیلایا ہے جس کا مقصد یمن کے امن وسلامتی کو متزلزل کر کے اور یمنی قوم کے درمیان اختلاف پیدا کر کے وہاں پر ایرانی اہداف ومقاصد کو حاصل کرنا ہے۔

دکتور علی نوری کی رائے کی مزید وضاحت کرتے ہوئے عبدالمنعم الجابری نے لکھا ہے کہ ایرانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نظام یمن کو ایک دروازہ سمجھتا ہے تاکہ خطے کے ممالک اور مصر تک اسانی سے پہنچا جا سکے بطور خاص بدر الدین حوثی نے جب ایران جا کر 1994 کی جنگ کے بعد علی خامنائی کی زیارت کی اور اس سے بیعت کی اسے پورے عالم اسلام کا خلیفہ مانتے ہوئے جس سے اس بات کی تاکید ہوتی ہے کہ ایرانی نظام یمن کے اندر ایک دوسرا حزب اللہ کھڑا کرنا چاہتا ہے اور یہ کہ یمن کے حوثی یمنی فوج سے لڑنے پر اچھی طرح سے قادر رہیں؛ کیونکہ وہ ایرانی فوج سے جنگی تربیت حاصل کرتے ہیں۔(سعودی اخبار الجزیرہ، مورخہ 25 شوال 1430)۔

المؤتمرنیٹ نامی ویب سائٹ نے یہ ذکر کیا ہے کہ حوثیوں کے ٹھکانوں سے چھ ایسے اسلحہ کے ذخائر کا انکشاف ہوا ہے جو ایران سے سپلائی کیے گئے تھے جو شمالی یمن کے صوبہ صعدہ سے برآمد کئے گئے۔

خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق یہ اسلحہ کے ذخائر اس وقت برآمد کیے گئے جب یمنی فوج کا پوری طرح سے شمالی یمن اور اس کے آس پاس کے علاقوں پر تسلط قائم ہو گیا اور وہاں سے حوثیوں کو پوری طرح سے بھگا دیا گیا؛ کیونکہ انہوں نے شمالی یمن بطور خاص صوبہ صعدہ کو اپنی تخریب کاری کا مرکز بنائے ہوئے تھے۔(المؤتمرنیٹ نامی ویب سائٹ، 28/ 11/ 2009)۔

المؤتمرنیٹ نامی ویب سائٹ نے مزید یہ تاکید کی ہے کہ جن اسلحہ جات کو صعدہ سے برآمد کیا گیا ہے وہاں دراصل حوثی فتنہ اور فساد پھیلانا چاہتے تھے اور یہ اسلحہ چھوٹے بڑے ہر طرح کے تھے جو ایران سے اسمگل کیے گئے تھے اور وہاں سے جن باغی حوثیوں کو گرفتار کیا گیا انہوں نے عدالت کے سامنے یہ اعتراف کیا کہ وہ حکومت کے خلاف ایرانی اسلحہ کا استعمال کرتے تھے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمے کے دوران بعض حوثیوں نے یہ بھی اعتراف کیا کہ وہ دہشت گردی اور تخریب کاری کے دوران بطور خاص یمنی فوج سے مقابلہ کرتے ہوئے خاص طور سے جب یمنی فوج نے بنی حشیش کے علاقے میں حوثیوں پر حملہ کیا تھا اس دوران یہ ایرانی انقلاب بر بنی فلموں کو دیکھ رہے تھے تاکہ یہ پورے جوش وخروش کے ساتھ یمنی فوج سے مقابلہ کرسکیں۔

*شواہد:

1-ایرانی حکومت پورے طور پر یمن کے اندر خانہ جنگی میں ملوث ہے،اس کی گواہی مصری اخبار الاھرام کے چیف ایڈیٹر حسن ابوطالب نے دی جو یمنی امور کے ماہر ہیں انہوں نے یہ کہہ کر واضح طور پر بیان دیا کہ قاہرہ میں ایرانی سفارت خانے کی جانب سے یمن کے ان طلباء کو باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے جو مصر میں پڑھتے ہیں اور یہاں تک لکھا کہ مصر میں آنے والے ایرانی اہلکار یمنی طلباء سے مل کر انہیں ایران کی راجدھانی تہران لے جاتے ہیں اور ایک ہفتہ کے بعد واپس لاتے ہیں یعنی انہیں فکری اور جنگی تربیت دے کر واپس بھیجتے ہیں۔(اخبار الجمہوریہ،مورخہ 5/10/2009)۔

2-اسی طرح دوسرا ثبوت وہ ایرانی ماہرین ہیں جو دھماکہ خیز مادے کے استعمال کرنے کی مہارت رکھتے ہیں وہ یمن میں آکر باغی حوثیوں کی تربیت کرتے ہیں اسی کی تاکید التائب نامی ایک سربراہ نے کی ہے یہ کہتے ہوئے کہ یہ ماہرین یا تو ایران میں ہوتے ہیں یا جنوبی لبنان میں اور یہ جنگی تربیت یمن کے اندر بعض ان ماہرین کے ہاتھوں عمل میں آتی ہے جو ایران اور لبنان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ہوتے ہیں اوراس کے علاوہ یہ عسکری تربیت یا توٹی وی پروگراموں سے سیکھتے ہیں یا پھر محفوظ ڈیسکوں سے۔

اور جہاں تک کہ اسلحہ کی امداد کا تعلق ہے تواس پر بھی بہت سارے شواہد ہیں چنانچہ بہت ساری خبریں ایسی ہیں کہ ایران حوثیوں کو بڑے بڑے رینج کے میزائل بھی فراہم کرتا ہے جو اعلی پیمانے پر جنگ کرنے کے لائق ہوتے ہیں جنہیں عام طور سے ایرانی کشتیوں کے ذریعے افریقی بندرگاہوں کے واسطے سے بحر احمر کے اندر لایا جاتا ہے اور پھر وہاں سے یمنی بندرگاہوں تک چھوٹی چھوٹی کشتیوں سے چوری چپکے پہنچا دیا جاتا ہے۔

3- بی بی سی چینل نے یہ خبر نقل کی کہ حکومت نے بحر احمر پر واقع یمنی ساحل پر ایک ایسی ایرانی کشتی ضبط کی ہے جو باغی حوثیوں کو اسلحہ فراہم کرنے کے لیے ارہی تھی وہ باغی حوثی جو شمالی یمن میں یمنی فوج سے لڑائی کر رہے ہیں۔ (بی بی سی چینل، مورخہ 27/ 10/ 2009)۔

4- اسی طرح ایک یمنی اہلکار نے فرانسیسی خبر ایجنسی کو یہ بیان دیا کہ ایک ایسی کشتی جو بھاری اسلحوں سے بھری ہوئی تھی اسے صعدہ صوبہ کے قریبی بندرگاہ لیدی سے ضبط کیا گیا وہ صوبہ جو کہ شیعی حوثی باغیوں کا گڑھ مانا جاتا ہے۔

اسی خبر رساں ایجنسی نے ایک علاقائی اہلکار کے واسطے سے یہ خبر نقل کی کہ ابتدائی تحقیقات سے یہ پتہ چلا کہ وہ پانچ ایرانی جنہیں گرفتار کیا گیا وہ جنگی ماہرین اور ٹریننگ دینے والے تھے جو ایرانی اسلحہ حوثی باغیوں تک منتقل کرتے تھے اور اسی طرح صوبہ صعدہ کے اندر زخمی ایرانی لڑاکوؤں کو ایران تک منتقل کرتے تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5- یمنی صدر عبداللہ صالح نے کہا کہ باڑی حوثیوں کو ایران کے بعض مراجع سے بھی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔(بی بی سی چینل،مورخہ 27 / 10 / 2009)۔

* دلچسپ معلومات اور حقائق:

صوبہ صعدہ کے اندر پائے جانے والے باغی حوثیوں کے ایک اہم سرغنہ نے بہت ہی دلچسپ اور خطرناک معلومات فراہم کیا ہے یہ کہتے ہوئے کہ صوبہ صعدہ کے اندر جاری جنگ میں ایران پوری طرح سے ملوث ہے،اس سرغنہ کا نام عبداللہ جابر المحدون ہے جو صعدہ صوبہ کے ضلع سحار کا ہے جس نے یمنی حکومت کے سامنے خود کو سپرد کر دیا اور یہ بیان دیا کہ باغی حوثی ایرانی حکومت اور لبنانی حزب اللہ سے لامحدود امداد حاصل کرتے ہیں اور یہ مزید کہا کہ حزب اللہ کے ماہرین حوثیوں کو جنگی تربیت دیتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یمنی فوج اور باغی حوثیوں میں یہ جنگ اتنی طویل چل رہی ہے، اگر ایرانی حکومت اور حزب اللہ کی مدد نہ ہوتی تو اتنے سالوں تک یہ جنگ جاری نہ رہتی۔

یہاں پر یہ خبر بھی کافی اہم ہے جس کے مطابق یمنی حکومت نے دو دہشت گرد خلیوں کا محاکمہ کیا جس میں کئی افراد ملوث تھے اور وہ ایرانی انٹیلیجنس ایجنسی کے لیے جاسوسی کرتے تھے۔ اور یہ ایک مضبوط دلیل ہے جو اس بات کا انکشاف کرتی ہے کہ ایران کس طرح خطے میں بالخصوص یمن کے اندر اپنے خبیث مزعومہ توسیعی عزائم کو بروئے کار لانا چاہتا ہے۔ابھی اسی سال ماہ مارچ کے اندر یمن کی ایک فوجداری عدالت نے ایک دہشت گردی خلیے کی تحقیقات کر رہی تھی جس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تین افراد شامل تھے جو یمن کے تھے مگر ایران کے حق میں جاسوسی کر رہے تھے۔انتہی۔

یمنی حکومت برابر آج تک حوثیوں میں سے بہت سے ایسے افراد کو عدالت کے کٹگھرے میں کھڑا کرتی ہے اور ان کی تحقیقات کرتی ہے جو ایرانی حکومت کے لیے جاسوسی کا کام کرتے ہیں، یہ یمنی حکومت کو گرانے کے لیے بغاوت پر لوگوں کو ابھارتے ہیں اور اس کے لیے ایرانی نظام کے ساتھ مل کر سازش کرتے ہیں اور باغی رافضی حسین بدر الدین حوثی کی مدد کرتے ہیں جیسا کہ لبنانی میگزین الشراع نے اپنے شمارہ نمبر 1406 میں یہ نشر کیا کہ یمن کے اندر حزب اللہ کے دسیوں لوگ مارے گئے ہیں جو وہاں پر یمنی حکومت اور سعودی فوج کے خلاف لڑنے کے لیے گئے تھے،ان کی لاشوں کو اریٹیریا کے اندر واقع ایرانی فوجی اڈے کی طرف منتقل کر دیا گیا پھر وہاں سے ایرانی طیارے کے ذریعے دمشق لایا گیا تاکہ وہاں سے انہیں لبنان پہنچا دیا جائے اور پھر انہیں ان کی بستیوں میں دفن کر دیا جائے۔

الدفاع عن السنہ نامی ویب سائٹ نے ایک فوجی یمنی اہلکار کے واسطے سے نقل کیا کہ تین لبنانی جنگی ماہرین کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا تعلق حزب اللہ سے ہے جنہیں شمالی یمن کی صوبہ صعدہ کے اندر یمنی فوج اور حوثی باغیوں کے درمیان جاری جنگ کے اندر مارے جا چکے ہیں۔

یمنی ویب سائٹ مارب پریس نے ذکر کیا ہے کہ دھماکہ خیز مواد کے استعمال کرنے اور بم کے ماہرین تین لبنانی ماہرین جنہیں صوبہ صعدہ کے اندر بنی عریج کے علاقے میں یمنی فوج کے حملے میں مار دیے گئے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حوثی تحریک خمینی انقلاب اور لبنانی حزب اللہ جو ایران کا وفادار ہے ان دونوں کو حوثی اپنے لیے آئیڈیل سمجھتے ہیں۔

* ایران کی طرف سے جنوبی یمن کارڈ لگانا:

یمن کے بحران میں ایران کس طرح سے ملوث ہے اس کا پتہ یمن کے سابق نائب صدر علی سالم البیض کے اس بیان سے چلتا ہے جس میں اس نے صراحت کے ساتھ اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ یمن کو شمال اور جنوب میں بانٹنے کے لیے ایران کی کوششوں کی سراہنا کرنی چاہیے اور اس ہدف کو پورا کرنے کے لیے ایران پر اعتماد کرنا ممکن ہے۔ (المرکز اللبنانی للابحاث والاستثمارات)۔

اور شاید اسی لیے حوثیوں اور جنوبی یمن کی تحریک کے سرغنوں کے درمیان تال میل شروع ہونے لگی تھی جس کی وضاحت اس طور پر کی گئی کہ دونوں کے درمیان جوڑنے کا کام تہران سے ہوا ہے یعنی جنوبی یمن کے علاحدگی پسندوں اور حوثیوں کو ایک دوسرے سے ملانے کے لیے ایران کی طرف سے کوشش کی گئی ہے اور اس موقف کا اعلان خود حوثیوں کے سرغنہ نے کیا ہے جس وقت اس نے آخری لڑائی میں جنوبی یمن کے کچھ ان لوگوں کو رہا کرتے وقت اعلان کیا جو حوثیوں کے پاس قید میں تھے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*کیا حوثی تحریک اور لبنانی حزب اللہ کے درمیان کوئی تعلق ہے؟!

عبدالمنعم الجابری نے کہا کہ بہت سارے شواہد اور دلائل ہیں جن سے یہ واضح ہوتا ہے یمن کے صوبہ صعدہ میں جاری حالیہ لڑائی کے اندر بلاواسطہ ایران ملوث ہے اور ایران باغی حوثیوں کی ہر طرح سے مدد کر رہا ہے خواہ یہ مالی اور عسکری پیمانے پر ہو یا فکری اور حکمت عملی کے طور پر ہو، تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ ایران کی طرف سے یہ امداد باقاعدہ اس خمینی فکر کے مطابق ہے جس کی روشنی میں ایران خمینی انقلاب کو یمن اور خطے کے دوسرے ممالک تک پہنچانا چاہتا ہے، یمن کے اندر چونکہ ایران نے حوثی تحریک کو ایرانی نظام کی جانب سے آلہ کار کے طور پر بہتر پایا اسی لیے اسے خطے میں اپنے فارسی اہداف ومقاصد کو حاصل کرنے کے لیے ایک دروازے کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔

سیاسی تجزیہ کاروں کا یہ ماننا ہے کہ ایران اپنی اس حکمت عملی کے لیے گزشتہ صدی کے اندر 90 ہی کی دہائی سے یہ پلاننگ بنا رہا ہے جس وقت بدرالدین حوثی اور اس کے بیٹے حسین حوثی نے 1994 میں ایران کی زیارت کی تھی اس دوران ان دونوں نے یعنی باپ بیٹوں نے تہران اور ایران کے دیگر کئی شہروں کا دورہ کیا تھا جن میں خصوصی طور پر قم کی زیارت کی تھی اور اسی دوران ایران اور حوثیوں کے مابین باہمی اشتراک کے ساتھ یمن میں کام کرنے پر اتفاق عمل میں آیا کہ کس طرح سے یمن کے اندر ایران کی طرف سے حوثیوں کی ہر سطح پر مدد کی جائے گی اور اس کے کیا طریقے اور وسائل وذرائع ہوں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کئی ایک معتبر ذرائع سے یہ معلوم ہوتا ہے کی ایرانی حکومت صنعاء میں اپنے سفارت خانے کے ذریعے کروڑوں ریال سالانہ حوثی تحریک کو کبھی بالواسطہ اور کبھی بلا واسطہ بطور امداد کے دیتا رہتا ہے، اسی طرح حوثیوں کی ذیلی تنظیم الشباب المومن کو بھی امداد پہنچاتا رہتا ہے جو کہ صعدہ صوبہ کے اندر اس کے تحت بہت سارے علمی مراکز اور تربیت گاہ قائم ہیں، اس کے علاوہ حوثیوں کو ایران کے بہت سارے رفاہی اور دینی اداروں سے بھی امداد ملتی رہتی ہے، جیسے کہ قم کے اندر موجود رفاہی ادارہ انصارین، اور ایران سے باہر بھی جو رافضی خیراتی ادارے قائم ہیں وہاں سے بھی حوثیوں کو امداد پہنچائی جاتی ہے جیسے کہ لندن میں واقع الخوئی خیراتی ادارہ، کویت میں واقع الثقلین رفاعی ادارہ اور اسی طرح لبنان میں حزب اللہ تنظیم کے تابع بہت سارے خیراتی ادارے۔

جہاں تک عسکری پیمانے پر امداد کی بات ہے تو اس کی ذمہ داری ایران کے اوپر ہے جس میں وہ چھوٹے بڑے تمام اسلحے حوثیوں کو فراہم کرتا ہے ساتھ ہی جنگی ماہرین کو حوثی ملیشیاؤں کو تربیت دینے کے لیے بھیجتا ہے کبھی یمن کے اندر اور کبھی یمن سے باہر بھی جیسے عراق لبنان اور ایران وغیرہ جہاں پر حوثیوں کو باقاعدہ عسکری ٹریننگ دی جاتی ہے، اس میں زیادہ تر پاسداران شیطانی انقلاب اور حزب اللہ کے ماہرین صوبہ صعدہ میں جا کر انہیں تربیت دیتے ہیں، عام طور سے یہ عربوں کے بھیس میں یمن کے اندر داخل ہوتے ہیں اور یمنی اہلکاروں کو دھوکہ دے کر کسی طرح صعدہ صوبہ تک پہونچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، یہ خبیث روافض یمن میں پہنچ کر حوثیوں کو یمنی فوج سے مقابلہ کرنے کے ہر طریقے سکھاتے ہیں جیسے کہ گوریلا لڑائی اور بارودی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرنگ بچھا کر یمن کو بارود کے ڈھیر پر کھڑا کرنے کا طریقہ، اسی طرح دستی بم اور گیس سلنڈروں کا استعمال کرنا اور بھی دیگر چھوٹے بڑے طریقے جیسا کہ عام طور پر خارجی باغی تنظیمیں اپنے ملک کے افواج کے خلاف لڑتی ہیں؛ چنانچہ یمنی اہلکاروں نے بہت ساری ایسی لاریوں کو ضبط کیا ہے جن کے اندر بڑی تعداد میں سلنڈر گیس، بارود اور دیگر دھماکہ خیز اشیاء موجود تھیں جنہیں الجوف صوبہ اور دیگر راستوں سے صعدہ صوبہ میں حوثیوں کے پاس پہنچایا جاتا تھا۔

آگے مزید کہا کہ حوثیوں کے بہت سارے افراد جنہیں گرفتار کیا گیا انہوں نے چونکانے والے اعترافات کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور لبنان سے انہیں جنگی تربیت دینے کے لیے ماہرین آتے تھے، گویا یمن کے باغی حوثیوں کو جنگی تربیت دینے کے لیے ان کے رافضی ساتھی لبنان اور ایران سے آتے تھے بلکہ وہ لوگ ان کے ساتھ مل کر لڑتے بھی تھے جیسا کہ معتبر علاقائی خبر رساں ایجنسیوں کے ذریعے یہ معلوم ہوا ہے حوثیوں میں سے ایک شخص نے واضح کرتے ہوئے کہا کہ حوثیوں کے سرغنہ عبدالملک حوثی نے اپنے پیروکاروں کو یہ پیغام بھیجا کہ باہر سے جو لوگ آ کر ہمارے ساتھ لڑ رہے ہیں اگر وہ مارے جائیں تو ان کے سروں کو کاٹ دیا جائے تاکہ وہ پہچان میں نہ آئیں۔

اسی طرح علاقائی خبر رساں ایجنسیوں کے ذریعے سے مزید معلوم ہوا کہ ایسے بہت سارے باغی حوثی جنہوں نے خود کو تسلیم کر دیا یمنی فوج کے سامنے یا جنہیں گرفتار کر لیا گیا مقابلہ کرتے ہوئے انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ انہوں نے جنگی تربیت اور مہارت ایرانی قاتل فوج پاسداران شیطانی انقلاب سے سیکھا ہے بلکہ ان کی تربیت گاہوں میں جا کر کے تربیت حاصل کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔(سعودی اخبار الجزیرہ، مورخہ 25/ 10/ 1430).

کیا حوثی تحریک اور خلیجی شیعوں میں کوئی رابطہ ہے؟

عراقی پارلیمنٹیرین خاتون جنان عبیدی نے المصدر آن لائن پر کہا کہ شہر نجف میں حوثیوں کی آفس کھلنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہاں کے شیعہ مراجع یمن کی مسلح جنگ میں حوثیوں کی مدد کر رہے ہیں، اسی طرح عراق کے پارلیمنٹیرین ہمام حمودی نے بغداد کے اندر بھی حوثیوں کی آفس کھولنے کے لیے مطالبہ کیا، جنان عبیدی نے مزید تاکید کرتے ہوئے کہا کہ یقینا نجف کے اندر حوثیوں کی آفس موجود ہے، عراق کے ایک چینل الشرقیہ پر مزید صراحت کرتے ہوئے کہا کہ یمن کو یہ سمجھنا چاہیے کہ حوثیوں کی ایک سیاسی آفس نجف کے اندر موجود ہے وہ شہر نجف جو کہ پوری دنیا میں شیعوں کی راجدھانی مانا جاتا ہے، مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہی آفس عراق کے اندر مقدس مقامات تک حوثیوں کو پہنچانے کا کام کرتی ہے، اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

کل العراق نامی ویب سائٹ کے مطابق جنان العبیدی کے اس بیان پر عراقی حکومت آج تک خاموش ہے، جبکہ اس نے دوسری طرف اپنے تعجب کا اظہار کیا اس بات پر کہ یمنی حکومت نے عراقی بیان پر احتجاج کرتے ہوئے صنعاء کے اندر موجود عراقی سفیر کو طلب کیا ہے کہ آخر صعدہ میں چل رہی لڑائی پر اسے تکلیف کیوں ہو رہی ہے! اسی طرح خارجہ امور کے اہلکار اور مجلس اعلی کے چیئرمین عبد العزیز الحکیم ہمام الحمودی نے عراقی راجدھانی بغداد کے اندر حوثیوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی آفس کھولنے کا مطالبہ کیا۔

الدفاع عن السنہ نامی ویب سائٹ نے الرشید انسائکلو پیڈیا کے حوالے سے یہ نقل کیا ہے کہ عراقی کاتب اور صحافی صلاح المختار جو کہ عراقی اخبار الجمہوریہ کا چیف ایڈیٹر رہ چکا ہے سابق نظام کے اندر اور اس وقت وہ یمن کے اندر مقیم ہے اس نے اس بات کا انکشاف کیا کہ عراق کے جنوب میں نجف کے اندر حوثی باقاعدہ ٹریننگ لینے کے لیے آتے ہیں، اس نے مزید کہا کہ عراق کے وسط میں اور عراقی راجدھانی بغداد کے جنوب میں نجف صوبہ کے اندر حوثیوں کی آفس موجود ہے۔

عراق کی رافضی قاتل ملیشیا کتائب حزب اللہ جسکے ایرانی حکومت کے ساتھ گہرے روابط ہیں، کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا کہ یمن میں جاری لڑائی میں وہ باغی حوثیوں کے ساتھ کھڑے ہیں، اس سے واضح ہوتا ہے کہ کس طرح ایران یمنی حکومت کے خلاف باغیوں کی مدد کر رہا ہے، بطور خاص جب کتائب حزب اللہ کی طرف سے ایک وضاحتی بیان جاری ہوا جسے العراق نیوز پریس نے جاری کیا کہ اس کی طرف سے دراصل یہ اعلان اس پلاننگ اور ہدف کا حصہ ہے جس کیلئے ہم خطے میں امریکی اہداف کے خلاف برسر پیکار ہیں اور مظلوم کے ساتھ ظالم کے خلاف کھڑے ہیں۔

یمنی وزیر خارجہ ابو بکر القربی نے ایک ٹی وی چینل پر بعض ایرانی شیعی رفاہی اداروں پر الزام لگایا کہ باغی حوثیوں کی مدد کرنے میں ملوث ہیں۔ (العربیہ نٹ، مآرب پریس، مورخہ 8 / 11 / 2009)۔

بعض بحرینی شیعہ نے باغی حوثیوں کے ساتھ اپنی وفاداری ظاہر کرتے ہوئے چاس پارلیمانی بل کی مخالفت کی جس کے اندر یمن میں سعودی اتحاد کی کاروائی کی تائید کی گئی تھی، جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے مطابق سعودی عرب باغی حوثیوں کو سبق سکھانا چاہتا تھا، چنانچہ بعض پارلیمنٹرین نے اس بل کی عدم منظوری کی اپیل کی بغیر حوثیوں کا نام لئے، بحرینی پارلیمنٹ کے ممبر جاسم السعیدی نے بحرینی شیعوں کی ایک جمعیت پر باغی حوثیوں کی مدد کا الزام عائد کیا اور مذکورہ بل کی تائید کی یہ کہہ کر کہ سعودی عرب کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی اراضی سے باغیوں کو کھدیڑے اور اپنی سرحدوں کو انکے حملے سے پوری طرح محفوظ رکھے۔(الشرق الاوسط، مورخہ 11 / 11 / 2009)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*حوثیوں کی فکری نسبت اور سیاسی وفاداری کس کے ساتھ ہے؟

یہ بات گزر چکی ہے کہ مذہبی اعتبار سے حوثیوں کا زیدی مذہب کے ایک فرقہ جارودیہ سے ہے البتہ حسین الحوثی اور اس کے بعد بدرالدین الحوثی نے مذہبی اعتبار سے جارودی فکر کے اندر اثنا عشری جعفری فکر کو شامل کر دیا اور سیاسی اعتبار سے رافضی ایران کی فکر کو شامل کر دیا اس طرح نسبت اور وفاداری ہر دو اعتبار سے ایرانی رافضیت اور حوثی تحریک کے مابین کوئی فرق باقی نہیں رہ گیا۔

تعجب تو اس بات پر ہے کہ زیدیہ فرقہ کے ایک عالم دین مجد الدین المویدی نے بنو امیہ کے خلاف امام زید بن علی بن حسین کے خروج کی تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آپ سے جدا سوائے رافضہ فرقہ کے اور کوئی نہیں ہوا جس کی گمراہی کی خبر آپ کو پہنچ چکی تھی۔

اس کے باوجود کسی کو یہ خیال نہیں رکھنا چاہیے کہ حوثی تحریک نے کیسے جارودی فکر اور اثنا عشری جعفری فکر کو آپس میں ایک دوسرے کے قریب کر دیا!

(تفصیل کیلئے دیکھیں کتاب التحف شرح الزلف، ص 68)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب

یمنی جنگ سے متعلق نئی خبریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*سعودی عرب پر حملہ کرنے کے تئیں حوثی تحریک کے کیا اہداف ومقاصد ہیں؟!

حوثیوں کا کہنا ہے کہ سعودی عرب نے یمنی فوج کو اپنے ملک میں داخلے کی اجازت دی تاکہ وہ وہاں سے حوثیوں پر حملہ کرسکیں، چنانچہ یہ کہا گیا کہ یہ یمنی فوج کی ایک ٹکڑی الخوبہ علاقے کے راستے سعودی عرب کی سرزمین میں داخل ہوئی، سعودی عرب کی فوج کے ساتھ مکمل طور سے اتفاق کرکے، پھر وہاں سے الحصامہ نامی علاقے میں وہ ٹکڑی پہنچی تاکہ حوثیوں کو گھیرا جاسکے اور سعودی کی سرزمین سے یمن کی سرزمین پر حملہ کیا جاسکے؛ اسی لیے حوثیوں نے سعودی پر حملہ کیا اور بارڈر فورس کے بعض افراد کو قتل کردیا۔

حوثیوں کے ایک اہم سرغنہ صالح ھبرہ نے قطری اخبار العرب کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ یمنی حکومت نے اپنی فوج کی ایک ٹکڑی سعودی اراضی پر بھیجا سعودی حکام سے مکمل اتفاق کے بعد تاکہ الحصامہ نامی علاقے کو ہدف بنایا جائے جہاں پر یمنی فوج اور حوثیوں کے درمیان سخت لڑائی ہورہی ہے۔

صالح ھبرہ نے مزید کہا یمن کی مرکزی فوج کی طرف سے سعودی اراضی پر فوجی ٹکڑی بھیجی جا رہی ہے اور سعودی عرب کے مکمل اتفاق کے ساتھ دونوں فوج مل کر حوثیوں پر سخت حملہ کررہے ہیں، پہلی بار ریاض کی طرف سے فوجی مشارکت سامنے آئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاض یمن کی لڑائی میں پورے طور پر ملوث ہے اور یہ اپنے آپ میں ایک سنگین اقدام ہے۔(اخبار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

العرب، مورخہ 13/ 12/ 2009)۔

صالح ھبرہ نے تنبیہی لہجے میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر سعودی عرب حوثیوں پر یمنی فوج کی جانب سے حملے کے اندر شریک ہوا تو ایسی صورت میں ہماری طرف سے بھی مضبوط موقف سامنے آئے گا مگر وہ موقف کیا ہوگا اس کی وضاحت کرنے سے صالح ھبرہ نہیں انکار کردیا اور یہ اشارہ دیا کہ اس کے بارے میں وضاحت کے ساتھ گفتگو کرنے کرنے کے لئے مناسب وقت نہیں ہے، اور سعودی حکومت سے مطالبہ کیا کہ یمن کے اندر جاری لڑائی میں سعودی عرب شامل نہ ہو بلکہ اس سے دور رہے؛ کیونکہ یہ یمن کا داخلی معاملہ ہے۔

اسی سیاق میں یمنی اخبار اخبار الیوم نے یہ نقل کیا کہ باغی حوییوں نے سعودی عرب کی سرزمین پر حملہ کرنے کی پلاننگ بنالی ہے اور یہ اپنے آپ میں ایک سنگین اقدام ہے.

سیکورٹی خبر رساں ایجنسی کی طرف سے یہ خبر دی گئی کہ علاقہ جو کہ صعدہ صوبہ سے قریب ہے اور یمن کے شمال میں واقع ہے، وہاں سے ایک 45 سالہ یمنی شخص کو گرفتار کیا گیا جس کے پاس کپڑے کا ایک بڑا بیگ برآمد ہوا جس کے اندر قیمتی اشیاء اور ایک خط ملا جو ایران کی طرف سے عبدالملک حوثی کے پاس بھیجا گیا تھا جس کے اندر مزید کچھ تھیلے تھے جس میں کچھ ایسے لباس پڑے ہوئے تھے جسے دیکھ کر آدمی کو یہ شبہ ہو کہ اس کا تعلق سعودی فوجی سے ہے، اور اس کے پاس جدید ٹیکنالوجی اور ہائی ٹیک کیمرہ بھی برآمد ہوا ساتھ ہی گاڑیوں کے کچھ جعلی پلیٹ بھی ملے جن پر سعودی فوج کے نام لکھے ہوئے تھے۔

بعض خبر رساں ایجنسیوں سے یہ بھی تاکید ہوئی کہ وہ خط عبدالملک کی طرف ایران سے آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا جس کے اندر یہ عذر بیان کیا گیا تھا کہ اس نے جو ویڈیو العالم چینل پر نشر کرنے کے لیے بھیجا ہے اسے نشر نہیں کیا جا سکتا ہے؛ کیونکہ یہ واضح طور پر جعلی ہے اور اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔

اس خط کے اندر یہ بھی مطالبہ کیا گیا تھا کہ سعودی فوج کا جعلی لباس پہن کر اور اسی طرح سعودی فوج کی گاڑیوں کے جعلی پلیٹ بنا کر العالم چینل پر اس طرح نشر کیا جائے گا کہ گویا صوبہ صعدہ کے اندر جو لڑائی یمنی فوج کے ساتھ ہو رہی ہے اس میں کچھ سعودی فوجی اور جنگی ماہرین بھی لڑتے ہوئے پکڑے گئے ہیں۔

یمنی صدر علی عبداللہ صالح نے بی بی سی چینل پر اپنے انٹرویو کے دوران کہا جسے یمنی چینل سبا نے نقل بھی کیا ہے کہ شمالی یمن کے اندر باغی حوثیوں کے خلاف جاری جنگ میں ایران پوری طرح ملوث ہے، یہاں کے باغی حوثی ایرانی مراجع تک سے امداد حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ سعودی سرحدوں پر ایک شیعی پٹی قائم کرنا چاہتے ہیں۔

یمنی صدر علی عبداللہ صالح نے مزید اشارہ کیا کہ ہمارے پاس اس پر شواہد اور دستاویز ہیں اور اسی طرح یمن کی عدالتوں میں گرفتار شدہ باغی حوثیوں نے اس کا اعتراف بھی کیا ہے البتہ علی عبداللہ صالح نے یہ بھی صراحت کی کہ ہم بطور حکومت کے ایران پر اس کا الزام نہیں لگائیں گے، علی عبداللہ صالح نے مزید کہا یہ باغی حوثیوں کو جو عسکری ٹریننگ دی جا رہی ہے وہ کوئی عام ٹریننگ نہیں ہے بلکہ یہ لوگ اسی طرح سے عسکری ٹریننگ لے رہے ہیں اور جنگی حکمت عملی حاصل کر رہے ہیں بالکل اسی طرح جس طرح لبنان کے حزب اللہ والے کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* وہ کون سے نعرے ہیں جنہیں باغی حوثی بلند کرتے ہیں؟!

حوثی تحریک سے جڑے لوگ کچھ کھوکھلے نعرے بلند کرتے ہیں جیسے کہ مرگ بر امریکہ، مرگ بر اسرائیل، لعنت بر اسرائیل لعنت بر یہود، غلبہ برائے اسلام، تاکہ ان کھوکھلے نعروں کے ذریعے یہ مسلمانوں کو خوش رکھ سکیں اور یہ نعرے عام جگہوں پر بھی بلند کرتے ہیں اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ یہ امریکہ، اسرائیل اور یہودیوں کے خلاف ہیں جبکہ انہوں نے آج تک جو بھی لڑائی کی ہے اور جس قدر بھی قتل وخونریزی مچائی ہے وہ سب اہل سنت مسلمانوں کے اندر حوثی باغیوں نے یمن کے اندر نہتے معصوم مسلمانوں ہی کو اب تک قتل کیا ہے، اسی طرح سے اگر ملکی پیمانے پر دیکھا جائے تو انہوں نے اب تک سعودی عرب پر میزائل پھینکے ہیں اور سعودی باشندوں کو ہی انہوں نے مارا ہے، رہی بات امریکہ اور اسرائیل کی تو ان کے لیے صرف یہی کھوکھلے نعرے ہیں جنہیں سن کر عام اور بھولے مسلمان خوش ہو جاتے ہیں بالکل اسی طرح جس طرح کہ ملعون خمینی اپنی بغاوت کے زمانے میں کرتا تھا۔

اسرائیل اور امریکہ کے خلاف یمن کے اندر بڑا ہی جوش اور جذبہ پایا جاتا ہے اس لیے ایسے نعروں کے ذریعے یمنی قوم کو آسانی سے دھوکہ دیا جاسکتا ہے؛ کیونکہ یہ جذبات میں آکر فورا ایسے نعروں پر یقین کر لیتے ہیں؛ کیونکہ یمنیوں کی عادت ہے کہ وہ ہمیشہ عالمی پیمانے پر مسلمانوں کے ساتھ ہی کھڑے رہے ہیں اور یہ امریکہ اور اسرائیل کے خلاف ہی ہمیشہ سینہ سپر رہے ہیں، چنانچہ یمن کے اندر ان کھوکھلے نعروں کے ذریعے سے حوثیوں نے یمنی مسلمانوں کو خوب بے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقوف بنایا ہے اور اچھی خاصی تعداد انہوں نے اکٹھا کر لی ہے اور ان کی جذبات کو بھڑکا رکھا ہے، لگتا ہے حوثیوں نے صدام حسین کے تجربات اور اسی طرح حسن نصر اللہ کے تجربات سے اچھا استفادہ کیا ہے کہ جنہوں نے اپنی عوام کو بھڑکانے اور جوش دلانے کے لیے ہمیشہ اسرائیل اور امریکہ کے خلاف نعرے بلند کیے ہیں اور صرف نعروں کے سہارے ہی وہ حکومت کرتے ہیں جبکہ اسرائیل اور امریکہ کے خلاف کوئی بھی اقدام نہیں کرتے اور نہ اس کی ہمت رکھتے ہیں۔

ایسے موقع پر عبد السلام حسنی نے اعتراض کرتے ہوئے ایک سوال کیا ہے کہ آخر اسے امریکہ کی بزدلی کہا جائے یا ایسی عسکری تنظیموں کے ساتھ اس کی سانٹھ گانٹھ کہی جائے جو صرف اور صرف مسلمانوں کے لیے خطرہ ہیں کہ بظاہر یہ تنظیمیں امریکہ کے خلاف نعرہ لگاتی ہیں حتی کہ اسے ختم کرنے کی باتیں کرتی ہیں مگر اتنی لمبی مدت میں امریکہ نے آج تک اپنی رعایا کو نہ تو ان تنظیموں سے آگاہ رہنے کے لیے کوئی الٹیمیٹم جاری کیا ہے اور نہ ہی ان کے خلاف کوئی کڑی اقدام کیا ہے سوائے چند اقدامات کے جو صرف اور صرف دکھاوا ہے، اسی طرح امریکہ کی سانٹھ گانٹھ کا پتہ اس سے بھی چلتا ہے کہ یمن کے اس جنگی بحران میں جو حوثیوں کے ساتھ چل رہا ہے امریکہ پوری طرح سے چپی سادھے ہوئے ہیں، نہ ہی حکومتی پیمانے پر کوئی بیان آتا ہے اور نہ ہی میڈیائی پیمانے پر کچھ پتہ چلتا ہے کہ امریکہ کن کا ساتھ دے رہا ہے بلکہ امریکہ نے آج تک حوثی تنظیم کو دہشت گردوں کی لسٹ میں بھی شامل نہیں کیا ہے جیسا کہ ان کی عادت ہے اور نہ ہی اس تنظیم کو ان تنظیموں کی لسٹ میں شامل کیا ہے جن کے خلاف یہ دہشت گردی مخالف جنگ چھیڑے ہوئے ہے، بلکہ واضح طور پر یہ صنعاء کے اندر اور شمالی امن میں باغی حوثیوں کی موافقت کرتے ہیں اور اقوام متحدہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھنڈے تلے ان سے ملاقاتیں ہوتی ہیں.

(بلکہ ان آفسوں میں بھی امریکی اہلکاروں کی اورسفیروں کی ملاقاتیں ہوتی ہیں جہاں یہ وہ تختیاں نصب کیے ہوتے ہیں جن کے اندر اسرائیل امریکہ اور یہود کے خلاف نعرے لکھے ہوتے ہیں۔مترجم)۔

*کیاحوثیوں نےکبھی جہادفی سبیل اللہ کاجھنڈا بلندکیا ہے؟

حوثیوں نے ہمیشہ لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کیلئے کھوکھلے اور بلند بانگ نعروں کا استعمال کیا ہے جیسے کہ (مرگ برامریکہ اورمرگ براسرائیل) کا کھوکھلا نعرہ، جیسا کہ انکا آقا خمینی کرتا تھا اور امریکہ کو شیطان بزرگ کہتا تھا، جبکہ وہی خمینی اندر سے امریکہ کے ساتھ پراسرار معاہدے کرتا تھا، اور صدام حسین اورعراق کی مسلم قوم سے لڑنے کیلئے امریکہ سے اسلحہ کی خریداری کرتا تھا مگر اس خبیث نے اپنی پوری مدت حکومت میں امریکہ اور اسرائیل کے خلاف ایک بھی گولی استعمال نہیں کیا۔

ایران گیٹ اسکینڈل معروف ہے، جس کے تحت امریکی ریگن ادارے نے خفیہ طور پر ایران کو اسلحہ فروخت کیا تھا جبکہ ایران کو اسلحہ فروخت کرنے پر پابندی تھی، اور اس کے نتیجہ میں جو منافع ہوا اسے نیکاراگوا میں دہشت گرد ملیشیاؤں کی مدد کرنے کیلئے استعمال کیا گیا، جو 1986 میں ایکسپوز ہوا، اسی کرپشن اوراسکینڈل کو لیکر 1987 میں ریگن انتظامیہ کی کھل کر مذمت کی گئی، پھر اسکے بعد یہ اسکینڈل عالمی سطح پر معروف ہوگیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمینی سطح اور حقیقی میدان میں جب آپ دیکھیں گے تو حوثی سنی حکومتوں کے سوا کسی سے لڑائی نہیں کرتے نظر آئیں گے، ان کا سارا جہاد سنی حکومتوں کے خلاف ہی ہوتا ہے، کیونکہ انکے یہاں ہر سنی حکومت امریکہ اور اسرائیل کا ایجنٹ اور دوست ہوتی ہے، اور یہ پروپیگنڈا یہ کھل کر کرتے ہیں، آج انہیں دیکھیں گے کہ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ آج ہم علی صالح پر فتح حاصل کریں گے اور کل مکہ پر!!

جی ہاں حوثیوں کی یہ پہلا اور آخری خواب ہے کہ یہ سعودی عرب پر حملہ کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ انکا عقیدہ ہے کہ حرمین پر وہابیوں کا قبضہ ہے جسے آزاد کرانا واجب ہے، ان کے آقا خمینی نے یہ بات بہت پہلے کہہ دی ہے، جسوقت خامنہ ای اور میر حسین موسوی بھی موجود تھا، بلکہ مردود خمینی نے آل سعود کو ملحد کہا تھا کہ مکہ اس وقت چند ملحدوں کے ٹولے کے قبضے میں ہے۔(مکہ قتل عام کے عنوان سے ملعون خمینی نے خطاب کیا تھا، مورخہ 27 ذی الحجہ 1407)۔

ایک دوسرا رافضی حسین خرسانی کہتا ہے کہ زمین کا ہر شیعہ چاہتا ہے کہ مکہ اور مدینہ پر فتح کر کے اسے آزاد کرے اور ناپاک وہابی حکومت سے حجاز کو پاک کرے۔(دیکھیں کتاب الاسلام علی ضوء التشیع ص 79)۔

محمد مہدی صادقی ملعون خمینی کی بغاوت کی تائید کرتے ہوئے ایک بڑے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے مسلمان ساتھیو! میں تمام دنیا کے مسلمانوں سے پوری صراحت سے کہتا ہوں کہ مکہ مکرمہ اللہ کا پرامن حرم ہے جس پر انسانوں کی ایک ایسی ٹولی نے قبضہ کیا ہوا ہے جو یہودیوں سے بھی برے ہیں۔(یہ مجمع عبدان میں جمع تھا، مورخہ 17/ 3/ 1979)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ایران کے سابق صدر رفسنجانی نے اہل سنت مسلمانوں کو حرمین پر قبضہ کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ ایران کے پاس پوری طاقت موجود ہے وہ کبھی بھی مکہ کو آزاد کرا سکتا ہے ۔(اخبار اطلاعات،مورخہ 14/ 12/ 1987)۔

سابق ایرانی صدر جو کہ تقیہ استعمال کرنے میں مہارت نہیں رکھتا ہے اس نے ایک بار کھل کر کہا کہ ایرانی نظام کا مقصد وحید یہی ہیکہ پوری دنیا میں رفض وتشیع عام کیا جائے اور مہدی منتظر کے جھنڈے کو بلند کیا جائے ۔(ویب سائٹ الدفاع عن السنہ)۔

ایرانی میگزین (الشھید) جو کہ شہر قم کے اندر علمائے شیعہ کا ترجمان مانا جاتا ہے اپنے چھٹے شمارے میں کعبہ کی تصویر لگاتا ہے اور اسکے بغل میں مسجد اقصی کی تصویر چسپاں کرتا ہے ، پھر دونوں کے درمیان ایک ہاتھ ہے جو بندوق پکڑے ہوئے ہے، اور اسکے نیچے لکھا ہوا ہے کہ ہم عنقریب ان دونوں حرم کو آزاد کرانے والے ہیں ۔

نجف کے خطیب علی نجفی نے ایک بار اپنے خطبے میں مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حرمین کو وہابیوں کے قبضے سے آزاد کرایا جائے، وہاں پر آل بیت کے مدفونین کو نیز مظلوموں کو محمد بن عبدالوہاب کی نسل اور اسکے پیروکاروں سے کسی طرح چھڑایا جائے ۔(مورخہ 21/ 4/ 1427)۔

یحی حوثی نے العربیہ چینل پر انٹرویو دیتے ہوئے یہ تسلیم کیا کہ اسے امریکہ سے کوئی دشمنی نہیں ہے، چنانچہ وہ سویڈن کے اندر اپنے مکان پر انٹرویو دیتے ہوئے کہتا ہے کہ امریکہ کبھی بھی حوثیوں کا دشمن نہیں رہا ہے اسی طرح حوثی بھی کبھی امریکہ کا دشمن نہیں رہے ہیں !!(مورخہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26/4/2005)۔

لہذا حوثیوں کا سارا جہاد اہل سنت مسلمانوں ہی سے رہا ہے؛ کیونکہ اہل سنت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام سے محبت کرتے ہیں جبکہ یہ انہیں کافر گردانتے ہیں۔

* اسرائیلی جرائم کے خلاف حوثی اور انکے رافضی پیروکار کیا کر رہے ہیں؟

جیسا کہ یہ ثابت ہوگیا کہ حوثیوں کو صرف اہل سنت مسلمانوں سے ہی دشمنی ہے، جہاں تک مرگ بر امریکہ اور مرگ بر اسرائیل، لعنت بر یہود اور غلبہ برائے اسلام جیسے نعروں کا تعلق ہے تو یہ سب محض کھوکھلے نعرے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے، کیونکہ آپ کو تعجب ہوگا کہ یہ جس ملک سے اپنی دشمنی کا اظہار کرتے ہیں اسی ملک اسرائیل کا اسلحہ خرید کر اہل سنت مسلمانوں اور اپنی سنی حکومت کے خلاف استعمال کرتے ہیں، عبدالملک حوثی نے صنعاء کی ایک عدالت میں اس کا اقرار کیا تھا کہ یہ لوگ اسرائیلی اسلحہ اپنے ملک کے خلاف استعمال کرتے ہیں!!

اس میں کسی تعجب کی بات نہیں ہے؛ کیونکہ انکا آقا خمینی بھی یہی کرتا تھا جس طرح یہ آج کر رہے ہیں، یہ جان کر آپ کو حیرانی ہوگی کہ یمن کے اندر یہودی بھی رہتے ہیں مگر آج تک کسی نے نہیں سنا ہوگا کہ حوثیوں نے کبھی ان کے خلاف ایک بھی گولی استعمال کیا ہو یا کبھی انکی عبادت خانوں کو منہدم کیا ہو جس طرح یہ اہل سنت مسلمانوں کی مساجد کو منہدم کر دیتے ہیں، یا کبھی انہیں دھمکی دی ہو جس طرح اہل سنت مسلمانوں کو دھمکی دیکر ٹیکس اور خمس ظالمانہ طور پر وصول کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب

حوثیوں کے حالیہ فساد کے پیچھے کون ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*حوثیوں کے خلاف لڑائی کے تئیں ایرانی موقف کیا ہے؟

حزب المؤتمر الشعبی العام لقطاع الشؤون السیاسیہ والعلاقات الخارجیہ کا جوائنٹ سیکریٹری سلطان برکانی "الاھرام العربی" اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے کہتا ہے کہ صعدہ کے اندر ایرانی مداخلت بالکل واضح ہے اسکے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں ہے، ایرانی وزارت خارجہ نے اب تک اس کا انکار نہیں کیا ہے، ہاں وہ اسے حکومتی رنگ نہ دے کر قومی رنگ دینا چاہتی ہے، حالانکہ یمنی حکومت ایران کے بہت سارے مسائل میں اسی کے ساتھ کھڑی نظر آئی ہے، جیسے کہ عالمی فورم پر ایرانی ایٹمی ایشو، اسی طرح یمنی اتحاد کے بعد یمن کی یہی کوشش رہی ہے کہ وہ ایران کے ساتھ تعلقات مضبوط رکھے بالخصوص انویسٹمنٹ کے میدان میں۔(الاھرام العربی، مورخہ 19/ 7/ 2008)، ایران و یمن کے تعلقات پر ایک رپورٹ جسے مڈل ایسٹ اون لائن نے نشر کیا، مورخہ 13/ 2/ 2007، حالیہ فساد پر مزید جانکاری کیلئے دیکھیں کتاب" الحوثیہ فی الیمن، ص 279)۔

ان سب کے باوجود یمن اور مشرق وسطی کے تعلق سے ایران نے اپنے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں کی بالخصوص خمینی انقلاب کو پھیلانے کا عقیدہ اور مشرق وسطی میں اقلیتی شیعوں کو استعمال کرکے وہاں پر قابض ہونے کا خواب، چنانچہ ایران آج بھی پاپائیت کی طرح شیعان عالم بالخصوص مشرق وسطی کے شیعوں کو منظم پیمانے پر اپنے مقاصد میں استعمال کرتا رہا ہے۔

ایران کی میڈیا بھی حوثیوں کے حق میں پروپیگنڈہ کرتی، چنانچہ العالم چینل گزشتہ سات مہینوں کے دوران حوثیوں کے حق میں 47/ پروگراموں کو نشر کیا ہے، اور اس کے علاوہ بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیگر ایرانی اخبارات اور ٹی وی چینلوں پر یہی ہو رہا ہے کہ وہ سب یمن کے اندر جاری حوثی بغاوت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ (اخبار الیوم، مورخہ 14/1/2006)۔

اسی طرح یمن کے اندر زیدی سے رافضی شیعہ بننے والوں نے ایرانی موقف کا ساتھ دیا ہے جیسے کہ عصام العماد جس نے رافضی مذہب کو قبول کیا ہے رافضی چینل الکوثر پر بیٹھ کر اپنے ملک یمن ہی کے خلاف زہر پھیلاتا ہے اور حوثی بغاوت کی تائید کرتا ہے، اسی لئے یمنی حکومت نے اسے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ (اخبار الوسط، مورخہ 25/6/2008)۔

اسی طرح ایران حوثیوں کی مالی امداد بھی کرتا ہے جس کی نفی اس نے آج تک کلی طور پر نہیں کی ہے، چونکہ اس کے بہت سارے شواہد موجود ہیں اسی لئے ایران ان امداد کو رفاہی تنظیموں کے نام پر بھیج کر خود کو بری کر لیتا ہے، جیسا کہ ایران کے متعدد سرکاری اہلکاروں نے اس کا اعتراف کیا ہے مثال کے طور پر ایرانی وزیر خارجہ، سابق سفیر یا حالیہ سفیر نے۔

اسی طرح ایران حوثیوں کے پاس نشہ آور اشیاء بھی بھیجتا ہے تاکہ حوثی ان کی تجارت کر کے اسے اپنے مقاصد میں استعمال کر سکیں۔

اخبار الشموع نے اس بات کا انکشاف کیا کہ طہران و بغداد کے سفراء، کچھ زیدی شخصیات اور ایرانی کمپنیوں کے کچھ ذمیداران کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں یہ گفتگو بھی زیر بحث آئی کہ حوثیوں کی مدد کیسے کی جائے اور ان تک یہ امداد کیسے پہونچائی جائے۔ (الشموع، مورخہ 9/4/2005)۔

ایرانی امداد میں سب سے اہم عسکری اور اسٹریٹیجک امداد ہے جس میں باغی حوثیوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عسکری امداد کے ساتھ جنگی مہارت بھی سکھاتے ہیں، اس امداد کی طرف اشارہ خود بدرالدین حوثی کے اس رسالے میں موجود ہے جسے اس نے جواد شہرستانی کے پاس بھیجا تھا۔

عراق پر امریکی قبضے کے بعد جس طرح ایران کو وہاں پر پاؤں جمانے کا موقع دیا گیا اسی طرح ایران چاہتا ہے کہ خلیجی ممالک کے اندر موجود شیعوں کو استعمال کر کے وہاں بھی پاؤں جمالے، اسی طرح کی اسکی کوشش یمن میں بھی جاری ہے، چنانچہ الجزیرہ چینل نے خامنہ ای کے مشیر حسین شریعتمداری کا قول نقل کیا ہے کہ ہم مشرق وسطی پر کلی طور سے قابض ہیں، چنانچہ عراق کے اندر دو بڑی عسکری تنظیموں پر قابض ہے جیسے کہ فیلق البدر اور جیش المھدی، اسی طرح دو بڑی سیاسی پارٹیوں پر بھی قابض ہے جیسے کہ حزب الدعوہ اور المجلس الشیعی الاعلی۔ (الجزیرہ نٹ، مورخہ 24/6/2008)۔

*حوثیوں کی ایرانی غلامی کے دلائل:

-حسین بدرالدین حوثی ملعون خمینی کی سیرت سے حد درجہ متاثر ہے یہاں تک کہ اسکا اعتقاد ہیکہ یمن کے اندر بھی خمینی انقلاب ماڈل کو نافذ کیا جائے۔

- اتحاد الشباب المومن جسے ایرانی امداد سے 1986 میں قائم کیا گیا اس کے تحت طلبہ کے ریفریشر کورسوں میں حسین بدرالدین حوثی کا ایک بھائی ایرانی انقلاب کے نام پر بھی ایک سبجیکٹ پڑھاتا تھا۔

-یمن کے اندر زیدی مذہب سے اختلاف کے بعد حسین حوثی کا باپ بدرالدین حوثی ایران چلا گیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور طہران اور قم کے اندر رہنے لگا۔

-حوثیوں نے بار بار ایرانی حکمرانوں سے ملاقات کیلئے ایران کا سفر کیا اور اسی طرح ایرانی اہلکاروں نے بھی یمن آ کر اتحاد الشباب المومن کے سرغنوں سے خفیہ ملاقاتیں کی ہیں۔

-المنار اور العالم جیسے رافضی ایرانی چینلوں کے ذریعے جس طرح یمنی حکومت کے خلاف حوثی باغیوں کے حق میں پروپیگنڈے کئے جا رہے ہیں اس سے واضح ہے کہ میڈیائی پیمانے پر ایران پوری طرح سے حوثیوں کی مدد کر رہا ہے۔

-حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے یمنی فوج نے جب ان کی تلاشی لی تو وہاں پر ایسے چھوٹے بڑے اسلحے ہاتھ آئے جو ایران میں بنائے گئے تھے۔

- دارالحکومت صنعاء کے اندر موجود ایرانی اسپتال میں کچھ ایسے دستاویزات ملے جن سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ ایران مالی اور عسکری ہر پیمانے پر حوثیوں کی مدد کر رہا ہے اور ساتھ ہی یمن کے اندر جاسوسی بھی کرتا ہے، اور اسی لئے اس اسپتال کو حکومت نے بند کر دیا۔

-جنوبی یمن میں فساد اور اختلاف پھیلانے کی خاطر ایران نے ہمیشہ حوثیوں کی مدد کی ہے تا کہ یمنی حکومت کمزور ہو سکے اور حوثیوں کا قبضہ دور تک پھیل سکے۔

-صعدہ سے قریب بحر احمر کے ساحل تک حوثیوں کے پہونچنے کی کوشش اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ حالیہ فساد میں ایران کس طرح مداخلت کر رہا ہے۔

-حوثیوں کے سابق عسکری ترجمان عبداللہ محدون نے یمن کے علاقہ بنی معاذ میں ایک بار کھل کر یہ بیان دیا کہ ہمارے قائد عبدالملک حوثی یہاں پر جو لڑائی کر رہے ہیں اسکا مقصد لا محدود ایرانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امداد کے ذریعے یمن میں فارسی تہذیب کا واپس لانا ہے۔

-حوثی اپنے بعض عسکری اور مذہبی مراکز میں لبنانی حزب اللہ کے جھنڈے اور اسکے شعار بلند کرتے ہیں اور اسے اپنے لئے آئیڈیل مانتے ہیں۔

- ایرانی اہلکار حوثیوں کے ساتھ بالکل ویسا ہی معاملہ کرتے ہیں جس طرح وہ لبنان، کویت اور بحرین وغیرہ میں قائم حزب اللہ جیسی تنظیموں سے کرتے ہیں۔

-ایرانی اخبارات اور ساری ایرانی میڈیا اور وہاں کے رافضی مراجع جس طرح حوثیوں کی طرف داری کررہے ہیں اس سے صاف طور پر ظاہر ہورہا ہے کہ ایران پورے طور پر حوثیوں کی بغاوت میں ملوث ہے۔

-ملعون خمینی بغاوت ہی کے وقت سے ایران نے رافضیت کو پورے عالم عرب اور عالم اسلامی میں پھیلانے کا عہد کیا ہوا ہے، اسی لئے وہ صنعاء کے اندر موجود ایرانی سفارت خانے اور ایرانی سرکاری اہلکاروں کے واسطے سے زیدی مذہب کے پیروکاروں پر قابض ہونے کی کوشش کرتا رہا ہے۔

-حوثیوں کی صفوں میں عراقی رافضی لڑاکو باغیوں کی بھی لاشیں ملی ہیں اسی طرح بعض عراقی رافضی لڑاکو باغیوں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔

-اسی طرح حوثیوں کی صفوں میں ایسے لوگوں کی زبانی گفتگو بھی ریکارڈ کی گئی جو فارسی زبان بول رہے تھے۔

-یمنی حکومت کے طرف سے حوثیوں کو جب مارا جانے لگا تو اس وقت ایران کھل کر سامنے آیا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حوثیوں کے حق میں ایرانی وزیر خارجہ تک نے بیان دینا شروع کر دیا۔

* بدرالدین حوثی کا رسالہ جواد شہرستانی کے نام:

اس رسالے کے اندر بدرالدین حوثی کہتا ہے: یمن کی موجودہ حکومت میں کیا چل رہا ہے ہمیں اسکی پوری جانکاری رہتی ہے؛ کیونکہ ہماری جماعت سے قریب بہت سارے سرکاری اہلکار موجود ہیں، چنانچہ ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ حکومتی اہلکاروں میں کون ہیں جو ہماری مخالفت کرتے ہیں اورکون ہماری تائید کرتے ہیں، بلکہ انہیں یہ نہیں معلوم کہ چانچ وزراء ایسے ہیں جو کھل کر ہماری جماعت کی تائید کرتے ہیں بلکہ حکومت کے خلاف بولتے بھی ہیں اور اس سے دشمنی کا اظہار بھی کرتے ہیں، اور ساتھ ہی الشباب المومن تنظیم کی بلاخوف امداد بھی کرتے ہیں۔ (دیکھیں کتاب الحوثیہ فی الیمن ص 152)۔

* کیا یمنی اور سعودی حکومتوں کے خلاف حوثیوں کے ساتھ کچھ ایرانی اور حزب اللہ لبنانی کے کچھ افراد بھی لڑائی کرتے ہیں؟

”سوریون نٹ“ نامی ویب سائٹ نے یہ ذکر کیا ہے کہ سعودی فوج کی طرف سے جب یمنی سرحدوں پر حملے کئے جانے لگے اور حوثیوں باغیوں کو سعودی فوج نے نشانہ بنانا شروع کیا تو ایران نے پاسداران شیطانی انقلاب اور حزب اللہ کے عسکری ماہرین کو یمن سے واپس بلالیا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ سعودی سرزمین سے دہشت گردوں کے صفایا کرنے کے بعد اسے یقین ہو چلا کہ سعودی عرب اب یمن کے اندر گھس کر جنگ چھیڑنے والا ہے اور وہ اب اس جنگ کو کسی فیصلہ کن موڑ پر پہونچانے والا ہے۔

برطانوی خبر رساں ایجنسیوں کے حوالے سے معلوم ہوا کہ پاسداران انقلاب اور حزب اللہ کے دسیوں عسکری ماہرین یمن کے مغربی ساحلوں کو چھوڑ کر سوڈان اور اریٹریا کے ساحل کی طرف بھاگ گئے کیونکہ انہیں یہ ڈر ہوا کہ کہیں سعودی اور یمنی فوج کے قبضے میں نہ چلے جائیں؛ اسلئے کہ دونوں متحدہ فوجیں حوثیوں کے ان ٹھکانوں پر مسلسل حملہ کرنے لگی تھیں جہاں پر وہ فوجی ٹریننگ لیتے تھے اور جہاں پر وہ سمندر کے ذریعے اسلحہ اسمگل کر کے چھپائے ہوئے تھے۔ جس سے یہ لگنے لگا تھا کہ اب بہت ہی جلد حوثی خود کو سرینڈر کر دیں گے کیونکہ ایرانی ماہرین کے ساتھ حوثیوں کے بہت سے سرغنے بھی بھاگ چکے تھے۔

اسی طرح برطانوی خفیہ ایجنسی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ سعودی حملوں میں اب تک 30 سے 50 تک کے قریب ایرانی اور حزب اللہ کے ماہرین مارے جا چکے ہیں، یہ خبیث رافضی سعودی سرزمین پر بھی محاذ کھولنے کی پلاننگ کر رہے تھے، بالکل ویسے ہی جس طرح انہوں نے عراق، لبنان اور غزہ کے اندر کیا ہے، تاکہ سعودی فوج کو بھی کمزور کیا جاسکے، مگر سعودی فوج نے جس مستعدی سے حملہ کر کے انہیں مارا اور یمن کے اندر گھس کر حملہ کیا اس کی توقع ایرانی ماہرین کو بالکل بھی نہیں تھی۔

برطانوی خفیہ ایجنسی نے مزید انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ سوڈان، صومال اور اریٹریا کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھوٹی چھوٹی کشتیوں کے ذریعے ایرانی اور لبنانی ماہرین سوڈان اور ایریٹریا کی طرف پہلے بھاگ کر گئے پھر وہاں سے طہران اور بیروت گئے، اور اپنے ساتھ ان مہلوکین ساتھیوں کو بھی لے گئے جو سعودی حملوں میں مارے گئے تھے۔

ان حملوں کے بعد ساحل سمندر اور سعودی سرحدوں پر حوثیوں اور ایرانی ٹٹوؤں کا مکمل طور پر خاتمہ کر دیا گیا اور پھر وہاں پر تقریبا بیس ہزار سعودی فوجیوں کو تعینات کر دیا گیا۔

*حوثیوں کی شکست کے بعد کیا ہوگا؟

ملک کے طول وعرض سے خوش کن خبریں آرہی ہیں کہ ملک یمن کو رافضی حوثیوں کے ناپاک وجود سے پاک کر دیا گیا ہے جس پر ہمیں قول وفعل ہر اعتبار سے اللہ کا شکر بجالانا ضروری ہے۔ ہمارے بہادر سپاہیوں نے جس طرح حوثیوں کے خطرے کو ملک سے ختم کیا ہے اسے مجرد ایک عارضی فتنہ نہ سمجھا جائے بلکہ مستقبل کو سامنے رکھ کر ہمیں بڑی دور اندیشی سے بڑی پلاننگ بنانے کی ضرورت ہے، کیونکہ رافضیوں کا یہ فتنہ صرف یمن اور خلیجی ممالک تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ پورے عالم اسلام کیلئے خطرہ ہیں۔

اسلئے ضروری ہیکہ سب سے بڑے دشمن ایران کے ساتھ تعلقات پر نظر ثانی کی جائے کہ جس کا خطرہ اور جس کا شر وفساد تمام پڑوسی ممالک تک پہونچ چکا ہے، اور یہ اپنے گمراہ کن فسادی مذہب کا استعمال کرکے اندرون ملک میں بھی خطرہ بنے ہوئے ہیں، اور اسی مذہبی کارڈ کا استعمال کرکے یہ تمام ممالک میں اپنا اثر ورسوخ بڑھاتے ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ ہم اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھیڑئیے کے خلاف قریب اور بعید دونوں پیمانے پر احتیاطی تدابیر اور اسٹریٹیجک حکمت عملی اختیار کریں۔

اسکے لئے کچھ ضروری تیاری کرنا بہت اہم ہے جیسے کہ فوجی طاقت کو مضبوط کرنا، فوجی نفری بڑھانا، ساحل پر فوج کی موجودگی تاکہ وہ ساحلی سرحدوں کی حفاظت کر سکے اور دشمن کی نگرانی کر سکے، ایران مخالف سیاست دانوں اور علحدگی پسند ایرانی تنظیموں سے تعلقات بنانا، اندرون ملک باطنی اور رافضی تنظیموں کی سخت نگرانی کرنا، بڑے اسلامی ممالک کے ساتھ باہمی دفاعی معاہدے کرنا اور اپنے تمام سرحدی اختلافات کو ختم کرنا تاکہ پڑوسی ممالک سے امداد اور تائید حاصل کرنے میں پریشانی نہ آئے۔

یہ کچھ اہم اقدامات ہیں جن کا اختیار کرنا ہر کمزور اور عقلمند کیلئے ضروری ہے بطور خاص ایسی صورت میں جب اسے خونی درندوں کا سامنا ہو۔

ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ یمنی قوم کو بڑے پیمانے پر فوج میں بھرتی کیا جائے تاکہ سنگین حالتوں میں ہمیں دوسرے ممالک کی طرف مدد کیلئے نہ جانا پڑے، ملک کے اندر بڑے پیمانے پر دعوت دین اور کتاب وسنت کی نشر واشاعت کی جائے بطور خاص جبکہ ہمیں اس وقت زیدی علاقوں میں بڑے پیمانے پر رفض وتشیع کی نشر واشاعت کا سامنا ہے۔

احمد عساف نے کہا کہ ہم پہلے جعفری مذہب کی پرواہ نہیں کرتے تھے، لیکن جب اس کے خبیث اثرات کئی ممالک میں پہونچنے لگے اور ان کی پریشانی بڑھنے لگی تو پھر ہمیں یقین ہوا کہ اس وقت سب سے بڑا خطرہ رفض وتشیع کا اشاعت ہے، اور اس وقت مجھے بڑا تعجب ہوا جب میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے کتاب ”نظرات فی الفتنۃ الحوثیۃ“ لکھی تو زیادہ تر میرے پاس رسالے مغرب سے آنا شروع ہوئے جہاں پر لوگ سعودی عرب کی کامیابی کیلئے دعائیں کر رہے ہیں اور ایرانی خباثت سے لوگوں کو بچانے کیلئے اللہ سے مدد کی درخواست کر رہے ہیں، اسلئے حکمت اسی میں ہے کہ شیعی معاشرے میں رہ رہے سنی مسلمانوں کی مدد کی جائے اور اسی طرح رافضیت چھوڑ کر راہ راست پر آنے والوں کے تجربات سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے۔

اور ضروری اقدامات میں سے یہ بھی ہے کہ میڈیا میں بڑے پیمانے پر توجہ دی جائے، چنانچہ اس وقت ضروری ہیکہ کئی سارے عربی چینل کے علاوہ فارسی چینل بھی کھولے جائیں تاکہ اپنے ملک میں موجود شیعہ عوام کی ذہن سازی کی جاسکے اور ایرانی چینلوں کا جواب بھی دیا جاسکے، اور نوجوانوں کے دلوں میں جو شبہات بھرے گئے ہیں انکا ازالہ بھی ہو سکے، اور ساتھ ہی اہل بیت کے تئیں اہل سنت کے موقف کو بھی واضح کیا جائے، اور تاریخی واقعات کو سچائی کے ساتھ بیان کیا جائے، اور اسے بڑے ہی علمی، عقلی اور جذباتی انداز میں بیان کیا جائے۔اس کیلئے ہمیں میڈیا کے تمام وسائل کا استعمال کرنا چاہئے تاکہ دھوکے میں پڑے لوگوں کو حقائق سے آگاہ کیا جاسکے۔

اور جو ہمارے بہادر فوجی جنگ میں شہید ہوئے- ہم اللہ سے یہی امید رکھتے ہیں- ان کے حق میں دعاء کرنا ہماری ذمیداری ہے، اور انکے خاندانوں کا خیال رکھنا، انکے قرضوں کی ادائیگی کرنا اور ان میں جو ضرورت مند ہیں انکی مدد کرنا ہم پر واجب ہے، ان کے اہل خانہ کے حق میں ہر طرح کی سفارش کرنا بالکل اسی طرح جس طرح وہ شہید کل آخرت میں اللہ کے پاس اپنے اہل خانہ کے حق میں سفارش کرے گا۔ان میں جو زخمی ہو گئے ہیں ان کی پوری طرح سے دیکھ بھال

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور علاج ومعالجہ کرنا یہاں تک کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس کلی شفاء پا کر واپس آئے، اور ان میں جو قیدی ہو گئے ہوں ان کی رہائی کیلئے ہر ممکن کوشش کرنا یہاں تک کہ وہ اپنے اہل خانہ کے پاس صحیح سالم واپس آجائیں۔

چنانچہ جب حکومت کی طرف سے باغیوں کے ساتھ کوئی معاہدہ کر کے انہیں ڈھیل دیا جاتا ہے تو یہاں کے مخلص باشندوں کو خدشہ لاحق ہو جاتا ہے کہ تو بس ٹائم پاس ہے: کیونکہ یہ تو سانس لینے کی بھی فرصت نہیں دیتے کہ اس معاہدے کو توڑ دیتے ہیں اور ہر بار اس معاہدے کی کڑواہٹ برداشت کرنا پڑتی ہے۔

اور زیادہ افسوسناک معاملہ تو بعض ان اسلامی جماعتوں (اخوانیوں) کا ہے جو رافضی ایران اور انکے دم چھلے حوثیوں کے تئیں بہت ہی نرم موقف رکھتے ہیں، ایسی جماعتوں سے ہم یہ سوال کرتے ہیں کہ آخر انہیں کب ہوش آئے گا اور سمجھ پائیں گے کہ رافضی مذہب کے پیروکاروں کے حق میں کتنا ہی نرم رویہ اختیار نہ کر لیا جائے حتی کہ اپنے اصولوں سے بھی دستبردار ہو جائیں مگر وہ کبھی بھی آپ کو اپنا حقیقی دوست نہیں بنا سکتے؟!

تاریخ شاہد ہیکہ روافض کبھی بھی مسلمانوں کیلئے کسی عہد و پیمان کا پاس ولحاظ نہیں کرتے ہیں، نہ ہی وطن میں وہ کسی مسلمان کی شراکت داری برداشت کرتے ہیں، اسلئے علمائے اہل سنت پر ضروری ہیکہ وہ ایسی جماعتوں سے علمی مناقشہ کر کے انہیں صحیح موقف کی رہنمائی کریں، اگر وہ روافض کی تئیں نرم رویہ رکھنے سے باز آجائیں تو ٹھیک ہے کیونکہ حق کی پیروی کرنے ہی میں بھلائی ہے، اور صحیح علم ان تک پہونچانا بھی امانت ہے اور اہل علم پر یہ اللہ کی طرف سے عہد و پیمان بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اور اگر وہ روافض کے ساتھ رہنے اور ان کیلئے نرم گوشہ دکھانے پر اصرار کریں تو پھر ان کے ساتھ بھی مصالحانہ صورت اپنانا ضروری ہوجاتا ہے۔

کیا ہی اچھی بات ہوتی کہ پورے ملک میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی اور یہ سب اللہ ہی کی مدد اور اسکی تائید سے ممکن ہے، ساری نعمتیں اسی کی طرف سے آتی ہے، بھلائیاں عام ہوتی ہیں، شرور وفتن کا خاتمہ ہوتا ہے، قیدی رہا کئے جاتے ہیں، نیکوکار لوگ قریب ہوتے ہیں اور فسادی دور ہوجاتے ہیں، نیکی کا دور دورہ ہوتا ہے، منکرات کا نام ونشان نہیں ہوتا، یہ ملکوں اور حکمرانوں کا خاصہ ہے، مگر کیا ہی بہتر ہو کہ یہ ساری خوشیاں اللہ کی خاطر ہوں اور اسی طریقے سے جیسا وہ پسند فرماتا ہے، دعاء ہیکہ اللہ تعالی اس سال کا خاتمہ بھی ہر بھلائی کے ساتھ فرمائے۔

*حوثیوں کا مقابلہ کرنے اور ان کے خاتمہ کیلئے وسائل وذرائع:

-حوثیوں کے عقائد اور انکے منحرف افکار کو ایکسپوز کرنا حتی کہ زیدی مذہب سے انکی دوری کو بھی ایکسپوز کرنا اور یہ واضح کرنا کہ حوثی اثنا عشری رافضی سے زیادہ قریب ہیں، اور بدرالدین حوثی کیسے زیدی فکر سے رافضی منحرف فکر کی طرف بدلا ہے اس نقطہ تحول کو ایکسپوز کرنا۔

-ایسی کتابوں، رسالوں اور پمفلٹوں کی نشر واشاعت کرنا جن کے اندر عقیدہ سلف اور صحابہ کرام کے تئیں صحیح موقف کی وضاحت ہو۔

-عالم اسلام پر روافض کے خطرات کو واضح کرنا اور یہ کہ کس طرح مسلمانوں کے عقائد میں تحریف حتی کہ عالم اسلامی کے نقشے کی تبدیلی کا یہ باعث ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

-اہل سنت مسلمانوں کو علم نافع سے مزین کرنا تاکہ وہ عقائد فاسدہ کی کھائی میں گرنے سے محفوظ ہو جائیں۔

-ایسے ویب سائٹ بنانا جہاں پر روافض کے باطل اور فاسد عقائد کی وضاحت ہو نیز انکے خطرات سے آگاہ کیا گیا ہو۔

-روافض نے تاریخ میں مسلمانوں کے حق میں جن بھیانک جرائم کا ارتکاب کیا ہے اور دور حاضر میں عالم عرب میں جو فساد برپا کیا ہے ان سب کو دنیا کے سامنے پیش کرنا۔

-مسلمانوں سے یہ کس طرح اعتقادی اور فکری اعتبار سے دور ہیں اسکی وضاحت کرنا؛ کیونکہ مسئلہ صرف حقوق وحدود کا نہیں ہے؛ اسلئے کہ بڑی بڑی جنگیں اعتقادی دوری سے بھڑکتی ہیں، دور حاضر میں یمن اور عراق وغیرہ کی لڑائیاں اسکی واضح مثال ہیں، حتی کہ کفار کے درمیان بھی آپس میں فکر وعقیدے پر مبنی اکثر لڑائیاں ہوتی ہیں۔

- انکے تمام شبہات کا رد کرنا جنہیں یہ ادھر ادھر پھیلا کر اپنی مظلومیت کا رونا روتے ہیں یا یہ پروپیگنڈا کرتے ہیں کہ ہم تو الگ سے کوئی رافضی ملک بنانے کا ارادہ نہیں رکھتے؛ کیونکہ ان سے بڑا جھوٹا اور دھوکے باز کوئی نہیں ہوتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملحقات واضافات

وہ بیانات اور وضاحتیں جو بعض رافضی شیعہ مراجع اور اہم دینی شخصیات و تنظیموں کی طرف سے دہشت گرد حوثی تحریک کے حق میں صادر ہوئی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اضافہ نمبر 1:

دہشت گرد حوثیوں کی مدد و تائید کے حق میں ایرانی مرجع محمد روحانی کا بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدلله رب العالمين، والصلاة والسلام على منقذ البشرية من براثن الظلم والطغيان ، حبيبه وخير خليقته على الاطلاق محمد وآله الطاهرين المطهرين وصحبه المنتجبين السائرين على هديه، واللعن على اعداء الله اعدائهم الى يوم الدين، وبعد :

ارشار باری تعالی ہے: (وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ١٠٤ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) ترجمہ: تمہارے اندر ایک ایسی قوم ہونی چاہیئے جو خیر کی طرف دعوت دے، لوگوں کو بھلائی کا حکم کرے اور برائی سے روکے، اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو آپس میں بٹ گئے اور واضح دلائل آجانے کے بعد بھی اختلاف کر بیٹھے، اور انہیں لوگوں کیلئے بڑا عذاب ہے۔ (آل عمران: 105)

اسی طرح ایک حدیث کے اندر وارد ہوا ہے جیسا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: (لتأمرن بالمعروف ولتنهن عن المنكر او ليسلطن الله عليكم شراركم فيدعو خياركم فلا يستجاب لهم) ترجمہ: تم ضرور بھلائی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ اللہ تعالی تمہارے اوپر ایسے شریروں کو مسلط کردے گا کہ تمہارے اندر پائے جانے والے نیک لوگ بھی اللہ سے دعائیں کریں گے مگر ان کی بھی دعاء نہیں سنی جائے گی۔

مزید ایک دوسری حدیث کے اندر آپ ﷺ نے فرمایا: (من رای سلطانا جائرا مستحلا لحرام الله ناكثا عهده مخالفا لسنة رسول الله ﷺ يعمل فى عباد الله بالاثم والعدوان فلم يغير عليه بفعل ولا قول كان حقا على الله ان يدخله مدخله) ترجمہ: اگر کوئی ظالم حاکم کو دیکھے جو اللہ کے حرام کردہ امور کو حلال ٹھہرائے، اسکے عہد و پیمان کو توڑے، رسول اللہ ﷺ کی سنت کی مخالفت کرے، اللہ کے بندوں کے ساتھ ظلم کرے اور اپنے قول و کردار کو نہ بدلے تو ایسی صورت میں اللہ پر واجب ہو جاتا ہے کہ وہ اسے اسی کی راہ پر لگا دے۔

اسی طرح مزید ایک دوسری حدیث کے اندر آپ ﷺ نے فرمایا: (من سمع رجلا يقول يا للمسلمين فلم يجبه فليس بمسلم) ترجمہ: اگر کوئی سنے کسی مسلمان کو جو مسلمانوں کو مدد کیلئے پکار رہا ہو مگر وہ اسکی پکار پر لبیک نہ کہے تو وہ مسلمان نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی مسلمان حتی کہ کسی بھی فرد بشر سے یہ مخفی نہیں ہے جو کچھ یمن میں ہو رہا ہے اور شیعان اہل بیت کے ساتھ جو ظلم وستم یمنی حکومت کی طرف سے ڈھائے جا رہے ہیں، حوثیوں پر ایک زمانے سے جو ظلم حکومت کی طرف سے کئے جا رہے ہیں اس سے بھی ہم ناواقف نہیں ہیں، اس ظلم وستم کے تعلق سے ہمارا موقف بالکل واضح ہے جسے یہاں کی میڈیا میں مورخہ 3/7/1427ھ کو صادر کیا گیا، ہم نے اپنے اس موقف کا اظہار اس وقت بھی کیا تھا جب یمنی سفیر نے ہماری زیارت کی تھی، اور ہم سے ہر بھلائی کا وعدہ کیا تھا، مگر بعد میں وہی ظلم وستم دوبارہ ڈھائے گئے مگر ہم اب تک اس سے بے خبر ہیں، جبکہ یمنی حکومت شیعان اہل بیت کو مار رہی ہے، انہیں جیلوں میں ٹھوس رہی ہے، ایک خبر کے مطابق ایسے مظلوم قیدیوں کی تعداد چار ہزار سے بھی متجاوز ہو گئی ہے، جس سے ان کے خاندان، ان کے بچے اور انکی عورتیں ضائع ہو رہی ہیں وہ سب لاچار اور بے بس ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

داخلی معاملات کہہ کر آج تک ہم خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، ہمیں یہ سبق سکھایا جاتا ہے کہ دوسروں کے معاملات میں مداخلت نہیں کرنا چاہئے، جبکہ یہ ایک بہت بڑا فتنہ اور بڑا شر ہے، فرقہ وارانہ فساد ہے، ایک دوسرے سے بغض وحسد کی فضا ہموار کی جا رہی ہے، بلکہ حالت تو یہاں تک جا پہونچی ہے کہ ملعون تکفیریوں کے ابھارنے پر یمنی حکومت جعفری شیعہ جن کی تعداد پندرہ لاکھ سے بھی زیادہ ہے انہیں تین اختیار دے رہی ہے جنہیں آج ہم دنیا کے سامنے لا رہے ہیں تاکہ وہ بھی آج اپنی رائے کا اظہار کھل کر کرے، وہ تین اختیارات درج ذیل ہیں:

1- وہ تشیع یعنی محمد اور آل محمد علیہ وعلیہم السلام سے محبت کرنا چھوڑ دیں، گویا وہ کافر ہیں، ان پر اب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واجب ہے کہ وہ اسلام کی طرف واپس آجائیں، حالانکہ اس وقت دنیا کے اندر مسلمانوں میں آدھی تعداد شیعوں کی ہے، اور ان کی اپنی خاص پہچان اور وزن ہے۔

2- وہ اپنے وطن یمن کو ترک کر دیں، گویا وہ وہاں پر اجنبی مزدور ہیں جنہیں یمنی حکومت نے باہر سے بلایا ہے اور اب انہیں ملک بدر کرنا چاہتی ہے، جبکہ وہ یمن میں رہنے والوں میں سب سے قدیم ہیں، اور ہم نہیں جانتے کہ یمنی حکومت انہیں انکے خاندان اور بچوں کے ساتھ کہیں پھینکے گی، اور کیا یہ اسلامی شریعت میں جائز ہے اور کیا یہ دنیاوی قوانین میں صحیح ہے؟! یقینا یہ بڑا تعجب خیز معاملہ ہے۔

3- حکومت ان کے اوپر جو ظلم ڈھا رہی ہے اور انہیں مار رہی ہے اسے خاموشی سے برداشت کیا جائے، جو اس بات کو لازمی قرار دیتی ہے کہ وہ اپنے دفاع کی خاطر ہتھیار اٹھالیں، اور میں نہیں سمجھتا کہ وہ اپنی جان اور عقیدے کے دفاع میں بزدلی دکھائیں گے اگر وہ مراجع انہیں اسکی اجازت دے دیں جن سے وہ مشورہ لیتے ہیں اور ان کی باتوں پر عمل کرتے ہیں۔

اور شاید انہیں اجازت اس لئے نہیں دی جارہی ہے کیوں کہ اس میں بہت بڑے فتنے سے بچنا مقصود ہے، دونوں اطراف میں کوئی برابری نہیں ہے، اس لئے ہتھیار اٹھانے میں بہت سارے معصوموں میں جان چلی جائے گی۔

ساتھ ہی ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ حوثی جماعت نہ تو حکومت کا مطالبہ کرتی اور نہ ہی اقتدار میں حصہ داری کا بلکہ وہ صرف یہ چاہتی ہے کہ انہیں آزادی سے اپنی عبادات اور عقائد وشعائر کو ادا کرنے دیا جائے۔ اور یہ دنیا کے ہر قانون میں اجازت ہے، بلکہ ہر ملک میں اس کی آزادی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

سو ہم اس بدترین حالت پر اپنے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جس کے پیچھے تکفیریوں کا ہاتھ ہے جو مسلمانوں کے درمیان فتنہ اور شر و فساد پھیلانا چاہتے ہیں ہم درج ذیل کچھ چیزوں کو یاد دلانا چاہتے ہیں:

* **پہلی چیز:**

یمنی حکومت اور دیگر حکومتوں کو ہم اللہ کا خوف دلانا چاہتے ہیں کہ ان محروم مظلوموں کے بارے میں کیوں خاموش تماشائی بنے ہوئے ہو، اور ہم ان سے پوچھیں گے کہ کیا یہی جمہوریت اور حقوق انسانی کی پاسداری ہے یا یہی عدل و انصاف ہے جس کی تعریف تمہارے سفیر نے اپنی پچھلی زیارت کے موقع پر کیا تھا؟ اگر یہی صورت حال حالیہ قابض حکومت کے ساتھ ہوتی تو کیا وہ اپنے مبادئیات اور عقائد سے دست بردار ہو جاتی یا وہ اپنے وطن کو خیر آباد کہہ دیتی یا پھر وہ مسلح دفاع پر آمادہ ہو جاتی؟!

* **دوسرا:**

ہم مظلوم شیعہ سے مخاطب ہو کر کہیں گے کہ صبر کریں، جو کچھ بھی آپ لوگوں کے ساتھ ہو رہا ہے ہماری اور پوری دنیا کی نگاہوں کے سامنے اسے ہم دیکھ رہے ہیں، اور صبر و تحمل کے علاوہ جب بھی ہمیں موقع ملے گا اسکا اعلان بھی ہم کر دیں گے، اور یہ ہر مسلمان کا شرعی فریضہ ہے خواہ اسکے لئے اسکی جان بھی چلی جائے، اسلئے جلدی نہ مچاؤ، ضرور اللہ تعالی فتح نصیب کرے گا یا کوئی سلامتی کی راہ نکالے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے امید ہیکہ یمنی حکومت ضرور ایک دن خواب غفلت سے بیدار ہو جائے گی اور تکفیری ملحدوں کی آرزوئیں ایک دن خاک میں مل جائیں گی جو اسلام کے پردے میں دہشت گردی اور فساد مچاتے ہیں، اگر یمنی حکومت ان تکفیریوں کا حساب برابر نہیں کرتی ہے تو پھر ہمیں اپنے مظلوم بھائیوں کی مدد کیلئے ضرور اٹھنا پڑے گا اور مدد کیلئے پکارنے والوں کی پکار پر ہم ضرور لبیک کہیں گے ان شاء اللہ۔

* **تیسرا:**

ہم یمنی حکومت سے کہیں گے کہ یہی قرآن پاک ہے جس کی ایک سورت آل عمران کی آیت نمبر 104 کی ہم نے تلاوت کی ہے، اور یہی سنت ہے، اسی طرح ہم نے تمہارے سامنے تین صحیح صریح حدیثوں کو بھی نقل کر دیا ہے۔

ہمیں یمن کے حالات کے بارے میں اچھی طرح معلوم ہے، کیا یمنی حکومت کو معلوم ہے کہ اس تنبیہ اور الٹی میٹم کے بعد ایک مسلمان کا کیا فریضہ ہوتا ہے؟ کیا اسے یہ نہیں معلوم کہ ایک مسلمان بھلائی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ظالم کے ظلم کا خاتمہ کرتا ہے؟!

آخر میں ہم دعاء کرتے ہیں کہ اللہ رب العالمین ان مظلوموں کو صبر و تحمل عطا فرمائے، ساتھ ہی یہ بھی دعاء کرتے ہیں کہ یمنی حکومت کو غفلت سے بیدار کر دے تا کہ وہ اپنی رعایا کا خیال کرے اور حاقد و حاسد تکفیریوں کا ہاتھ پکڑ لے جو عراقی قوم اور دوسرے مسلمانوں سے حقد و حسد کرتے ہیں۔

یہ کبھی مت بھولنا کہ جن کے خلاف غیر انسانی وحشیانہ بربریت کا سلوک کر رہے ہو وہ تمہاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی رعایا اور اولاد ہے کہ اگر ان سے کچھ غلطی بھی ہو جائے تو ان پر اس طرح ظلم وستم کے پہاڑ نہیں توڑنا چاہئے، ایک بردبار کی غضبناکی اور ایک مظلوم کی بددعاء سے بچو؛ کیونکہ اللہ انکی مدد ضرور کرتا ہے، گرچہ ان کے پاس تیاری اور تعداد کم ہو، اس لئے معاملے کو حکمت ومصلحت سے نپٹاؤ اور ان کے ساتھ عدل وانصاف سے کام لو، اور یہ جان لو کہ ان کے دوسرے مسلمان ساتھی بھی ہیں جو ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور شریعت نے انہیں اسکا حکم بھی دیا ہے۔

ہم اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعاء کرتے ہیں کہ صاحب الزماں کو جلد بھیج دے جو آ کر دنیا میں عدل وانصاف سے بھر اسے بھر دیں جو کہ ظلم وستم سے بھری ہوئی ہے، یقینا تو ہر ایک کی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے، والسلام علی اخواننا المومنین ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔

شعبان المعظم 20/8/1428

سبحان اللہ! یہ رافضی باغیوں کیلئے کس طرح فرقہ وارانہ بنیاد پر باتیں کر رہا ہے اور دوسری طرف لاکھوں مظلوم سنی مسلمانوں کو بھول رہا ہے جنہیں رافضی ظالم حکومت ایران کے اندر ظلم وستم کی چکی میں پیسا جا رہا ہے، صرف طہران کے اندر دس لاکھ سے زائد سنی مسلمان ہوں گے مگر ان کی ایک بھی مسجد نہیں ہے، اسی طرح یہ بھی ثابت ہے کہ اگر کوئی شیعہ جعفری مذہب ترک کر کے اہل سنت عقیدہ پر آجاتا ہے تو اسے مرتد کہہ کر قتل کر دیا جاتا ہے، ولاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* اضافہ نمبر 2:

آیت اللہ صافی کلبا یکانی نے یمن کے قتل عام سے تجاہل برتنے کی وجہ سے او آئی سی پر تنقید کی ہے

ایرانی مرجع آیت اللہ لطف اللہ صافی کلبا یکانی رافضی عالم نے او آئی سی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے اندر شیعان اہل بیت پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں مگر او آئی سی تنظیم اور دیگر مسلم ممالک اس پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں اور اس قتل عام کو خاموشی سے دیکھ رہے ہیں، چنانچہ آیت اللہ صافی کلبا یکانی نے او آئی سی سمیت تمام مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے یہ پیغام بھیجا ہے کہ میرے تمام مسلمان بھائیو! جو کہ اسلامی امانت اور قرآن اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہو اور مسلمانوں کے دفاع کا حق رکھتے ہو نیز انکی عزت وشرف کی حفاظت تمہاری ذمیداری ہے، جن کی تعداد کوئی کم نہیں بلکہ ڈیڑھ ارب سے متجاوز ہے، ضروری ہے کہ تم سب ایک بڑی مصلحت اور اسلامی وحدت کے پیش نظر ہر طرح کے خطرات بالخصوص جبر و استبداد کے سامنے سینہ سپر ہو جاؤ۔

مزید آگے اپنی صفوں کو متحد کرنے اور آپسی تمام اختلافات کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا اور سختی کے ساتھ یہ اپیل کی کہ مسلمان کہیں بھی کمزور ہوں ان کی کمزوری تمام مسلمانوں کی کمزوری مانی جائے گی۔

اس وضاحتی بیان کے اندر موصوف نے او آئی سی سے اپنی بڑی ذمیداری نبھانے کا مطالبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا کہ وہ جاری فتنے کی آگ کو بجھانے کیلئے آگے آئے اور یہ خیال ظاہر کیا کہ یہ تنظیم اپنی اس ذمیداری کی ادائیگی میں اگر کسی بھی طرح سے کوئی کوتاہی کرے گی تو اسے اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ خیانت اور غداری مانی جائے گی۔

مزید کہا کہ اس وقت عالم اسلام کو جن چیلنجوں اور بحرانوں کا سامنا ہے انہیں یہ نظرانداز نہیں کرسکتی، اس نے اب تک ان بحرانوں کے تئیں کوئی سخت اور پرعزم فیصلہ نہیں لیا ہے بلکہ عالم اسلامی کے اندر اسلام کے نام پر جو اختلافات اور آپسی سورش پھیلائی جارہی ہے اس سے تجاہل برت رہی ہے۔

مزید آگے کہا کہ اس وقت پاکستان، افغانستان، عراق اور بہت سارے ملکوں کے اندر مسلمانوں کو قتل وخونریزی کا سامنا ہے خود انہیں کے مسلمان بھائیوں کی طرف سے، جو کہ وحشیانہ اور غیر اسلامی کے ساتھ غیر انسانی بھی ہے جس کی تلافی نہ کرنے کی وجہ سے پورے دین اسلام پر سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ

اختتام پر چند سوالات درج ذیل ہیں:

1- حوثی کچھ کھوکھلے نعرے بلند کرتے ہیں، جیسے کہ مرگ بر امریکہ، مرگ بر اسرائیل، لعنت بر یہود اور غلبہ برائے اسلام۔

سوال یہ ہیکہ حوثیوں نے آج تک امریکہ اور اسرائیل کے خلاف کیا کیا؟ ہم صرف یہی دیکھ رہے ہیں اس طرح کے کھوکھلے نعروں والی مسلح تنظیموں نے صرف مسلمانوں ہی کے خلاف ہتھیار کا استعمال کیا اور اہل سنت مسلمانوں ہی کے اندر قتل وخونریزی مچائی ہے!!

2- سوال یہ ہیکہ کیا آج تک امریکہ نے کبھی بدرالدین حوثی یا اسکے بیٹے حسین حوثی یا اسکے کسی بیٹے پر دہشت گردی کا مقدمہ قائم کیا یا انہیں گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا حالانکہ یہ شب وروز اسرائیل اور امریکہ کو ختم کرنے کی دھمکی دیتے رہتے ہیں؟

3- یحی حوثی اس وقت جرمنی میں رہتا ہے، کیا امریکہ نے اس کے اثاثے کو منجمد کیا بالخصوص جبکہ حوثی یمن کے اندر معصوم یمنی قوم کو قتل کر رہے ہیں؟ کیا ان قاتل حوثیوں پر امریکہ جنگی مجرم کا مقدمہ قائم کرے گا؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4-تمام شواہد اور واضح دلائل کے بعد بھی کیا حوثی ظاہری طور پر اثنا عشری جعفری مذہب کی طرف خود کو منسوب ہونے کا اعلان کریں گے؟ یا صرف یمن کے زیدی مذہب سے جڑنے کا ناٹک کر کے یہاں کی عوام کو بیوقوف بنائیں گے؟

5- آخر کیا وجہ ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے ملک صنعاء کی حکومت کی خاطر ایک سالانہ بجٹ خاص کیا ہے جہاں کہ حوثیوں کا قبضہ ہے تاکہ وہ القاعدہ تنظیم کا مقابلہ کر سکیں؟ کیا وہ القاعدہ کا مقابلہ کریں گے یا اس کے ساتھ لڑنے کا ناٹک کر کے یمنی فوج اور اتحادی فوج کا مقابلہ کریں گے؟ نیز کیا وجہ ہے کہ آج تک امریکہ نے قاتل باغی حوثیوں سے لڑنے کیلئے یمنی حکومت کیلئے کوئی بجٹ خاص نہیں کیا ہے جبکہ ان کے جرائم کو پوری دنیا جانتی ہے؟!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست موضوعات

موضوع | صفحہ

موضوع	صفحہ
تمہید	2
پہلا باب: حوثیوں کے عقائد واہداف	6
حوثی: تعارف اور نشو ونما	7
بنیاد وتکوین کا مرحلہ	8
بدرالدین حوثی کون ہے؟!	11
باغی حوثی تنظیم کے اہداف ومقاصد کا خلاصہ	16
مسلح مقابلہ آرائی کا مرحلہ	18
حسین الحوثی کون ہے؟	20
حوثیوں کے عقائد	24
تنظیم الشباب المؤمن کی بنیاد کے اسباب	26
اللہ کی شان میں حوثیوں کی گستاخی	26
صحابہ کرام کے تئیں حوثیوں کا موقف	31
صحابہ کرام کے تئیں حسین حوثی کے اقوال کے کچھ نمونے	35
اہل سنت مسلمانوں کے تئیں حوثیوں کا موقف	44
معاصر زیدیہ کا اثنا عشری شیعوں سے کیا تعلق ہے؟	46

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حوثیوں کا یمنی حکومت کے تئیں کیا موقف ہے؟ 50

یمن کے اندر حوثی تحریک کی بنیاد کے اعلانیہ اور غیر اعلانیہ اہداف و مقاصد کیا ہیں؟! 50

زیدیہ کے تئیں اہل سنت کا موقف 51

زیدیہ فرقہ یمن میں 51

حوثیوں کے تئیں اہل سنت کا موقف 54

حوثیوں کے تئیں علماء زیدیہ کا موقف 55

عالم اسلام کے اہل سنت مسلمانوں کے تئیں حوثی تحریک کا کیا موقف ہے؟ 57

دوسرا باب: حوثی تنظیم اور بیرونی روابط 59

عسکری قوت کے طور پر حوثی تحریک کے ظاہر ہونے کا کیا راز ہے؟ 60

آخر وہ کون سا ملک ہے جو اپنی مصلحت میں یمن کے حوثیوں کی مدد کرتا ہے؟ 60

حوثی تحریک کی طاقت کے وسائل اور دستیاب مواقع 63

حوثیوں کا ایران کے رافضی شیعہ اور اس کے بانی خمینی سے کیا تعلق ہے؟ 64

شواہد 67

دلچسپ معلومات اور حقائق 69

ایران کی طرف سے جنوبی یمن کا رٹ لگانا 71

کیا حوثی تحریک اور لبنانی حزب اللہ کے درمیان کوئی تعلق ہے؟! 72

کیا حوثی تحریک اور خلیجی شیعوں میں کوئی رابطہ ہے؟ 75

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حوثیوں کی فکری نسبت اور سیاسی وفاداری کس کے ساتھ ہے؟ 78
تیسرا باب: یمنی جنگ سے متعلق نئی خبریں 79
سعودی عرب پر حملہ کرنے کے تئیں حوثی تحریک کے کیا اہداف و مقاصد ہیں؟! 80
وہ کون سے نعرے ہیں جنہیں باغی حوثی بلند کرتے ہیں؟! 83
کیا حوثیوں نے کبھی جہاد فی سبیل اللہ کا جھنڈا بلند کیا ہے؟ 85
اسرائیلی جرائم کے خلاف حوثی اور انکے رافضی پیروکار کیا کر رہے ہیں؟ 88
چوتھا باب: حوثیوں کے حالیہ فساد کے پیچھے کون ہے؟ 89
حوثیوں کے خلاف لڑائی کے تئیں ایرانی موقف کیا ہے؟ 90
حوثیوں کی ایرانی غلامی کے دلائل 92
بدرالدین حوثی کا رسالہ جواد شہرستانی کے نام 95
کیا یمنی اور سعودی حکومتوں کے خلاف حوثیوں کے ساتھ کچھ ایرانی اور
حزب اللہ لبنانی کے کچھ افراد بھی لڑائی کرتے ہیں؟ 95
حوثیوں کی شکست کے بعد کیا ہوگا؟ 97
حوثیوں کا مقابلہ کرنے اور ان کے خاتمہ کیلئے وسائل و ذرائع 101
ملحقات و اضافات: وہ بیانات اور وضاحتیں جو بعض رافضی شیعہ مراجع
اور اہم دینی شخصیات و تنظیموں کی طرف سے دہشت گرد حوثی تحریک کے
حق میں صادر ہوئی ہیں 103

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اضافہ نمبر 1: دہشت گرد حوثیوں کی مدد و تائید کے حق میں ایرانی مرجع
محمد روحانی کا بیان 104
اضافہ نمبر 2: آیت اللہ صافی کلبا یکانی نے یمن کے قتل عام سے تجاہل برتنے
کی وجہ سے او آئی سی پر تنقید کی ہے 111
خاتمہ: اختتام پر چند سوالات درج ذیل ہیں 113
فہرست موضوعات 115

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "